e-paper www.avadhnama.com
Postal Registration No. GPO.LW/MP-50/2012-14 • RNI No. UPURD/2001/6110
LUCKNOW روزنامہ
# اودھنامہ
avadhnama
Rs.3/- Vol- 22 , Issue 350 Monday , September 25 2023 Pages -8
قیمت ۳/روپیہ جلد نمبر(۲۲) شمارہ نمبر(۳۵۰) لکھنؤ پیر ۲۵-ستمبر ۲۰۲۳ء، مطابق ۹/ربیع الاول -۱۴۴۵ھ صفحات-۸

## بس کی ٹکر سے باپ بیٹے سمیت 5 افراد کی موت

بھرت پور، 24 ستمبر (یو این آئی) راجستھان میں آگرہ۔ جے پور قومی شاہراہ نمبر۔ 21 کے مہوا۔ سنٹلاؤن روڈ پر آج ایک پیکڈ ٹرانسپورٹ بس اور ایک ٹمپو کے درمیان ٹکر میں باپ بیٹے سمیت پانچ لوگوں کی موت ہوگئی جبکہ چھ سے زیادہ مرد اور خواتین زخمی ہو گئے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق پیکڈ ٹرانسپورٹ بس نے اوورٹیک کرنے کی کوشش کرتے ہوئے ٹمپو کو ٹکر ماردی اور مہوا سے کھیروڈی سنٹلاؤن جا رہے پیدل چلنے والوں کو کچلتی ہوئی نکل گئی۔ حادثے میں چار راہگیروں کی موقع پر ہی موت ہوگئی جبکہ ٹمپو ڈرائیور کی مہوا اسپتال میں علاج کے دوران موت ہوگئی۔ ٹمپو میں سفر کرنے والا کنیہ لیکھا دیوی کے زخمی کرنے کے بعد ایم پی واپس آرہا تھا۔ مہوا اسپتال میں زخمیوں کا علاج جاری ہے۔ ان میں سے کچھ مریضوں کو جے پور ریفر کیا گیا ہے۔ پیکڈ ٹرانسپورٹ بس کا ڈرائیور موقع سے فرار بتایا جاتا ہے۔ مرنے والوں میں مدھیہ پردیش اور بہار کے ایک ہی کنبہ کے افراد شامل ہیں۔

## امرتسر میں شمالی علاقائی کونسل کا اجلاس کل

نئی دہلی، 24 ستمبر (یو این آئی) مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ منگل کو پنجاب کے امرتسر میں شمالی علاقائی کونسل کی 31 ویں میٹنگ کی صدارت کریں گے۔ شمالی زونل کونسل پنجاب، ہریانہ، راجستھان اور ہماچل پردیش کی ریاستوں اور دہلی، جموں و کشمیر لداخ اور چنڈی گڑھ کے مرکز کے زیر انتظام علاقوں پر مشتمل ہے۔ یہ اجلاس وزارت داخلہ کے تحت انٹر اسٹیٹ کونسل سیکرٹریٹ حکومت پنجاب کے تعاون سے منعقد کر رہا ہے۔ شمالی علاقائی کونسل کی 31 ویں میٹنگ میں مرکز ممالک کے وزرائے اعلیٰ کے ساتھ ہر ریاست کے دو سینئر وزراء، لیفٹیننٹ گورنر یا مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے ایڈمنسٹریٹر شرکت کریں گے۔ ریاستی حکومتوں، مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے چیف سکریٹریز اور دیگر سینئر عہدیدار اور مرکزی حکومت کے سینئر عہدیداروں کی میٹنگ میں شرکت کریں گے۔ ریاستوں کی تنظیم کا ایکٹ 1956 کے سیکشن 15-22 کے تحت 1957 میں پانچ (5) علاقائی کونسلیں قائم کی گئیں۔

# پی ایم مودی نے وندے بھارت کی نو ٹرینوں کو ہری جھنڈی دکھائی

## مجھے یقین ہے کہ ہندوستانی ریلوے اور معاشرے میں ہر سطح پر ہونے والی تبدیلیاں ترقی یافتہ ہندوستان کی طرف ایک اہم قدم ثابت ہوں گی: وزیر اعظم

حیدرآباد/نئی دہلی، 24 ستمبر۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے اتوار کو دہلی میں ورچوئل طور پر نو وندے بھارت ٹرینوں کو ہری جھنڈی دکھائی۔ مسٹر مودی نے ایکس پر کہا کہ آج شروع کی جانے والی نو وندے بھارت ایکسپریس ٹرینوں سے ریاستوں میں نمایاں بہتری آئے گی اور پورے ہندوستان میں سیاحت کو بھی فروغ ملے گا۔ یہ ٹرینیں 11 ریاستوں یعنی راجستھان، جموں ناڈو، تلنگانہ، آندھرا پردیش، کرناٹک، بہار، مغربی بنگال، کیرالہ، اڈیشہ، جھارکھنڈ اور گجرات میں راستے پر فروغ دی گی۔ یہ وندے بھارت ٹرینیں اپنے آپریشن، روٹس پر سب سے تیز ہوں گی اور مسافروں کا کافی وقت بچانے میں مدد کریں گی۔ رودرکیلا-بھوبنیشور-پوری وندے بھارت ایکسپریس اور کاسرگوڈ-ترواننت پورم وندے بھارت ایکسپریس روٹ پر چلنے والی تیز ترین ٹرین ہے تقریباً تین گھنٹے تیز ہوگی۔ اس سے حیدرآباد-بنگلور وندے بھارت ایکسپریس کے شیڈول میں 2.5 گھنٹے سے زیادہ کی تبدیلی ہوگی۔ جبکہ تروینل ویلی-مدرائی-چینئی وندے بھارت ایکسپریس دو گھنٹے سے زیادہ، رانچی-ہوڑہ وندے بھارت ایکسپریس، پٹنہ-ہوڑہ وندے بھارت ایکسپریس اور جام نگر-احمد آباد وندے بھارت ایکسپریس تقریباً ایک گھنٹہ اور اودے پور-جے پور وندے بھارت ایکسپریس تقریباً آدھے گھنٹے کی تاخیر سے روانہ ہوگی۔

### جن نئی ٹرینوں کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا گیا وہ درج ذیل ہیں

**اودے پور-جے پور وندے بھارت ایکسپریس**
**تروننتپورم-مدورائی-چینئی وندے بھارت ایکسپریس**
**حیدرآباد-بنگلور وندے بھارت ایکسپریس**
**وجے واڑہ-چینئی (ریناگنٹا ڈویژن) وندے بھارت ایکسپریس**
**پٹنہ-ہاوڑہ وندے بھارت ایکسپریس**
**کاسرگوڈ-تھروانتپورم وندے بھارت ایکسپریس**
**روررکیلا-بھوبنیشور-پوری وندے بھارت ایکسپریس**
**رانچی-ہاوڑہ وندے بھارت ایکسپریس**
**جام نگر-احمد آباد وندے بھارت ایکسپریس**

وزیر اعظم نے کہا کہ آج شروع ہونے والی ٹرینیں زیادہ جدید اور آرام دہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ وندے بھارت ٹرینیں نئے ہندوستان کے نئے جوش و جذبے کی علامت ہیں۔ انہوں نے وندے بھارت کے بڑھتے ہوئے جنون پر مسرت کا اظہار کیا کیونکہ انہوں نے بتایا کہ وندے بھارت ٹرینوں میں ایک کروڑ گیارہ لاکھ سے زیادہ مسافروں نے سفر کیا ہے۔ وزیر اعظم نے بتایا کہ 25 وندے بھارت ٹرینیں مختلف ریاستوں اور مرکز زیر انتظام علاقوں میں لوگوں کی خدمت کر رہی ہیں۔ آج اس میں 9 مزید وندے بھارت ٹرینیں شامل کی جا رہی ہیں اور انہوں نے کہا کہ "وہ دن دور نہیں جب وندے بھارت ملک کے ہر حصے کو جوڑے گی"۔ انہوں نے ان لوگوں کے لیے وندے بھارت کی افادیت کو بھی بیان کیا جو وقت بچانا چاہتے ہیں اور ایک دن کا سفر کرنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے وندے بھارت سے جڑے مقامات پر بڑھتی ہوئی سیاحت پر بھی روشنی ڈالی جس کی وجہ سے اقتصادی سرگرمیاں بڑھ رہی ہیں۔ وزیر اعظم مودی نے ملک میں امید اور اعتماد کے ماحول کو اجاگر کیا کیونکہ ہر شہری ملک کی کامیابیوں پر فخر محسوس کر رہا ہے۔ انہوں نے چندریان 3 اور آدتیہ ایل 1 کی تاریخی کامیابیوں کا ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ اسی طرح جی 20 کی کامیابی نے ہندوستان کی جمہوریت، آبادی اور تنوع کی طاقت کو ظاہر کیا ہے۔

انہوں نے خواتین کی قیادت میں ترقی کو آگے بڑھانے کے لیے ایک فیصلہ کن لمحے کے طور پر ناری شکتی وندن ایکٹ کا بھی ذکر کیا۔ اس سلسلے میں انہوں نے بتایا کہ بہت سے ریلوے اسٹیشن خواتین کارکنان چلا رہی ہیں۔ وزیر اعظم نے کہا کہ ایک پر اعتماد ہندوستان بیک وقت اپنے حال اور مستقبل کی ضروریات پر کام کر رہا ہے۔ انہوں نے بنیادی ڈھانچے کی ترقی میں ہوا رتال ،ریل اور نقل و حمل اور برآمدات سے متعلق قیمتوں میں کمی کے لیے انڈسٹری پالیسی کے لیے اپنی ایم گتی شکتی ماسٹر پلان کو بھی بیان کیا۔ انہوں نے ملٹی موڈل کنیکٹیویٹی کے بارے میں بھی بات کی کیونکہ فریٹ ہوریٹ کے ایک موڈ کو دوسرے موڈ کو سپورٹ کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ یہ سب عام شہریوں کے لیے سفر کی آسانی کو بہتر بنانے کے لیے ہے۔ عام شہریوں کی زندگیوں میں ریلوے کی اہمیت کا ذکر کرتے ہوئے وزیر اعظم نے پہلے دنوں میں اس اہم شعبے کو نظر انداز کرنے پر افسوس کا اظہار کیا۔ ہندوستانی ریلوے کی تبدیلی کے لیے موجودہ حکومت کی کوششوں کی وضاحت کرتے ہوئے وزیر اعظم نے بجٹ میں اضافے کے بارے میں بتایا کیونکہ اس سال ریلوے کا بجٹ 2014 کے مدیل بجٹ سے 8 گنا ہے۔

ایام عزا کے آخری دن چپ تعزیے کے جلوس کا منظر۔

# پہلے توہین کی اور اب دے رہے ہیں دھمکی

## نشی کانت دوبے کے خلاف کارروائی ہونی چاہیے، دوبے کے خط پر دانش علی کا بڑا الزام

نئی دہلی: بی جے پی رکن پارلیمنٹ رمیش بدھوڑی کی طرف سے بی ایس پی رکن پارلیمنٹ دانش علی کے خلاف قابل اعتراض تبصرے کے معاملے میں الزامات اور جوابی الزامات کا ایک دور شروع ہو گیا ہے۔ دانش علی نے بی پی ایم پی نشی کانت دوبے کے لوک سبھا چیئرمین کو لکھے خط پر جوابی حملہ کیا ہے اور کہا ہے کہ یہ پارلیمنٹ کے بھرم اڑانے سے متعلق تحقیقات کی دھمکی دے رہے ہیں۔ اس سے پہلے انہوں نے لکھا تھا کہ بی جے پی کے کچھ ممبر مبینہ طور پر ذہنی چلانے کی کوشش کر رہے ہیں کہ رمیش بدھوڑی کو پارلیمنٹ میں اسیا اپنے کیا تھا۔ جب کہ سچ یہ ہے کہ میں نے وزیر اعظم کے عہدے کے وقار کو بچانے کے لیے کام کیا اور چیئرمین سے مطالبہ کیا تھا کہ وہ ایوان کی کارروائی سے وزیر اعظم سے متعلق انتہائی قابل اعتراض الفاظ کو ہٹا دیں۔

میں اسپیکر سے درخواست کروں گا کہ اس کی تحقیقات کریں مکمل تحقیقات کریں۔ جس طرح کا بے بنیاد الزام لگایا ہے یہ نشی کانت دوبے کے خلاف استحقاق کی خلاف ورزی کا ایک واضح کیس بنتا ہے۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ اگر دوبے جو کہہ رہے ہیں وہ سچ ہے تو اس کا ویڈیو بھی ہونا چاہیے۔ جب بدھوڑی نے ان کے خلاف غلط الفاظ کہے تو بی جے پی کے بھی ممبران پارلیمنٹ ہنس رہے تھے۔ اس کا مطلب ہے کہ وہ بی ایم کی حمایت میں ہیں کہ نہیں۔ مگر میں نے بی بی ایم کو لکھ دیا ہے کہ وہ مجھے باہر دیکھنے کی دھمکیاں دے رہے ہیں۔ اس سے پہلے انہوں نے لکھا تھا کہ بی جے پی کے کچھ ممبر مبینہ طور پر ذہنی چلانے کی کوشش کر رہے ہیں کہ رمیش بدھوڑی کو پارلیمنٹ میں اسیا اپنے کیا تھا۔ جب کہ سچ یہ ہے کہ میں نے وزیر اعظم کے عہدے کے وقار کو بچانے کے لیے کام کیا اور چیئرمین سے مطالبہ کیا تھا کہ وہ ایوان کی کارروائی سے وزیر اعظم سے متعلق انتہائی قابل اعتراض الفاظ کو ہٹا دیں۔

# ملک کی 22 ریاستوں میں بارش کا الرٹ

## مہاراشٹر کے ناگپور میں شدید بارش سے تباہی، بیمار خاتون سمیت 4 ہلاک

ناگپور/نئی دہلی: ملک کے بعض علاقوں میں بارشوں کا سلسلہ جاری ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق ملک کی کئی ریاستوں میں 30 ستمبر تک بارش کا امکان ہے۔ کئی علاقوں میں شدید سیلاب کا بھی امکان ہے۔ راجدھانی دہلی میں آج یعنی 24 ستمبر کو مطلع جزوی طور پر ابر آلود رہے گا امکان ہے اور ہلکی بارش کا امکان ہے۔ آج آئی ایم ڈی نے ہماچل پردیش، اتراکھنڈ، یوپی، بہار سمیت دیگر ریاستوں میں بارش کے امکان کی پیش گوئی کی ہے۔ دہلی-این سی آر میں ہفتہ کو بارش کے بعد گرمی اور حبس سے راحت ملی۔ محکمہ موسمیات کے مطابق دارالحکومت میں ہلکی بارش اور گرج چمک کے ساتھ بوندا باندی کا امکان ہے۔ اس دوران زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 36 ڈگری اور کم سے کم درجہ حرارت 25 ڈگری سیلسیس کے آس پاس رہے گا۔

وہیں، مہاراشٹر کے ناگپور میں سیلاب کے بعد صورتحال خراب ہے باہر ہے جس کی وجہ سے 10 ہزار مکانات کو نقصان پہنچا ہے۔ ناگپور میں گزشتہ روز سے ہو رہی بارش نے شہر میں معمولات زندگی درہم برہم کر دیئے ہیں۔ صرف 4 گھنٹے کی 100 ملی میٹر بارش ہوئی اور شہر کے کئی رہائشی علاقے زیر آب آگئے۔ محکمہ موسمیات نے ناگپور اور آس پاس کے علاقوں میں اگلے گھنٹوں کے لیے اورنج الرٹ جاری کیا ہے۔ انتظامیہ احتیاطی تدابیر کے طور پر اسکولوں اور کالجوں میں تعطیلات کا اعلان کر دیا ہے۔ ناگپور میں شدید بارش کے بعد سیلاب کی وجہ سے ایک 53 سالہ خاتون سمیت چار افراد کی موت ہو گئی۔ مہاراشٹر کے نائب وزیر اجیت پوار نے ہفتہ کی دیر رات ہر مرنے والوں کے لواحقین کو 4 لاکھ روپے کے معاوضے کا اعلان کیا۔

# 'ریاست میں کھیلوں کے شعبہ کو ترقی دینے کے بہت سے امکانات ہیں'

## وزیر اعلیٰ یوگی نے گوتم بدھ نگر ضلع میں موٹو جی پی انڈیا-2023 میں منعقدہ سی اے او گول میز کانفرنس میں خیالات کا اظہار کیا

لکھنؤ: 24 ستمبر۔ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ اتر پردیش ملک کی سب سے زیادہ آبادی والی ریاست ہے۔ اس وقت ریاست کی کل آبادی تقریباً 25 کروڑ ہے۔ ریاست ملک کی تیزی سے ترقی کرنے والی معیشتوں میں سے ایک ہے۔ یہ ہندوستان کی سب سے کم عمر ریاست ہے کیونکہ کل آبادی کا 56 فیصد کام کرنے والے عمر کے گروپ میں ہے۔ ریاست میں کھیلوں کے شعبہ کو ترقی دینے کے بہت امکانات ہیں۔ موٹو جی پی ورلڈ چیمپئن شپ موٹر سائیکل ریسنگ کا ایک باوقار مقابلہ ہے۔ اتر پردیش میں اس کا انعقاد ہم سب کے لیے بہت حوصلہ افزا ہے۔ مرکزی اور ریاستی حکومتیں کھیلوں کے شعبے پر خصوصی توجہ دیتے ہوئے اس طرح کے ایونٹس کے انعقاد کی ہر ممکن کوشش کر رہی ہیں۔ وزیر اعلیٰ آج گوتم بدھ نگر ضلع میں موٹو جی پی انڈیا-2023 کے موقع پر منعقد ہونے والے اوگول میز کانفرنس میں اپنے خیالات کا اظہار کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ انہیں مطلع کیا گیا ہے کہ موٹو جی پی انڈیا-2023 کے 1 لاکھ سے زیادہ ٹکٹ فروخت ہو چکے ہیں۔ اس ایونٹ سے 275 سے زائد قومی اور بین الاقوامی برانڈز وابستہ ہیں، جن میں Michelin، Tissot، BMW، Amazon، Oakley، Shell، Red Bull، Petronas، DHL وغیرہ جیسے اہم برانڈ شامل ہیں۔ اس ریس کے 20 عالمی ایونٹس اس برانڈ کو پروشوٹس اور کیٹیگیشن کا ایک منفرد موقع فراہم کرتے ہیں، جو یہاں حاصل کیا جا رہا ہے۔

اس تقریب کے زیر عنوان ریاست کے لیے بہت سے امکانات کو مختصر طور پر بیان کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کے وژن کے مطابق یہ تقریب ریاست میں کھیلوں اور کھلاڑیوں کی ترقی و حوصلہ افزائی میں مدد کرے گی۔ ریاستی حکومت نے سال 2011 میں بدھا انٹرنیشنل سرکٹ کا آغاز کیا تھا۔ اسے فارمولا 1 انڈین گرینڈ پریکس کے مقام انعقاد کے طور پر جانا جاتا تھا۔ موٹو جی پی رس کا اپنٹ عالمی آٹو موبائل انڈسٹری کے لیے تو یہ کا ایک بڑا مرکز ہے۔ اس تقریب سے ریاست اور ملک میں آٹو موبائل سیکٹر میں سرمایہ کاری کے امکانات بڑھیں گے۔ ریاستی حکومت ان امکانات کو بڑھانے کے لیے پورے عزم کے ساتھ کام کر رہی ہے۔ موٹو جی پی سے وابستہ سی ای او سی ایف او، ٹیکنیشنز اور بائیک سواروں کا خیر مقدم کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ انہیں یقین ہے کہ آپ کا دورہ ہندوستان اور یہ تقریب آپ کے لیے نتیجہ خیز ثابت ہوگی۔ ریاستی حکومت یقین دلاتی ہے کہ یہ مقام آپ کے پروگرام کے لیے ہمیشہ دستیاب رہے گا۔ ریاستی حکومت ریاست کے دیگر علاقوں میں بھی اس طرح کی تقریبات کے انعقاد کے امکانات کو آگے بڑھانے کے لیے کام کرے گی۔

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وزیر اعظم نے کل دارالسی میں بین الاقوامی کرکٹ اسٹیڈیم کا سنگ بنیاد رکھا تو ملک اور ریاست کی ثقافتی اور روحانی راجدھانی کہلاتا ہے۔ ریاست کے ہر ضلع میں ایک اسٹیڈیم، ترقیاتی بلاک کی سطح پر منی اسٹیڈیم اور ہر بلاک پنچایت میں کھیل کے میدان کی تعمیر کا عمل تیزی سے آگے بڑھا ہے۔ ریاستی حکومت ہر گاؤں پنچایت میں اوپن جم بنا رہی ہے۔ گاؤں پنچایتوں میں کھیلوں کی سرگرمیوں کو بڑھانے کے لیے یوک منگل دل اور مہیلا منگل دل کی تشکیل کی گئی ہے۔ انہیں اسپورٹس کٹس بھی فراہم کی جا رہی ہیں۔ اس کے شاندار نتائج دیکھنے کو مل رہے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اتر پردیش ایک ایسی ریاست ہے جس میں بہت امکانات ہیں۔ یہ امکانات بنیادی ڈھانچے، سڑک کے ایلیے میٹرو کنیکٹر، ہوائی اڈے، پانی کے راستے وغیرہ کے شعبوں میں ہے۔ ریاست میں لاجسٹکس کے میدان میں بھی بے پناہ امکانات موجود ہیں۔ جس علاقے میں یہ موٹو جی پی ایونٹ منعقد کیا جا رہا ہے وہ علاقہ ہے جہاں ہندوستان کے دو اہم شرقی اور مغربی فریٹ کوریڈور کا سنگم ہے۔

## پریس کلب آف انڈیا کا انتخاب
# گوتم لہری پینل نے فتح درج کی

نئی دہلی، 24 ستمبر (یو این آئی) پریس کلب آف انڈیا کے الیکشن میں گوتم لہری پینل کے سبھی امیدوار کامیاب ہوئے، جیتنے والوں میں گوتم لہری، منوج کمار بھارتی، مہتاب عالم، عبادا لہاری مسعود اور اختر علی بستوی بھی شامل ہیں۔ اس بار گوتم لہری پینل کے سبھی 21 امیدواروں نے بڑی جیت درج کی ہے۔ صدر کے عہدے پر سینئر آزاد صحافی گوتم لہری، نائب صدر کے عہدے پر این ڈی ٹی وی کے سینئر جرنلسٹ منوج کمار بھارتی، سکریٹری جنرل کے عہدے پر دی پرب کے نریج ٹھاکر، جوائنٹ سکریٹری کے عہدے پر پربھی دائرکٹر مہتاب عالم اور خزانچی کے عہدے پر نیوز نیشن کے مہیش دوبے بھاری ووٹوں سے کامیاب ہو گئے ہیں۔ پریس کلب کی 16 رکنی مینیجنگ کمیٹی میں اس بار ایشیا نیوز کے انچرج کمار، ایشیا ٹائمز کے چیف ایڈیٹر شرف علی بستوی، آسوجیا پرتی دن کے اسٹیشن چیف جاگرن نیو میڈیا کے جتین گوسوامی، پی ٹی آئی کے مانویندر دشت، دی ایجنٹین ایکسپریس کے بیک سنگھ، بزنس آف انڈیا کی شیلجا دھولیا، روزنامہ سامنا رارود کے عبادا لہاری، مسعود آزاد صحافی، این این آر موجاتی، فیڈ کلک کے پرگیا سنگھ، سی این این نیوز 18 کے رودیر کمار، نیوز 18 کے شکتی کمار آنند، ذاکر صحافی، سمیل نیگی، دی ٹی کاروان کی مہرشی کالیہ، دی ٹی وی 5 ٹیلگو کے نتیلا پرسری نواس راو اور آل انڈیا ریڈیو کی ہیما ٹھاکر کامیاب ہوئے ہیں۔

# بی جے پی کا تنازعہ پیدا کر کے ذات پر مبنی مردم شماری سے توجہ ہٹانے کی کوشش: راہل

نئی دہلی: راہل گاندھی نے اتوار کو بی جے پی پر حملہ بولتے ہوئے کہا کہ وہ اپنے ارکان پارلیمنٹ رمیش بدھوڑی اور نشی کانت دوبے کے ذریعے تنازعہ پیدا کر کے ذات پر مبنی مردم شماری کے خیال سے لوگوں کی توجہ ہٹانے کی کوشش کر رہی ہے۔ راہل گاندھی نے یہاں ایک کانفرنس میں کہا "بی جے پی توجہ ہٹانا اور انکلوشن چاہتی ہے۔ کانگریس فائنانشل انکلوشن چاہتی ہے۔ کانگریس چاہتی ہے کہ ہم ہندوستان میں بہت قریب ہیں اور ہمیں لگتا ہے کہ ہم وہاں بھی جیتنے کامیاب ہوں گے۔ بی جے پی بھی اندر فی طور پر یہی کہہ رہی ہے۔"

راہل گاندھی نے پرائی ویٹ میڈیا نیٹ ورک کے ذریعہ منعقد وری کانکلیو 2023 میں کہا "ہم نے کرناٹک میں ایک بہت اہم سبق سیکھا اور وہ یہ تھا کہ بی جے پی تو جو بہتا کر دو ہمیں اپنا بنیادیہ کھنے کی اجازت دے کے کرناٹک انتخابات جیتنی ہے۔ اس لیے ہم نے کرناٹک میں جو کیا، ہم نے اس طرح الیکشن لڑا کہ بی جے پی اپنا بیانیہ نہیں چلا سکی۔ آج آپ جو کچھ دیکھ رہے ہیں، بدھوڑی اور پھر اچانک نشی کانت دوبے، یہ سب ذات پر مبنی مردم شماری کے خیال سے توجہ ہٹانے کی کوشش ہے۔" راہل گاندھی نے کہا "وہ جانتے ہیں کہ ذات پات کی مردم شماری ایک بنیادی چیز ہے جسے ہندوستان کے لوگ چاہتے ہیں اور وہ اس پر بحث نہیں کرنا چاہتے۔ اس لیے جب بھی وہ ہماری توجہ ہٹانے کے لیے کوئی ڈرامہ کرتے ہیں، ہم نے اس سے نمٹنے کا طریقہ سیکھ لیا ہے۔" راہل گاندھی نے کہا "ہم نے سیکھا ہے کہ اس سے کیسے نمٹا جائے۔ کرناٹک میں ہم نے ایک واضح وژن دیا۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ بی جے پی کیا کرنے کی کوشش کرتی ہے، اب ہمارا بیانیہ پر کنٹرول ہے۔" خیال رہے کہ اس ہفتے کے شروع میں بی جے پی کے رکن پارلیمان رمیش بدھوڑی نے ایوان میں بہوجن سماج پارٹی کے رکن پارلیمنٹ کنور دانش علی کے لیے توہین آمیز الفاظ اور گالی گلوچ کا استعمال کیا، جس کے سبب تنازعہ کھڑا ہو گیا۔

راہل گاندھی اور پارٹی جنرل سکریٹری کے سی وینوگوپال نے بی ایس پی لیڈر سے ملاقات کی اور ان کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا۔

## بی آر او پروجیکٹ سائٹس پر مزدوروں کی موت
# لاشوں کی نقل و حمل کے اخراجات حکومت برداشت کرے گی

نئی دہلی۔ وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے، سرحدی سڑک تنظیم (بی آر او) کی جنرل ریزرو انجینئر فورس (جی آر ای ایف) کارکنوں کے لئے دستیاب لاشوں کو محفوظ رکھنے اور لانے لے جانے کی موجودہ سہولت مزدوری پر کام کرنے والے غیر مستقل افراد (سی پی ایل) کو فراہم کرنے کی تجویز کو منظوری دے دی ہے۔ انھوں نے سی پی ایل کے لئے آخری رسوم کے اخراجات 1000 روپے سے بڑھا کر 10000 روپے کرنے کو بھی منظوری دی ہے۔ بی آر او پروجیکٹوں میں سرکاری ڈیوٹی کے دوران اگر کسی بھی سی پی ایل کی موت ہو جائے تو اس صورت میں، اس کی آخری رسوم کے اخراجات حکومت برداشت کرے گی، جب آخری رسوم کام کی جگہ پر ہی ادا کی جائیں۔ سی پی ایل کو ای آر او کے ذریعے اگلی کسی رسمی علاقوں میں سڑکوں کی تعمیر کے لئے مزدوری پر لگایا جاتا ہے۔ وہ موافق آپ ہوا اور کام کا بوجھ کے مشکل ترین حالات میں ان آر او کارکنوں کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر کام کرتے ہیں، جس کے نتیجے میں بعض اوقات جانی نقصان ہو جاتا ہے۔ اب تک سرکاری خرچ پر لاشوں کو محفوظ کرنے اور ان کے آبائی مقام تک پہنچانے کی سہولت صرف ای آر ای ایف کے کارکنوں کے لئے دستیاب ہے۔ مساوی حالات میں کام کرنے والے بی پی ایل اس سہولت سے محروم تھے۔ ان کی موت کی صورت میں فرانچوسٹ کی بوجھ سوگوار کنبوں کو اٹھانا پڑتا ہے۔ مالی وسائل کی کمی کی وجہ سے متوفی کے اہل خانہ زیادہ تر حالات میں لاشوں کو گھر لانے کے ذریعے اگلی کوارٹر کے لئے جانے کے اخراجات برداشت کرنے کے اہل نہیں ہوتے۔ سوگوار کنبے کو اکثر آخری رسوم کی ادائیگی اور دیگر متعلقہ اخراجات برداشت کرنا انتہائی مشکل ہوتا ہے۔ اسی صورت میں مرنے والے سی پی ایل کے لواحقین کا قانونی ورثا کو اپنے قریبی آخری رسومات ادا کرنے کے لئے خرچ پیش کرنے کا موقع نہیں ملتا جنھوں نے ملک کی خاطر اپنی جانیں قربان کر دیں۔

# مسلم رکن پارلیمنٹ سے ایوان میں گالی گلوچ انتہائی شرمناک: سلمان خورشید

پریاگ راج (الہ آباد) 24 ستمبر (یو این آئی) ملک میں آئین کی بالادستی اور عوام کو حاصل جمہوری اختیارات پر جاری بحث کے دوران آئین کی بقاء کو لے کر عوام میں گفتگو ہو رہی ہے۔ اسی مقصد کے تحت فیر سیاسی و مذہبی تنظیم انڈین مسلم فار سول رائٹس" (آئی ایم سی آر) کے زیر اہتمام آج 24 ستمبر کو پریاگ راج میں ایک اہم اجلاس منعقد کیا گیا۔ اجلاس کا آغاز کرتے ہوئے سلیگڈھ مسلم یونیورسٹی طلبا یونین کے سابق صدر اور آئی ایم سی آر کے سکریٹری جنرل برائے تنظیم ڈاکٹر اعظم بیگ نے آئین کی بالادستی اور عوام کو حاصل جمہوری اختیارات پر تفصیل سے جنی اہم باتیں کہیں۔ اس موقع پر مہمان خصوصی سابق مرکزی وزیر اور سینئر کانگریس رہنما سلمان خورشید نے کہا کہ تیزی سے پھیلی نفرت کا اثر پارلیمنٹ میں بھی دکھنے لگا ہے۔ انہوں نے لوک سبھا میں برسر اقتدار جماعت کے ایک رکن کے ذریعے ایک مسلم رکن پارلیمنٹ کے ساتھ گالی گلوچ کے معاملے کو شرمناک حرکت قرار دیتے ہوئے کہا کہ اگر ہم آئین کی بالادستی کو برقرار نہیں رکھیں گے تو ملک کا تانا بانا بکھر جائے گا۔ آئی ایم سی آر کے چیئرمین اور سابق رکن پارلیمنٹ محمد ادیب نے بڑا ہی جذباتی خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے اسلاف نے اسلیے آزادی لیکر دیں والی تھی۔ انہوں نے کہا کہ اگر آج آئین کی بالادستی کو باقی نہیں رکھا گیا تو یہ ملک نہیں بچے گا۔ سابق رکن پارلیمنٹ اور نئی دہلی آئی ایم سی آر کے قومی سکریٹری سید عزیز پاشا نے کہا کہ اس وقت ملک میں خوف و ہراس کا ماحول ہے اور خوف و ہراس کے ماحول میں عوام آزادی کے ساتھ نہیں رہ سکتا ہے۔ آئی ایم سی آر، اسی خوف و ہراس کے ماحول سے آپ کو باہر نکالنا چاہتا ہے۔ اس کی بی جے پی کے قومی ترجمان اور مہاراشٹر ریاستی کمیشن کے سابق چیئرمین نسیم صدیقی نے پریاگ راج کی عوام سے کہا کہ وقت آگیا ہے آپ آئی ایم سی آر سے جڑیں، پریاگ راج سے جو آواز اٹھی ہیں۔ وہ کامیاب رہی ہیں۔ اس تنظیم کو بھی ہمیں آگے بڑھانا ہے انہوں نے یہ بھی کہا کہ ضرورت پڑنے پر سیاسی پارٹیوں کو ہماری ضرورت ہمیں بھی ہمارے ساتھ کھڑے رہنا پڑے گا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے سپریم کورٹ کے سینئر ایڈوکیٹ زیڈ کے فیضان نے سیکولر سیاسی جماعتوں کو مشورہ دیتے ہوئے کہا کہ سیکولر اتر پردیش رکھنے والی تمام سیاسی جماعتوں کو چاہیے کہ وہ سانپ جنوڈ کے حصار سے باہر نکلیں۔ جبھی وہ موجودہ سرکار کو اکھاڑ پھینکنے میں کامیاب ہوں گی۔

# مقبوضہ کریمیا میں روسی فوجی تنصیبات پر یوکرینی حملے

## مقابلہ دراصل مغربی طاقتوں سے ہے: روسی وزیر خارجہ □ اس جنگ کی ذمہ دار اسلحہ انڈسٹری ہے: پوپ فرانس

کیف۔ (ایجنسی)۔ یوکرینی فورسز نے روس کے زیر قبضہ کریمیا میں ایک نیا حملہ کیا ہے۔ اوفر روسی وزیر خارجہ نے الزام عائد کر دیا ہے کہ مغربی ممالک دراصل یوکرین کو اپنا تعاون پیش کرتے ہوئے ماسکو حکومت کے خلاف لڑ رہے ہیں۔ یوکرینی فورسز نے کریمیا میں سواستوپول کے مقام پر واقع روسی عسکری تنصیبات پر تازہ حملے کیے ہیں۔ بتایا گیا ہے کہ اس کارروائی میں بحیرہ اسود میں واقع روسی بحری فلیٹ کے صدر دفاتر کو نشانہ بنایا گیا۔ اطلاعات ہیں کہ یوکرینی فورسز کے تازہ حملوں کے نتیجے میں روسی فوج کو نقصان اٹھانا پڑا ہے۔ اوفر کو بھی یوکرینی فورسز نے اسی علاقے میں حملے کیے تھے۔ یوکرینی فوج نے دعویٰ کیا ہے کہ جنوبی یوکرین میں کئی محاذوں پر روسی فوج کو پسپا کر دیا گیا ہے۔ ایسے کئی محاذوں پر روسی اور یوکرینی فورسز کے مابین گھمسان کی لڑائی کی اطلاعات بھی ہیں۔ یوکرینی فوج نے کریمیا میں جون کے آغاز میں تازہ حملے کرنا شروع کیے تھے جن کا مقصد اس مقبوضہ علاقے کو ماسکو کے قبضے سے آزاد کرانا ہے۔ یوکرینی فوج نے البتہ اعتراف کیا ہے کہ روسی جوابی حملوں کی وجہ سے اس آپریشن پر مکمل درآمد سستی کا شکار ہے۔ روسی وزیر خارجہ سرگئی لاوروف نے کہا ہے کہ اس جنگ میں دراصل روس کا مقابلہ مغربی طاقتوں سے ہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مغربی ممالک یوکرین کو عسکری تعاون فراہم کر رہی ہیں، اس کا مطلب ہے کہ وہ اس جنگ میں روس کے مد مقابل آ چکی ہیں۔ لاوروف نے یوکرین جنگ کو باہر ڈونا قرار دیتے ہوئے مزید کہا، ××× آپ اسے کچھ بھی کہہ سکتے ہیں لیکن وہ (مغربی طاقتیں) ہمارے ساتھ لڑ رہے ہیں۔ وہ بالکل ہمارے مد مقابل ہیں۔ "روسی وزیر خارجہ کے بقول برطانوی اور امریکی خفیہ ادارے یوکرینی فورسز کو ہر محاذ پر رہنمائی فراہم کر رہے ہیں۔ تاہم انہوں نے خبردار کیا کہ یوکرین کو مغربی طاقتوں کی مدد اور رہنمائی کی وجہ سے زمینی حقائق بدل نہیں سکتے کیونکہ روس کو اس جنگ پر مغربی اتحاد پر برتری حاصل ہے۔ روس کی طرف سے یوکرین پر جنگی مسلط کرنے کے بعد نیٹو اور مغربی ممالک کیوف حکومت کو ہر ممکن مالی و عسکری مدد فراہم کر رہے ہیں۔ فروری سن 2022 میں شروع ہونے والی اس جنگ کے متعدد محاذوں پر روسی فوج کو شدید مزاحمت کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے جبکہ تقریباً ڈیڑھ سال گزر جانے کے باوجود بھی روسی صدر والادیمیر پوٹن اپنے عسکری عزائم حاصل کرنے میں ناکام ہی رہے ہیں۔ کیتھولک مسیحیوں کے روحانی پیشوا پوپ فرانس نے الزام عائد کر دیا ہے کہ یوکرین جنگ کی ذمہ دار اسلحہ انڈسٹری ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس جنگ کے دوران یوکرینی فوجیوں کی ہلاکت کی ایک بڑی وجہ اسی انڈسٹری کو قرار دینا چاہیے۔ فرانس میں صحافیوں سے گفتگو میں پوپ فرانس نے کہا کہ انہیں لگتا ہے کہ اس جنگ کے فریقین میں صرف یوکرین اور روس کے مسئلے کو حل کرانے والے ہی نہیں بلکہ اسلحہ فروخت کرنے والے بھی ہیں۔ پوپ فرانس نے اس جنگ کے خاتمے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ عالمی برادری کو اس مسئلے کو حل کرنے کی کوششیں تیز تر کر دینا چاہئیں۔

### جنوب میں روسی محاصرہ توڑ کر اسے پیچھے دھکیل رہے ہیں، یوکرین کا دعویٰ

یوکرین نے دعویٰ کیا ہے کہ اس کی افواج نے جنوبی یوکرین میں روسی محاصرے کو توڑ کر اسے پیچھے دھکیل دیا ہے۔ ان اخبار میں شائع رپورٹ کے مطابق روس کے خلاف جوابی کارروائی کی قیادت کرنے والے جنرل نے امریکی میڈیا کو یوکرین کی جانب سے علاقے میں پیش رفت کے بارے میں تازہ ترین صورتحال سے آگاہ کرتے ہوئے یہ دعویٰ کیا جب کہ ایک روز قبل ماسکو کے بلیک سی فلیٹ ہیڈ کوارٹرز پر میزائل حملہ کیا گیا تھا۔ یوکرین نے جون میں روسی افواج کے قبضے سے اپنے علاقے واپس لینے کے لیے جوابی کارروائی شروع کی تھی۔ اگرچہ پیش رفت توقع سے بہت سست رہی لیکن یوکرین نے حالیہ ہفتوں میں زیر قبضہ علاقے میں اسٹریٹجک پیش رفت سے متعلق اطلاع دی ہے۔ جنرل اولیکسینڈر تارنا ویکی نے تسلیم کرتے ہوئے کہ پیش قدمی کو یوکرین کی امید سے کم ہے، امریکی نشریاتی ادارے سی این این کو بتایا کہ ہمیں پیش قدمی کی اور بھی مزید آگے بڑھنے ہے۔ انہوں نے کہا کہ جوابی کارروائی کے لیے اہم پیش رفت یہ ہوگی کہ یوکرین تو لمک شہر پر دوبارہ قبضہ حاصل کر لے۔ یہ علاقہ روسی حملے کے فروری بعد قبضے میں جانے والے علاقے سورجن سے تقریباً 20 کلومیٹر دور واقع ہے۔ تو لمک کو دوبارہ حاصل کرنے سے یوکرینی افواج کو متوجہ میلیٹوپول اور الحاق شدہ خطے کریمیا کی جانب مزید جھکنے کا موقع ملے گا۔ یوکرینی جنرل نے کہا کہ میرے خیال میں یہ پیش رفت تو لمک کا قبضہ حاصل ہونے کے بعد ہوگی لیکن خبردار کیا کہ اس وقت روسی افواج وہاں اپنی دفاعی لائن کی گہرائی پر انحصار کر رہی ہیں۔ یوکرینی جنرل کا یہ انٹرویو میں روسی شہر راسود کے بحری بیڑے کے ہیڈ کوارٹر پر حملہ کرنے کے ایک روز بعد شائع ہوا۔ حملے کے حوالے سے دعویٰ کیا گیا کہ اس حملے میں سینٹر روسی کمانڈر ہلاک ہونے۔ یوکرین نے کہا کہ روسی بحریہ کے سینٹر کمانڈر سمیت درجنوں افراد ہلاک یا زخمی ہوئے جب اس نے جمعہ کے روز سیواستوپول بندرگاہ پر واقع بلیک سی فلیٹ ہیڈ کوارٹر پر حملہ کیا۔ یوکرین کی فوج نے کہا کہ حملے کی تفصیلات جلد سامنے لائی جائیں گی اور اس کے نتیجے میں درجنوں افراد ہلاک اور زخمی ہوئے جن میں بحری بیڑے کے کمانڈر بھی شامل ہیں۔ اس نے دعویٰ کیا کہ ہیڈ کوارٹر کو اس وقت نشانہ بنایا گیا جب وہاں روسی بحریہ کی قیادت میں اجلاس جاری تھا۔ کیف کے اعلیٰ جنس چیف نے ایک انٹرویو میں کہا گیا کہ حملے میں جنرل سمیت کم از کم نو افراد ہلاک ہوئے، انہوں نے یہ بتانے سے انکار کیا کہ کیا حملے میں مغربی ساخت میزائل استعمال کیے گئے تھے۔ دوسری جانب روس نے کہا ہے کہ اس کا ایک فوجی حملے کے بعد لاپتہ ہیں۔ یوکرین نے 2014 میں روس کے زیر قبضہ جانے والے خطے کو ریکیا کو واپس لینے کا عزم کیا ہے۔

# 'سعودی عرب کے بعد مزید چھ، سات مسلم ممالک اسرائیل کے ساتھ امن معاہدہ کریں گے'

اسرائیل کے وزیر خارجہ ایلی کوہن نے کہا ہے کہ اگر اسرائیل، سعودی عرب کے ساتھ امن معاہدے پر دستخط کرتا ہے تو مزید 6 یا 7 مسلم ممالک اس کے ساتھ امن معاہدہ کر سکتے ہیں۔ اسرائیلی اخبار یروشلم پوسٹ نے کہا کہ ایلی کوہن نے یہ بیان جمعہ کے روز اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کے خطاب کے بعد 'کان نیوز' سے بات چیت کرتے ہوئے دیا۔ اشاعتی ادارے نے ایلی کوہن کا حوالہ دیتے ہوئے رپورٹ کیا کہ سعودی عرب کے ساتھ امن کا مطلب وسیع تر مسلم دنیا کے ساتھ امن ہے۔ اسرائیلی وزیر خارجہ نے کہا کہ کم از کم مزید 6 یا 7 ممالک ہیں جن کے ساتھ میں نے ملاقات کی، ان اہم مسلم ممالک کے ساتھ ہمارے تعلقات نہیں ہیں جو امن میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق ایلی کوہن نے کہا کہ یہ ممالک افریقہ اور ایشیا میں واقع ہیں لیکن انہوں نے ان ممالک کا نام بتانے سے انکار کیا، بعد میں انہوں نے کہا کہ ان میں سے کچھ کے ساتھ ان کا براہ راست رابطہ رہا۔ امریکی صدر جو بائیڈن، سعودی عرب کی جانب سے یہودی ریاست کو تسلیم کر کر مشرق وسطیٰ کو تبدیل کرنے اور انتخابی سال کے دوران۔ مفاہمتی فتح حاصل کرنے کی امید کر رہے ہیں۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں اپنی تقریر میں بنجمن نیتن یاہو نے کہا تھا کہ انہیں یقین ہے کہ ان کا ملک سعودی عرب کے ساتھ تاریخی امن معاہدے کے بہت قریب ہے اور پیش گوئی کی کہ امریکی صدر جو بائیڈن کے ذریعے اس تک پہنچا جا سکتا ہے اور مشرق وسطیٰ کی شکل اختیار کر سکتا ہے۔ سعودی عرب اور امریکا کی جانب سے فلسطینیوں کو سفارت کاری میں شامل کرنے پر زور دینے کے باوجود بنجمن نیتن یاہو نے نیویارک میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس سے خطاب کے دوران کہا کہ فلسطینیوں کو علاقائی معاہدے کو ویٹو کرنے کی اجازت نہیں دی جانی چاہیے۔ گزشتہ ہفتے بنجمن نیتن یاہو نے نیویارک میں جو بائیڈن سے ملاقات کی اور کہا تھا کہ سعودی عرب کے ساتھ تعلقات کو معمول پر لانے کے لیے امریکی حمایت یا نفہ معاہدہ ممکن ہے۔ سعودی عرب، فلسطینی کاز کا سب سے بڑا حمایتی رہا ہے اور وہ بارہا کہہ چکا ہے کہ اسرائیل کے ساتھ تعلقات معمول پر لانے سے قبل اسے ایک فلسطینی ریاست دیکھنے کی ضرورت ہے۔ امریکا اپنے روایتی حلیف سعودی عرب پر اسرائیل کے ساتھ تعلقات معمول پر لانے کے معاہدے پر دستخط کرنے کے لیے دباؤ ڈال رہا ہے جو کہ اس خطے میں اس کی سب سے بڑی سفارتی فتح ہوگی جب کہ اس سے قبل متحدہ عرب امارات، بحرین اور مراکش کے ساتھ اسی طرح کے معاہدے کرائے جا چکے ہیں جنہیں ابراہم ایکارڈز کے نام سے جانا جاتا ہے۔

# اسرائیل میں نیتن یاہو سے نفرت میں اضافہ، لاکھوں صہیونی سڑکوں پر

سحر نیوز/ویب ڈیسک خبر رساں ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق مقبوضہ فلسطینی علاقوں میں بنیامن نیتن یاہو سے نفرت میں اضافہ ہو گیا ہے اور لوگوں کی اکثریت ان کے وزیر اعظم رہنے کے خلاف ہو گئی ہے۔ قدس کی مناصب اور چار صہیونی حکومت کے وزیر اعظم بنیامن نیتن یاہو کے خلاف مظاہروں کا سلسلہ گزشتہ شب بھی جاری رہا جس میں لاکھوں صہیونیوں نے شرکت کی۔ صہیونیوں نے نیتن یاہو کے خلاف ریلیاں بھی نکالیں۔ واضح رہے کہ یہ مظاہرے گذشتہ 38 ہفتوں سے جاری ہیں۔ نیتن یاہو کی انتہا پسند کابینہ کے خلاف خود صہیونیوں کے مظاہروں میں ہر ہفتے شدت آتی جا رہی ہے۔ رپورٹ کے مطابق ہفتے کی شب ہونے والے مظاہروں کے دوران مظاہرین نے نیتن یاہو حکومت کی عدالتی اصلاحات کو عدلیہ کے خلاف بغاوت قرار دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ مذکورہ اصلاحات کے نتیجے میں عدلیہ کے اختیارات کم اور انتظامیہ اور مقننہ کی پوزیشن مضبوط ہو جائے گی۔ نیتن یاہو کو شرعت ستانی اور ملی بدعنوانیوں کے مختلف مقدمات کا سامنا ہے۔ صہیونی وزیر اعظم نیتن یاہو کے مد مقابل پارٹیوں کا کہنا ہے کہ نیتن یاہو عدالتی قوانین میں اصلاحات لا کر اپنی بدعنوانیوں کی پردہ پوشی اور اپنے خلاف کیسز کو بند کرنا چاہتے ہیں۔

# اسرائیلی فورسز کی مغربی کنارے میں کارروائی، 2 فلسطینی جاں بحق

غزہ (ایجنسی)۔ اسرائیلی سیکیورٹی فورسز کی اتوار کی علی الصبح مغربی کنارے میں فائرنگ کے دوران 2 فلسطینی جاں بحق ہو گئے۔ غزہ کی خبر رساں ایجنسی اے ایف پی کے مطابق فلسطین کی وزارت صحت نے تصدیق کی سیکیورٹی فورسز کی فائرنگ سے دو شہری جاں بحق ہو گئے ہیں، تاہم اسرائیلی فورسز نے دعویٰ کیا کہ مقبوضہ علاقے میں 'اسمگلر' کی کارروائی کی گئی ہے۔ گزشتہ سال سے اسرائیل۔ فلسطینی تنازع سے منسلک تشدد میں اضافہ ہوا ہے جہاں خاص طور پر مغربی کنارے میں اسرائیلی حملے میں حالیہ ہلاک ہونے والے فلسطینیوں کی تعداد 8 ہوگئی ہے۔ فلسطین کی وزارت صحت نے کہا کہ مغربی کنارے کے ذرخس پناہ گزین کیمپ میں سعید جھیرات کے دوران اسرائیلی سیکیورٹی فورسز نے فائرنگ کر کے دو شہریوں کو قتل کر دیا، جبکہ سیکیورٹی فورسز نے دعویٰ کیا کہ ایک اہلکار معمولی زخمی ہو گیا ہے۔ وزارت صحت نے کہا کہ جاں بحق ہونے والوں کی شناخت 22 سالہ اسید ابجلی اور 32 سالہ عبدالرحمن ابوغاش کے نامہ سے ہوئی ہے۔ اسرائیلی فوج نے ایک بیان میں کہا کہ سیکیورٹی فورسز نے کیمپ میں عمارت کے اندر ایک 'آپریشنل کمانڈ سینٹر' کو منہدم کر دیا اور گیس سے چلنے والے دھماکا کا تیز آلات سمیت بڑی تعداد میں دھماکا خیز مواد بھی برآمد کیا۔ فوج نے دعویٰ کیا کہ کارروائی کے دوران مشتبہ افراد نے فورسز پر فائرنگ کی اور دھماکا خیز مواد پھینکا جس کا ابلکار نے براہ راست فائرنگ سے جواب دیا۔ خیال رہے کہ حالیہ مہینوں میں اس طرح کی فوجی کارروائیوں اسرائیلیوں پر فلسطینی حملوں میں اضافہ ہوا ہے۔ اسرائیل نے 1967 میں 6 دنوں کی جنگ کے بعد مغربی کنارے پر قبضہ کیا تھا۔ الحاق شدہ مشرقی یروشلم کو چھوڑ کر یہ علاقہ اب تقریباً 4 لاکھ 90 ہزار اسرائیلیوں کا گھر ہے جو بین الاقوامی قوانین کے تحت غیر قانونی سمجھی جانے والی بستیوں میں رہتے ہیں۔ اس کے بعد سے فلسطین کا موقف رہا ہے کہ اسرائیل پچھلے دو جنگ میں قبضے میں لی گئی تمام زمینوں سے دستبردار ہو جائے اور تمام یہودی بستیوں کو ختم کر دے۔ یہ تمام اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کی سخت دائیں اتحادی حکومت نے آبادکاری کی توسیع کو آگے بڑھایا ہے جہاں نخوتی ارکان شامل انتہائی دائیں بازو کے قومی سلامتی کے وزیر اتمار بین گویر بھی آبادکاروں میں شامل ہیں۔ خیال رہے کہ اس سال اب تک اسرائیل فلسطین تنازع میں کم از کم 241 فلسطینی جاں بحق ہو چکے ہیں۔ دونوں اطراف کے سرکاری ذرائع پر مبنی اعداد و شمار کے مطابق اسی عرصے کے دوران خونریزی میں 32 اسرائیلی، ایک یوکرینی اور ایک اطالوی ہلاک ہوئے ہیں۔ حالیہ دنوں اسرائیل نا کہ بندی اولی غزہ کی پٹی میں بھی بے چینی میں اضافہ ہوا ہے جہاں فلسطینی روزانہ احتجاج کر رہے ہیں جو کہ اسرائیل کے ساتھ سرحد پر تشدد مرحلے میں داخل ہو گیا ہے۔ گزشتہ روز اسرائیلی فوج نے پرتشدد مظاہروں کے بعد ڈرون حملہ کیا جنکہ فائرنگ سے تین فلسطینی زخمی ہو گئے۔ یہ حملہ اسرائیل کی جانب سے غزہ سے اسرائیل جانے والی واحد ایریز کراسنگ کو بند کرنے کے بعد فلسطینیوں کی طرف سے سرحد پر مظاہروں کے بعد سامنے آیا تھا۔ غزہ کی پٹی کو کنٹرول کرنے والے فلسطینی عسکریت پسند گروپ کا حوالہ دیتے ہوئے فوج نے کہا کہ ہفتے کے روز ہونے والے حملے میں حماس دہشت گرد تنظیم سے تعلق رکھنے والی ایک فوجی چوکی کو نشانہ بنایا گیا ہے۔

# ایران کی پالیسی میں ایٹمی اسلحے کی کوئی جگہ نہیں، ایرانی وزیر خارجہ

تہران (ایجنسی)۔ نیویارک میں مقامی وقت کے مطابق سنیچر کی شام سیکریٹری جنرل کے دفتر میں انجام پانے والی ملاقات میں اسلامی جمہوریہ ایران کے وزیر خارجہ نے پڑوسیوں اور کچھ عرب و اسلامی ملکوں کے ساتھ ایران کے تعلقات میں آنے والی خوشگوار تبدیلیوں سے گفتگو کی مواقع کیا۔ ایرانی وزیر خارجہ نے امریکہ کے ساتھ قیدیوں کے تبادلے اور جنوبی کوریا میں ایران کے منجمد اثاثوں کی آزادی کا ذکر کرتے ہوئے کہا تھا کہ ایران کا سعودی معاہدے کے بارے میں ہمیشہ آپ کے ساتھ اچھے مشورے ہوئے ہیں، امریکہ کے ساتھ یمن کا تبادلہ جاری ہے جبکہ سلطان عمان کی تجویز پر بدستور غور ہو رہا ہے اور اگر دوسرے فریق آمادہ ہوں تو ہم ایٹمی معاہدے میں واپسی کے لئے تیار ہیں۔ وزیر خارجہ نے آئی اے ای اے کے ساتھ تعاون کے بارے میں بھی کہا: جب بھی آئی اے ای اے فنی دائرے میں کام کرتی ہے سب کچھ ٹھیک رہتا ہے لیکن جب دوسرے فریق اپنے سیاسی نظریات کو آئی اے ای اے کے فنی امور پر ترجیح دینے لگتے ہیں تو حالات خراب ہو جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا: ایران کی پالیسی میں ایٹم بم بنانے کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ روس کے وزیر خارجہ سرگئی لاوروف نے سنیچر کو نیویارک میں اقوام متحدہ کے اجلاس کے موقع پر کہا کہ کوئی نہیں چاہتا کہ دنیا میں ایٹمی اسلحہ رکھنے والے ملکوں کی تعداد میں اضافہ ہو۔ انھوں نے کہا کہ اسلامی جمہوریہ ایران نے بار بار اعلان کیا ہے کہ اس کا ایٹمی ہتھیار بنانے کا کوئی پروگرام نہیں ہے۔ روس کے وزیر خارجہ نے کہا کہ اس سلسلے میں رہبر انقلاب نے فتویٰ دیا ہے اس پر ہم یقین کرتے ہیں کہ چونکہ وہ ایٹمی اسلحہ نہیں بنائیں گے لہذا ایران کے پڑوسی بھی اس راستے پر چلنے کے بارے میں نہیں سوچیں گے۔ لاوروف نے یہ بات سعودی ولی عہد محمد بن سلمان کے حالیہ بیان کے تعلق سے تاس کے نمائندے کے سوال کے جواب میں کہی۔ محمد بن سلمان نے ہفتے کے روز امریکا کے فاکس نیوز چینل سے انٹرویو میں کہا تھا کہ ایٹمی اسلحے کا کوئی فائدہ نہیں ہے کیونکہ اس کا استعمال نہیں کیا جا سکتا اور وہ ایک اور ہیروشیما تو نہیں کر سکتی۔ بن سلمان نے ایٹمی اسلحے سے ملکوں کی دستری کی بابت تشویش ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ جو ملک بھی ایٹمی اسلحہ استعمال کرے گا اس کو دنیا کے سبھی ملکوں کے ساتھ جنگ کا سامنا ہوگا۔ ایران ایٹمی اسلحے کی فکر میں نہیں ہے۔ روس کے وزیر خارجہ سرگئی لاوروف نے سنیچر کو نیویارک میں اقوام متحدہ کے اجلاس کے موقع پر ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ کوئی نہیں چاہتا کہ دنیا میں ایٹمی اسلحہ رکھنے والے ملکوں کی تعداد میں اضافہ ہو۔ انھوں نے کہا کہ اس کا ایٹمی اسلحہ تیار کرنے کا کوئی پروگرام نہیں ہے۔ روس کے وزیر خارجہ نے کہا کہ اس سلسلے میں رہبر انقلاب قطعی فتویٰ جاری کر چکے ہیں، اسی بنا پر ہم سمجھتے ہیں کہ چونکہ وہ ایٹمی اسلحہ نہیں بنائیں گے لہذا ایران کے پڑوسی بھی اس راستے پر چلنے کے بارے میں نہیں سوچیں گے۔ لاوروف نے یہ بات سعودی ولی عہد محمد بن سلمان کے حالیہ بیان کے تعلق سے تاس کے نمائندے کے سوال کے جواب میں کہی۔ محمد بن سلمان نے ہفتے کے روز امریکا کے فاکس نیوز چینل سے انٹرویو میں کہا تھا کہ ایٹمی اسلحے کا کوئی فائدہ نہیں ہے کیونکہ اس کا استعمال نہیں کیا جا سکتا اور وہ ایک اور ہیروشیما تو نہیں کر سکتی۔ بن سلمان نے ایٹمی اسلحے سے ملکوں کی دستری کی بابت تشویش ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ جو ملک بھی ایٹمی اسلحہ استعمال کرے گا اس کو دنیا کے سبھی ملکوں کے ساتھ جنگ کا سامنا ہوگا۔

# ایران ایٹمی ہتھیاروں کے درپے نہیں ہے: روسی وزیر خارجہ

جینوا (ایجنسی)۔ روس کے وزیر خارجہ سرگئی لاوروف نے سنیچر کو نیویارک میں اقوام متحدہ کے اجلاس کے موقع پر کہا کہ کوئی نہیں چاہتا کہ دنیا میں ایٹمی اسلحہ رکھنے والے ملکوں کی تعداد میں اضافہ ہو۔ انھوں نے کہا کہ اسلامی جمہوریہ ایران نے بار بار اعلان کیا ہے کہ اس کا ایٹمی ہتھیار بنانے کا کوئی پروگرام نہیں ہے۔ روس کے وزیر خارجہ نے کہا کہ اس سلسلے میں رہبر انقلاب نے فتویٰ دیا ہے اس پر ہم یقین کرتے ہیں کہ چونکہ وہ ایٹمی اسلحہ نہیں بنائیں گے لہذا ایران کے پڑوسی بھی اس راستے پر چلنے کے بارے میں نہیں سوچیں گے۔ لاوروف نے یہ بات سعودی ولی عہد محمد بن سلمان کے حالیہ بیان کے تعلق سے تاس کے نمائندے کے سوال کے جواب میں کہی۔ محمد بن سلمان نے ہفتے کے روز امریکا کے فاکس نیوز چینل سے انٹرویو میں کہا تھا کہ ایٹمی اسلحے کا کوئی فائدہ نہیں ہے کیونکہ اس کا استعمال نہیں کیا جا سکتا اور وہ ایک اور ہیروشیما تو نہیں کر سکتی۔ بن سلمان نے ایٹمی اسلحے سے ملکوں کی دستری کی بابت تشویش ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ جو ملک بھی ایٹمی اسلحہ استعمال کرے گا اس کو دنیا کے سبھی ملکوں کے ساتھ جنگ کا سامنا ہوگا۔

# صرف ری سائیکلنگ سے پلاسٹک کی آلودگی کا مسئلہ حل نہیں ہوگا، اقوام متحدہ

جینوا (ایجنسی)۔ اقوام متحدہ کے ماحولیات کے سربراہ نے پلاسٹک کی بڑھتی ہوئی عالمی پیداوار اور آلودگی سے نمٹنے کے لیے صرف ری سائیکلنگ پر انحصار کرنے پر خبردار کیا ہے، انہوں نے زور دیا کہ صرف پلاسٹک کی ری سائیکلنگ سے مسئلہ حل نہیں ہو سکتا۔ ذیل اخبار میں شائع غیر ملکی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق نیویارک میں جنرل اسمبلی کے اجلاس کے دوران ایک انٹرویو میں اقوام متحدہ کے ماحولیاتی پروگرام کے ڈائریکٹر انگر اندرسن نے کہا کہ اس مسئلے کے حل کے لیے مختلف طریقہ کار موجود ہیں لیکن پلاسٹک کی پیداوار اور آلودگی کے حوالے سے موجودہ طریقے کافی نہیں ہیں، ان طریقوں کو بہتر یا تبدیل کرنے کی ضرورت ہے۔ انگر اینڈرسن کا یہ بیان پلاسٹک کی آلودگی سے نمٹنے کے لیے آئندہ بین الاقوامی معاہدے کے ابتدائی مسودے کے اجرا کے تقریباً دو ہفتے بعد سامنے آیا ہے۔ معاہدے کو ممکنہ طور پر 2024 کے آخر تک مکمل اور حتمی شکل دی جائے گی۔ معاہدے کے مسودے میں اس بات پر روشنی ڈالی گئی ہے کہ اس میں شامل 175 ممالک کے مختلف مقاصد ہیں، ان میں سے کچھ ممالک پلاسٹک کے دوبارہ استعمال اور ری سائیکلنگ کو فروغ دینے کی اہمیت پر زور دے رہے ہیں۔ انگر اینڈرسن کا کہنا تھا کہ ایک بار استعمال ہونے والے پلاسٹک کو ختم کرنا ضروری ہے۔ اس کے علاوہ انہوں نے مصنوعات کی نوعیت پر نظر ثانی کرنے کی ضرورت پر زور دیا، انہوں نے سوال پوچھتے ہوئے کہا کہ 'کسی شے کو پلاڈ ڈریا کیمر یبلز میں تبدیل کیا جا سکتا ہے؟ پلاسٹک کے لیے نئے خام مال کی پیداوار کو کم کرنا ضروری ہے۔' انہوں نے اے ایف پی کو بتایا کہ جتنا ہو سکے ری سائیکلنگ کرنا بہت ضروری ہے، لیکن ری سائیکلنگ کی کوششوں کے باوجود پلاسٹک کا کرنا کرنے کا دفاع کر رہے ہیں جبکہ کچھ ممالک پلاسٹک کے دوبارہ استعمال

# گلوبل وارمنگ سے بارشوں کے پیٹرن میں تبدیلی

جینوا (ایجنسی)۔ مشین لرننگ ماڈل کی مدد سے کی گئی ایک حالیہ تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ دنیا بھر میں درجہ حرارت میں اضافے سے سال کے نصف سے زائد دنوں میں روزانہ ہونے والی بارشوں میں بڑی تبدیلیاں آئی ہیں۔ مختلف ممالک سے تعلق رکھنے والے سائنسدانوں کی ایک ٹیم نے مشین لرننگ ماڈل کی مدد کا انکشاف کیا ہے کہ کاربن ڈائی آکسائیڈ کے بڑھتے اخراج اور گلوبل وارمنگ کے باعث سن 2015 کے بعد دنیا کے مختلف خطوں میں بارشوں کی سالانہ اور ماہانہ اوسط کے ساتھ مقدار پر بھی گہرا اثر پڑا ہے۔ نیچر سائنس جرنل کے آن لائن جریدے میں شائع ہونے والی اس تحقیق کی سرکردگی چونگ نیشنل یونیورسٹی آف چائنہ سے وابستہ یونجون یام اور پانگ کیونگ یونیورسٹی کے پروفیسر سیونگ کیکن نے کی ہے۔ جبکہ یونیورسٹی آف ہوائی کی ریسرچر نے بھی اس تحقیق میں معاونت کی ہے۔ پروفیسر یونجون یام نے ڈوئچے ویلے کو بتایا کہ روزانہ بارش کے تغیر میں شدت کا مطلب یہ ہے کہ دنیا بھر میں شدید بارش کے واقعات کی تعداد میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے۔ وہ مزید بتاتے ہیں کہ اس کے ساتھ ہی موسم گرما کے دوران ہیٹ ویوز کی تعداد بھی بڑھ گئی ہے جس سے بہت سے خطے خشک سالی کا شکار ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ جس تیزی سے عالمی درجہ حرارت میں اضافہ ہو رہا ہے اس سے موسم گرما میں ہیٹ ویوز، شدید بارشوں اور طوفانوں کی شرح مزید بڑھے گی۔ پروفیسر یونجون یام کے مطابق ان کی ٹیم نے تحقیق کے لیے ایک بڑے کاؤنٹی میٹ ماڈل کو ڈیپ لرننگ الگورتھم کے ساتھ منسلک کیا تاکہ روزانہ بارش میں تغیرات کا گلوبل وارمنگ سے تعلق معلوم کیا جا سکے۔ اس مقصد کے لیے انہوں نے سن 2015 کے بعد دنیا بھر میں ہونے والی بارشوں سے متعلق سیٹلائٹ ڈیٹا حاصل کیا۔ پروفیسر یونجون یام بتاتے ہیں کہ ان کی تحقیق کے مطابق سن 2015 سے سال کے پچاس فیصد دنوں (یعنی 185 دن) میں روزانہ ہونے والی بارشوں میں واضح تغیرات آئے ہیں۔ ان تغیرات کا تعلق انسانی سرگرمیوں سے ہے جن میں کاربن کا بڑھتا ہوا اخراج سرفہرست ہے۔ یونجون یام کے مطابق عالمی درجۂ حرارت میں اضافے سے خط استوا کے قریب واقع علاقوں اور بڑے تغیرات سے ان علاقوں میں طوفانی بارشیں اور سیلاب کی شرح بڑھ گئی ہے اور انکوئسٹس میں غیر معمولی تبدیلیاں بھی ہو رہی ہیں۔ وہ مزید بتاتے ہیں کہ اسی طرح جنوب مشرقی ایشیا کے ممالک میں ماحولیاتی تبدیلیوں کے باعث موسم شدید خشک ہوتا جا رہا ہے۔ جس سے بہت ویٹ، جنگلات کی آگ اور خشک سالی میں اضافہ ہوا ہے۔ پروفیسر یونجون یام کا کہنا ہے کہ اس صورتحال سے نمٹنے کے لیے کاربن کے اخراج کو فوری طور پر کم کرنے کے علاوہ چھوٹے پیمانے پر بارشوں سے متعلق علاقائی ڈیٹا مینٹین کیا جانا چاہیے۔ اس امر میں کوئی دو رائے نہیں کہ دنیا بھر میں کاربن کے بڑھتے ہوئے اخراج اور گلوبل وارمنگ کی وجہ سے بارشوں کی اوسط میں بڑے پیمانے پر تبدیلیاں آئی ہیں۔ بہت سے خطوں میں معمول سے زیادہ بارشیں ہو رہی ہیں تو دوسری جانب بارشوں کی تکمیت سے بہت سے علاقے شدید خشک سالی کا شکار ہیں۔ نیچر جرنل میں شائع ہونے والے حالیہ ریسرچ سے پہلے بھی اس موضوع پر کافی تحقیق کی گئی ہے لیکن ان شماریاتی ماڈلز میں محض سالانہ اور ماہانہ بارشوں کی اوسط سے متعلق اعداد و شمار میں کیے گئے تھے، جن میں علاقائی موسمیاتی تبدیلیوں سے متعلق معلومات کی کمی تھی۔ حالیہ تحقیق میں معاونت کرنے والے یونیورسٹی آف ہوائی کے سائنسدانوں کے مطابق اس سے پہلے روزانہ بارشوں میں ہونے والے تغیرات کو جانچنے کے لیے تحقیق میں دو مسائل رکاوٹ بنتے تھے۔ پہلا مسئلہ یہ تھا کہ روزانہ کی بارشوں میں بہت سے متقامی عوامل کا دخل بھی ہوتا ہے جیسے ہوا میں نمی یا ہوا کا دباؤ وغیرہ۔

# پاکستان میں مسافر ٹرین اور مال گاڑی کے ٹکرانے سے 29 افراد زخمی

اسلام آباد 24 ستمبر (یو این آئی) پاکستان کے مشرقی صوبہ پنجاب میں اتوار کی صبح مسافر ٹرین اور مال بردار ٹرین کے ٹکرانے کے حادثے میں 29 افراد زخمی ہو گئے۔ سرکاری اداروں کے منتظم ریسکیو 1122 نے یہ اطلاع دی۔ خبر رساں ایجنسی ژنہوا نے صوبائی دارالحکومت لاہور میں ریسکیو 1122 کے ہیڈ کوارٹر کے ڈپٹی ڈائریکٹر محمد حقیق کے حوالے سے بتایا کہ یہ حادثہ صوبہ پنجاب کے ضلع شیخوپورہ میں ریلوے ملازمین کی مکمل غفلت کے باعث پیش آیا۔ (متاثرہ ٹرین) پیش آیا۔ انہوں نے کہا کہ "ریلوے کے عملہ مسافر ٹرین کا ٹریک تبدیل کرنے میں ناکام رہا اور وہ اسی ٹریک پر چلتی رہ

# نم آنکھوں کے ساتھ نکالا گیا چپ تعزیہ کا جلوس، لوگوں نے کی زیارت

لکھنؤ۔ تعزیہ خانوں سے اب ہوتے ہیں رخصت امام، آخری ماتم ہے آج ہوتے ہیں رخصت امام۔ ان صداؤں کے درمیان کربلا کے شہیدوں کی یاد میں دو مہینے آٹھ دن سے چل رہا مجلس وماتم وجلوسوں کا سلسلہ اتوار کو چپ تعزیہ کے جلوس کے نکلنے کے ساتھ ختم ہو گیا۔ جلوس پرانے شہر کے کوئلہ ریسٹورینٹ واقع امام باڑہ ظالم صاحب سے بڑی عقیدت واحترام اور آنسوؤں کے ساتھ روضۂ کاظمین لے جایا گیا۔ اس درمیان حفاظت کے کڑے انتظام کئے گئے تھے۔ جلوس میں لکھنؤ سمیت مختلف شہروں سے آئے ہزاروں عقیدت مندوں جس میں مردو عورت کے ساتھ پردہ نشین خواتین بچے نے حضرت امام حسینؑ اور ان کے ساتھیوں کو اپنے آنسوؤں کا نذرانہ پیش کیا۔ آنسوؤں کے ساتھ جلوس اکبری گیٹ، حسّاں، بلوچ پورہ وراجہ بازار سے گزرتا ہوا کربلا انتر کالج اور منصور نگر ہوتے ہوئے روضۂ کاظمین پہنچا۔ جلوس میں راستے بھر بزرگ و بچے اکابرت پڑھتے چل رہے تھے۔ جلوس میں سب سے آگے ہاتھی پر علم لئے عزادار، ذوالجناح، حضرت علی اصغرؑ جو حضرت عباس کے علم اور وہ تعزیہ شامل تھے۔ جلوس میں سب سے پیچھے اونٹوں پر بھی عماریاں تھیں۔ جلوس نکلنے سے قبل مجلس کو مولانا منصوب عباس نے خطاب کیا۔ مجلس کے بعد امام باڑہ سے جیسے ہی تعزیہ باہر نکلے تو ہزاروں ہاتھ تعزیوں کو چومنے لگے۔ رستے بھر عقیدت مندوں تعزیہ علم ہاتھ اور جھولے پر پھلوں کی چادریں و ہار ڈال رہے تھے۔ تعزیوں کے روضۂ کاظمین پہنچتے ہی یا حسینؑ یا حسینؑ کی صدائیں بلند ہونے لگیں۔ جلوس کو عزادار روضۂ کاظمین کے اندر لے گئے۔ اور قتل گاہ میں دونوں تعزیوں کو بڑی عقیدت کے ساتھ دفن کیا گیا۔ اس موقع پر جگہ جگہ چائے کافی وڈنگر وغیرہ کے انتظام کئے گئے تھے۔

## انجمن جلا الایمان قدیم کے مرحومین کے ایصال ثواب کی مجلس منعقد

لکھنؤ۔ ۲۴ ستمبر۔ ہر سال کی طرح امسال بھی انجمن جلا الایمان قدیم کے مرحومین کے ایصال ثواب کی مجلس مسجد امام زمانہ میں منعقد ہوئی۔ مجلس کو آفتاب شریعت عالیجناب مولانا سید کلب جواد نقوی صاحب نے خطاب کیا اور اختتام کلام پاک سے مجلس کا آغاز ہوا اور شعرائے کرام نے منظوم نذرانہ عقیدت پیش کیا۔ یہ مجلس رضوی الکٹرانک سید انتظار حسین رضوی کی جانب سے منعقد تھی۔

## ناراض تو ہم سے نہیں پھر آؤ گے مولاؑ

### دیر رات تک پڑھی انجمنیں سننے والوں کی رہی بھیڑ □ یا حسینؑ الوداع کی صدائیں گونجی

لکھنؤ۔ ناراض تو ہم سے نہیں پھر آ گے مولا۔ کرتے ہوئے ایک بار تقریر سدھار۔ انہیں لفظوں کے ساتھ دو مہینے آٹھ دن سے چل رہے محرم کے آخری دن اتوار کو دیر رات تک غم حسینؑ میں ڈوبے عزاداروں نے نوحہ خوانی وسینہ زنی کی کے حضرت فاطمہ زہراؑ کو ان کے لال کا پرسہ دیا۔ صبح سے کربلا دیانت الدولہ کاظمین میں 250 سے زیادہ انجمنوں نے چھری وقمہ کا ماتم کیا۔ جس میں چھوٹے چھوٹے بچے بھی شامل تھے۔ خواتین نے بھی گھروں میں غم آنکھوں کے ساتھ امام کی رخصت کے نوحے پڑھے۔ ملک بھر سے آئے ہزاروں عقیدت مندوں نے انجمنوں کے نوحوں وسلاموں کو خوب سنا۔ انجمنوں کی الوداعی سن کر عزاداروں کی آنکھیں اشک بار ہو گئیں۔ انجمن کاظمیہ عابدیہ اور انجمن حسینیہ قدیم نے بھی الوداعی علم کی زیارت کرائی۔ امام باڑہ ابوطالب حسن پوریہ میں انجمن خیریہ مظلومیہ کے الوداعی علم کی زیارت کرائی گئی۔ انجمن نوحہ خوانی کرتی ہوئی کاظمین ہوتے ہوئے کربلا دیانت الدولہ گئی۔ انجمن کاظمیہ عابدیہ کی الوداعی مجلس روضۂ کاظمین روئے ہوئی جس کو مولانا قاصب عباس نے خطاب کیا۔ عزاخانہ ابو الفضل العباس حسن پوریہ میں کیا رہوس امام حسن عسکریؑ کی شہادت کے موقع پر منعقد کانفرنس کا کاری نذر کا سلسلہ رات تک چلتا رہا۔ حضرت امام حسن عسکریؑ کی شہادت کے موقع پر کربلا منظر علی گوسائیں گنج میں مولانا اعجاز نے مجلس کو خطاب کیا۔ مجلس کے بعد علم وتابوت کی زیارت کرائی گئی۔

## انجمن دستہ حسینی کی جانب سے نکالا گیا جلوس

لکھنؤ۔ (نامہ نگار) تواسہ رسول حضرت امام حسینؑ (ع) اور آپ کے ساتھیوں کی شہادت اور ایام عزا کے آخری دنا تھویں رابع الاول کو ہر سال کی طرح امسال بھی شہری کشمیر و معروف انجمن دستہ حسینی کی جانب سے الوداعی مجلس کا آغاز عزاخانہ حسینی منصور نگر میں ہوا مجلس کا آغاز تلاوت کلام پاک سے کیا گیا۔ بعد تلاوت مولانا سید سیف عباس نقوی نے مجلس کو خطاب کیا۔ مجلس میں مولانا نے کہا کہ آٹھویں رابع الاول کو ہی یہ لٹا ہوا قافلہ مدینے پہنچا تھا۔ مولانا نے امام حسن عسکریؑ کے مصائب بیان کئے۔ مجلس کو ختم کیا۔ بعد مجلس علم و تابوت عزاخانہ سے برآمد ہو کر میدان ایل ایچ خان نالہ پہ الٹی طرف سے روضۂ کاظمین پہنچا اور کربلا دیانت الدولہ پہنچا دیا گیا۔

## پارلیمنٹ کے اندر نازیبا کلمات کا استعمال افسوسناک اور قابلِ مذمت ہے: وسیم حیدر

لکھنؤ۔ راشٹریہ لوک دل اتر پردیش کے سینئر لیڈر وسیم حیدر نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ پارلیمنٹ کے اندر بہوجن سماج پارٹی کے ممبر آف پارلیمنٹ اور باعزت شہری کنور دانش علی کو بھارتیہ جنتا پارٹی کے ایک ایم پی رمیش بدھوڑی کے ذریعہ نازیبا کلمات کا کہا جانا نہایت افسوسناک اور قابل مذمت ہے، وسیم حیدر نے کہا کہ پارلیمنٹ کے اندر اس طرح کا واقعہ کا اس وقت پیش آنا جب پارلیمنٹ میں سارے ممبران موجود ہوں اور مگر اس جماعت بھارتیہ جنتا پارٹی جس پارٹی کے وسائندہ ہیں ان کی بھی پوری موجودگی ہو ایسے میں اس طرح کا واقعہ پیش آنا اور بھارتیہ جنتا پارٹی کا خاموش تماشائی بنا رہنا یہ ساند بھون اور سارے ممبران کی توہین ہے، وسیم حیدر نے کہا کہ اتنی نفرت جب عوام کے چنے ہوئے نمائندہ اور اتنے اہم عہدے پر فائز ممبر آف پارلیمنٹ کے اندر بھری ہوئی ہے تو عام آدمی اس نفرتی ماحول سے کیسے بچ سکتا ہے انھوں نے ایسے ملک اور سماج کے لئے نہایت نقصان کا باعث بتایا اور کہا کہ نفرت سے ملک کو نہیں بچایا جا سکتا ملک کی ترقی خوشحالی کے لئے پیار محبت اور بھائی چارہ کا ماحول ہونا ضروری ہے، وسیم حیدر نے کہا کہ ہمارا ملک ایک خوبصورت گلدستے کے مانند ہے اس میں شامل ہر مذہب کے لوگ اس گلدستہ کی خوبصورتی کا حصہ ہیں، انھوں نے کہا کہ یہی اس ملک کی خوبصورتی ہے کہ آپس میں مل جل کر محبت کے ساتھ سب رہتے ہیں اور ہر ایک کے دکھ درد میں برابر شریک ہوتے ہیں، اس خوبصورتی کو نقصان پہنچانے والا ایک کوئی بھی نمائندہ خواہ وہ اقتدار جماعت کا ہو یا اپوزیشن جماعت، جو ملک کے اندر نفرت پھیلانے کا کام کرے بلا کسی تفریق فوراً اس کے اوپر سخت کارروائی کرنے کی ضرورت ہے، انھوں نے مطالبہ کیا ہے کہ ساند کی گرفتاری کو مجرور کرنے والے ساند رمیش بدھوڑی کو بلا تاخیر فوراً عہدے سے برخاست کیا جائے اور ان کے اوپر سخت کارروائی کی جائے،

## دو آئی پی ایس افسران کا تبادلہ، روینہ تیاگی پولیس سپرنٹنڈنٹ ویمن اینڈ چائلڈ پروٹیکشن آرگنائزیشن بنیں

لکھنؤ۔ 24 ستمبر (پی این ایس) اتر پردیش میں دو آئی پی ایس افسران کا تبادلہ کر دیا گیا۔ آئی پی ایس روینہ تیاگی کو سپرنٹنڈنٹ آف پولس، ویمن اینڈ چائلڈ پروٹیکشن آرگنائزیشن بنایا گیا ہے۔ اسی طرح آئی پی ایس یہ چاچیتھن کو ان کی ذمہ داریوں کے ساتھ ساتھ ویمن اینڈ چائلڈ پروٹیکشن آرگنائزیشن میں خواتین کو بااختیار بنانے کے پروگراموں کی نگرانی کی ذمہ داری دی گئی ہے۔

## رکن پارلیمنٹ دانش علی سے بدسلوکی پر دیوبند سے بریلی تک ناراضگی، علمائے کرام کا سخت اعتراض

دیوبند: 24 ستمبر (پی این ایس) پارلیمنٹ میں بی جے پی رکن پارلیمنٹ رمیش ودھوڑی کے ذریعہ لوک سبھا رکن کنور دانش علی بدسلوکی پر مسلم طبقہ اور علمائے کرام میں سخت ناراضگی پائی جاتی ہے۔ اس شرمناک واقعہ کے بعد ایک طرف مسلم طبقہ صدمے میں ہے تو دوسری طرف علمائے کرام نے اس پر سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ ملک کی پارلیمنٹ میں ایک مسلم رکن پارلیمنٹ کے ساتھ ایسا سلوک ملک کے تمام مسلمانوں کی حالت کو ظاہر کرنے کے لیے کافی ہے۔ اس ایک واقعہ نے مسلمانوں کی حالت زار کو بے نقاب کر دیا ہے۔ اس واقعہ سے یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ مسلمانوں کے خلاف نفرت کس حد تک پہنچ چکی ہے۔ مولانا ارشد مدنی نے کہا کہ اس واقعہ سے مسلمانوں کے اعتماد کو ٹھیس پہنچی ہے۔ ایوان کے اندر کہے گئے الفاظ گالی سے بھی بدتر ہیں اور یہ مسلمانوں کے تئیں جذبات کی عکاسی کرتے ہیں۔

بریلی کے مولانا توقیر رضا نے بھی رکن پارلیمنٹ دانش علی کی توہین پر سخت ردعمل کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ بی جے پی رکن اسمبلی رمیش ودھوڑی نے جو الفاظ استعمال کیے ہیں وہ نہ صرف دانش علی کے خلاف ہیں بلکہ پورے مسلم طبقہ کے خلاف ہیں۔ رمیش ودھوڑی اپنے اندر کا زہر باہر پھینک رہے تھے۔ یہ وہی زہر ہے جو ایک دہائی سے مسلسل انسانیت کا نخون بہا کر عام لوگوں میں بھر دیا گیا ہے۔ یہ انتہائی شرمناک ہے کہ ایوان میں بی جے پی کے اس رکن پارلیمنٹ کے خلاف فوری طور پر کوئی کارروائی نہیں کی گئی اور بی جے پی کے دو دیگر ارکان پارلیمنٹ، جو ذرا رنگین ہیں، برابر میں بیٹھے ہنس رہے تھے! یہ تصویر حیران کن ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب ایک رکن اسمبلی کا یہ حال ہے تو اندازہ لگائیں کہ عام مسلمانوں کو کتنی پریشانیوں سے گزرنا پڑتا ہے! دانش علی کے خلاف استعمال کئے گئے انتہائی قابل اعتراض الفاظ کے خلاف زمینی سطح پر بھی ہلچل نظر آتی ہے۔ اس حوالے سے عام مسلمانوں میں کافی مایوسی پھیل رہی ہے۔ مفکر فکر کے مکیک عارف قریشی کا کہنا ہے کہ دو رکن پارلیمنٹ کے خلاف کہے گئے الفاظ میں کوحیرانی ہیں اور اپنے بچوں کے مستقبل کے بارے میں فکرمند ہیں۔ سب سے بری بات یہ ہے کہ بی جے پی کے ایم پی رمیش ودھوڑی کو بچانے کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔ لوگ ان کی حمایت میں بول رہے ہیں، سب جانتے ہیں کہ ان سے غلطی ہوئی ہے لیکن کچھ لوگ ودھوڑی کے حق میں کھڑے ہیں۔ عارف کا کہنا ہے کہ راہل گاندھی نے تو ردانش علی کے گھر جا کر بہت اچھا کیا۔ اس کے علاوہ تمام اپوزیشن پارٹیوں نے بھی اس واقعہ کی مذمت کی لیکن 'سب' کا ساتھ سب کا وشواس' کا نعرہ والی بی جے پی اس معاملے پر مذمت کے ساتھ خموشی ہے۔

دریں اثناء باہوڑ کے لوگوں نے بھی دانش علی کے ساتھ کئے گئے سلوک کی بھی سخت تنقید کی ہے۔ دانش علی کا آبائی گھر باہوڑ میں ہی ہے۔ ان کا تعلق معروف سیاسی گھرانے سے ہے۔ وہ کویلی اس پی کے ٹکٹ پر امروہہ سے رکن پارلیمنٹ منتخب ہوئے۔ الیکشن جیتنے کے بعد انہیں بی ایس پی کی پارلیمانی پارٹی کا لیڈر منتخب کیا گیا، تاہم بعد میں ہٹا دیا گیا۔ دانش علی کے کرناٹک کے سابق وزیر اعلیٰ کمارسوامی سے قریبی تعلقات ہیں اور پہلے دو بے ڈی این اس کا حصہ بھی تھے۔

باہوڑ کے ڈاکٹر ایوب کا کہنا ہے کہ اس واقعہ سے وہ حیران رہ گئے۔ کوئی سڑک چھاپ بھی ایسی بات نہیں کرتا۔ جس طرح سے بی جے پی رکن پارلیمنٹ نے ایوان میں بات کی، وہ اپنی اور اپنی پارٹی دونوں کی اقدار کو خاکہ کر رہے تھے لیکن جس طرح اکثریتی برادری کے کافی لوگوں نے رمیش ودھوڑی کو تنقید کا نشانہ بنایا اور دانش علی کی حمایت کی اور دیکھ کر دل کو سکون پہنچا۔ خاص طور پر راہل گاندھی کا دانش علی کے گھر جانا خوش آئند اقدام ہے۔

## ٹھاکر گنج تھانے میں پیس کمیٹی کی میٹنگ

لکھنؤ۔ آئندہ اکتوبر وی اوبل کے جلوسوں، مجرمی جلوسوں، مدھ سمتاب اور تہوار کے موقعوں کے تہواروں کے حوالے سے کشیدگی کی ہدایت پر اسٹیشن انچارج وکاس رائے نے تہواروں سے پہلے ہمیشہ کی طرح امن کمیٹی کی میٹنگ بلائی، جس میں تمام امن پی اوز نے شرکت کی۔ اس موقع پر علاقہ کے معزز شہری بھی موجود تھے۔ اور پولیس کے اعلیٰ افسران نے پیچ کر معزز شہریوں کے ساتھ میٹنگ کی اور علاقے میں امن وامان برقرار رکھنے کے لیے خیالات کے تبادلے کے ساتھ گائیڈ لائنز دیں۔ اس موقع پر اے ڈی سی ایچ جیسٹ چرنجیو ناتھ مریواستھ۔ اے ڈی سی پی چوکی کمیل کمار شرما اور تمام ٹھاکر گنج تمام سب انسپکٹر قلندر چوکی کے انچارج ایس ایس آئی اشفاق احمد کے ہمراہ موجود تھے۔ اس سلسلے میں بادرافت پر میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے چرنجیو ناتھ نے کہا کہ حضرت محمد صاحب کے امن ومحبت، بھائی چارے کے پیغام کو دنیا یاد رکھتی ہے، آپ نے آج کے دن امن ومحبت کے پیغام کو امن کی علامت بنا کر یاد کریں، ہمیشہ کی طرح آپ لوگ بھی قیام امن میں بھرپور تعاون کریں، کسی قسم کی کمی نہ ہونے دیں۔ افواہیں پھیلائیں، سماج دشمن عناصر پر نظر رکھیں، اسی طرح اے ڈی سی پی چوک سمیل شرما نے شہریوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ لکھنؤ ٹھاٹھ کا شہر ہے، یہاں گنگا، جمنی، بنود اور مسلم کا اتحاد پر سکون ہم آہنگی اپنی مثال آپ ہے۔ جس میں آپ سب نے بھرپور تعاون کیا۔ اس موقع پر ٹھاکر گنج تھوراتی بورڈ کے سکریٹری پرویز احمد نے اپنے خیالات پیش کیے، اس سلسلے میں ایس پی اوٹال گپتا نے اے ڈی سی پی چرنجیو اور سمیل کمار شرما، اسٹیشن انچارج وکاس رائے کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ ایسا ایماندار افسر جو سب کی سنتا ہے، یہاں ابھی تک نہیں ہے۔ آپا جس نے متاثرہ کو انصاف فراہم کرنے اور عام لوگوں کو مزید اپنی بہترین امن کو برقرار رکھا ہے۔ اس موقع پر پبلک لوکسرایس پی سنگھ، ہوٹل ریسٹورنٹ یونین کے رضا علام، ٹھاکر گنج برنس منڈل کے پرویز احمد، ابراہیم، انیل گپتا بھی موجود تھے۔ اور اشکر سنگھ، ایس پی الوٹھ سیب، یوگیندر، شمیم، بلجیا اور علاقے کے تمام معزز شہری موجود تھے۔

## عیدِ زہرا آج، پہنیں گے خوش رنگ لباس، منایا جائے گا جشن

لکھنؤ۔ دو مہینے آٹھ دن تک چلا کربلا کے شہیدوں کے غم کا سلسلہ اتوار کو ختم ہو گیا۔ شیعہ فرقہ سوموار کو 9 ربیع الاول کے موقع پر عید زہرا کا تہوار منائے گا۔ اس خوشی کے موقع پر شیعہ فرقہ ایک دوسرے کو عید زہرا کی مبارک باد دیں گے۔ محرم کا چاند دیکھتے ہی جہاں شیعہ فرقہ کے لوگ کالے لباس پہنتے ہیں اور دوسری خوشی نہ مناتے ہیں اور نہ ہی کسی خوشی میں شریک ہوتے ہیں۔ دو مہینے آٹھ دن تک غم منانے کے بعد ربیع الاول عید زہرا کے موقع پر لوگ خوش رنگ لباس پہنتے ہیں۔ عطر لگاتے ہیں۔ گھروں میں محفلوں کا انعقاد کر کے جشن مناتے ہیں۔ اس موقع پر گھروں میں طرح طرح کے پکوان بنائے جاتے ہیں۔ خواتین زیورات پہن لیتی ہیں اور سنگار کر کے اس تہوار کی خوشی مناتی ہیں۔

## برادران اسلام کو بارہ ربیع الاول کی مبارک باد: واصف حسن واعظی

لکھنؤ 24 ستمبر (پی این ایس) ٹیلے شاہ کے شریک متولی سید شاہد واصف حسن واعظی نے ایک پریس ریلیز کے ذریعہ تمام برادران اسلام کو 12 ربیع الاول کی مبارک باد پیش کی اور عوام سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ شہر میں جہاں بھی بارہ ربیع الاول کی مناسبت سے پرگرام منعقد ہو رہے ہیں یا جلوس نکالے جا رہے ہیں وہاں تمام انتظامیہ کی گائیڈ لائن کا پورا خیال کریں۔ اس چیز کا پورا خیال رکھیں کہ ہمارے کسی عمل کے سبب کسی شخص کو تکلیف نہ پہنچے۔ ایسے اہم اور خاص دن پر ان روزے دار مسلمانوں کا بالخصوص خیال رکھیں، سوال کو چاہئے کہ آج کے دن اپنا احاسہ کریں۔ موجودہ وقت میں اس بات کی انتہائی ضرورت ہے کہ اپنے اعمال کا جائزہ لیں اور آئندہ اس مدت کے لیے منصوبہ سازی کریں۔ اس کے بعد انہوں نے کہا کہ ابھی کچھ روز قبل وقف بورڈ کے نام مقام چیئرمین مولانا فہیم الرحمٰن صاحب نے ٹیلے شاہ پر جامع مسجد صاحب کے علاقہ ہم دونوں بھائیوں کے درمیان مصالحت شروع کرائی تھی، وہاں کا تنازعہ سلجھ گیا تھا۔ میں ان کے اس عمل کی ستائش کرتا ہوں اور مجھے امید ہے کہ وقف بورڈ اس مصالحت کو بیچ الاول کے بعد کے بعد بھی جاری رکھے گا اور بہت جلد ہمارے درمیان مصالحت کو حتمی شکل اور ہمارے درمیان تمام غلط فہمیوں کا ازالہ کر دے گا۔ جامع مسجد ٹیلے شاہ پیر محمد صاحب مسجد کے تعلق سے کوام میں جو بے چینی پائی جا رہی ہے، وہ حتمی مصالحت سے اشاء اللہ جلد ختم ہو جائے گی۔

## ایگزیکٹو ڈائریکٹر شمالی ریلوے معائنہ کے لئے پہنچے چار باغ اسٹیشن

لکھنؤ)۔ شمالی ریلوے کے لکھنؤ ڈویژن کی مختلف سرگرمیوں اور سرگرمیوں کے بارے میں جاننے کے لیے شیلیندر سنگھ، ایگزیکٹو ڈائریکٹر، ماحولیات اور ہاؤس کیپنگ مینٹنس، ریلوے بورڈ، نئی دہلی، معائنہ کرنے کے لیے چار باغ اسٹیشن پہنچے۔ ڈویژن میں 24 اور 25 ستمبر کو تین فوڈ ڈے منایا جا رہا ہے۔ اس کے تحت جان آحری صفائی ستھرائی کا جائزہ لے کر صفائی کا کام کیا جائے گا، کیٹرنگ اسٹالز اور گاڑیوں کی پینٹری اور کھانے پینے کے نمونے بھی لیے جائیں گے اور مسافروں سے فیڈ بیک بھی لیا جائے گا۔ ایگزیکٹو ڈائریکٹر، ماحولیات اور ہاؤس کیپنگ مینٹنس، شیلیندر سنگھ نے ڈویژنل کامرس پارٹمنٹ اور ڈویژنل کیٹرنگ ٹیم کے جمعیداروں کے ساتھ ریلوے فوڈ سروسز سے متعلق مقامات پر کھانے کی صفائی، معیار اور طہارت اور کیٹرنگ میٹریل کے نمونوں کا معائنہ کیا۔ لکھنؤ اسٹیشن پر واقع کیٹرنگ اسٹالز اور کیچین۔ کھانے کے اسٹالوں، کینٹینوں اور کھانے کی خدمات سے وابستہ دکانداروں کی فروخت سے متعلق میڈیکل سرٹیفکیٹس اور دیگر ضروری فارموں کا معائنہ، دکانداروں کے یونیفارم کی صفائی، کھانے پینے کی اشیاء کی قیمتوں کی فہرست، پیکیجڈ فوڈ کی درستگی، ویٹنگ کا کام کرتے وقت صفائی، احتیاطی تدابیر وغیرہ کا بغور جائزہ لیا۔ انہوں نے ریلوے کی طرف سے مجاز دکانداروں کے ذریعے مسافروں کو کھانے پینے کی اشیاء کی باقاعدہ فروخت اور غیر مجاز فروخت پر مکمل پابندی کے بارے میں بات کی۔

### 2 اکتوبر تک ریلوے میں صفائی فورڈے

لکھنؤ)۔ 2 اکتوبر تک ریلوے میں صفائی فور ڈے منایا جائے گا۔ جس کے تحت شمال مشرقی ریلوے میں کینٹین فوڈ ڈے منایا گیا۔ لکھنؤ جنکشن اور عیش باغ اسٹیشنوں پر نامزد افسران، اسٹیشن سپرنٹنڈنٹ اور سپروائزری گھرانی میں کیٹرنگ اسٹالوں پر دستیاب کھانے پینے کی اشیاء کے معیار، دکانداروں کا میڈیکل سرٹیفکیٹ، فوڈ لائسنس، یونیفارم، نام کی پلیٹ، قیمت کی فہرست اور صفائی وغیرہ کا معائنہ کیا گیا۔ اسٹیشنوں پر کیٹرنگ اسٹالوں، جنریٹر کیندروں اور اسٹیشنوں پر کیٹرنگ اسٹالوں پر کوڑے دان کی دستیابی اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ مسافروں کو صاف ستھرے اور صحت بخش کھانے کی اشیاء دستیاب ہوں۔ ٹرینوں کی پینٹری کاروں کی صفائی اور کھانے پینے کی اشیاء کی معیار کا معائنہ کیا گیا۔ اس موقع پر جگہ جگہ چائے کافی وڈنگر وغیرہ کے انتظام کئے گئے تھے۔

## تین روزہ سودیشی کارنیول

لکھنؤ لکھنؤ میٹرو حضرت گنج میٹرو اسٹیشن پر 25 ستمبر سے تین روزہ سودیشی کارنیول کا انعقاد کیا جائے گا۔ اس نمائش میں میٹرو اسٹیشن پر 19 اسٹالز لگائے جائیں گے۔ صبح 11 بجے سے رات 8 بجے تک نمائش میں مصنوعی زیورات، چمڑے کے تھیلے، چاکلیٹ، شرم پر مبنی بیکری پروڈکٹس، ٹرانس اینڈ فرنیش، گھریلو کپڑے اور دیگر بہت سی اشیاء فروخت کے لیے رکھی جائیں گی۔ یہاں جو لوگ خصوصی طور پر ہاتھ سے بنی اشیاء خریدنا چاہتے ہیں وہ انہیں مناسب نرخوں پر خرید سکتے ہیں۔ لکھنؤ میٹرو کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر پرمیش بنگلی نے کہا کہ مسافروں کو صاف ستھرے اور صحت بخش کھانے کی اشیاء دستیاب ہوں۔ ٹرینوں کی پینٹری کاروں کی صفائی اور کھانے

## وارانسی میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو مضبوط کرنے کی مہم کا آغاز

وارانسی: 24 ستمبر (پی این ایس) ریاست کے شہر وارانسی میں گیانواپی مسجد کی عدالت میں پیروی کرنے والے مساجد انتظامیہ کے وفد نے گوگا جمنی تہذیب، آپسی بھائی چارہ اور ہم آہنگی کو مضبوط کرنے اور شہر کے ماحول کو خوشگوار بنانے کی مہم شروع کی ہے۔ انجمن انتظامیہ مساجد کے جنرل سیکرٹری ایس ایم ایس ہی نے کہا کہ گیان واپی مسجد کا معاملہ عدالت میں جب سے شروع ہوا ہے اس دوران سے دیکھا جا رہا ہے کہ شہر کے ماحول خوشگوار نہیں رہا ہے اور دل میں لوگوں کے اندر کسک اور دوریاں بڑھ رہی ہیں۔ لہذا اب ہم نے ایک مہم شروع کی ہے جو نہ سیاسی ہے اور نہ ہی مذہبی بلکہ آپسی تعلقات اور بھائی چارہ کو مضبوط کرنے کے لیے ہندو مذہبی رہنماؤں، سیاسی اور سماجی رہنماؤں سے ملاقات کر رہا ہے۔ گنگا جمنی تہذیب کو مضبوط کرنے اور آپسی ہم آہنگی کو برقرار رکھنے کے لیے ملاقات کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ ملاقات بہت ہی خوش آئند ملاقات ہو رہی ہے اور اس کا ردعمل اور نتیجہ بھی بہت شاندار رہے گا۔ انہوں نے بتایا کہ پہلی ملاقات اتر پردیش کے سابق کابینی وزیر دریندر سنگھ سے ملاقات ہوئی ہے اور ان کا ردعمل انتہائی خوشگوار تھا اس کے بعد بنارس میں موجود سنکٹ موچن مندر کے مہنت وشمبھر ناتھ سے بھی ملاقات کریں گے اور ان سے بھی آپسی بھائی چارہ کو فروغ دینے کی بات کہیں گے۔ ان کے علاوہ بھی کئی ایسے ہندو مذہبی رہنماؤں سے جن سے ملاقات کا ارادہ ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مسجد کا معاملہ عدالت میں زیر بحث ہے اور اس کی سماعت مسلسل جاری ہے اس معاملے پر ہم کسی سے بات چیت نہیں کر رہے ہیں لیکن بنارس کی جو روایت رہی ہے اور گوگا جمنی تہذیب آپسی بھائی چارہ کا ماحول رہا ہے اس ماحول کو نہیں بگڑنے دینا ہے۔ اور اسی مقصد سے ہم بھی طبقہ کے لوگوں سے ملاقات کر کے بنارس کے خوشگوار ماحول کو بحال کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس وفد میں بنارس کے مفتی عبدالمتین نعمانی، صدر عبدالباقی، عالی اخلاق، فضیل، وشمشیر علی اور ایس ایم سنین شامل ہیں۔

## یوپی پی سی ایس جے 2023: علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میری دوسری ماں: رشمی سنگھ

علی گڑھ: 24 ستمبر (پی این ایس) علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) پر کچھ سماج دشمن عناصر وقتاً فوقتاً مسلم یونیورسٹی ہونے کے سبب مختلف الزامات عائد کرتے رہتے ہیں۔ جس میں مذہب تبدیلی بھی شامل ہے۔ لیکن اے ایم یو کی ہی طالبہ رشمی سنگھ یوپی پی سی (جے) میں تیسری رینک حاصل کرنے کے بعد میڈیا سے بات چیت دوران بتایا کہ اے ایم یو غیر مذاہب کے طلباء کے لیے بھی بہترین یونیورسٹی ہے جہاں مذہب کو لے کر کسی بھید بھاؤ نہیں کیا جاتا ہے اور انہوں نے اپنی اس کامیابی کا سہرا بھی اے ایم یو کے سر باندھا۔ رشمی سنگھ نے مختلف سوالوں کے بڑے سلجھے کر جوابات دیے اور کہا کہ ایم یو ایک ایسا ادارہ ہے جہاں رمضان شریف میں بڑا مزہ کرتے تھے۔ میں رشمی سنگھ ہے، رشمیتا نام لکھو تو کھری لیتی تھی جب کہ سب کو پتہ ہوتا تھا کہ میں رشمی سنگھ ہوں۔ اور دوزبان کے حوالے سے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے رشمی نے اے ایم یو کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ اردو ایک بہت خوبصورت زبان ہے اور یونیورسٹی میں، میں نے اردو بھی سیکھی اور اپنا تلفظ بھی درست کیا اور یہی وجہ ہے کہ آج میں خود اعتمادی کے ساتھ اپنی بات چیت میں اردو کا استعمال کرتے ہوئے فخر کے ساتھ یہ کہتی ہوں کہ یہاں میری دوسری زبان بھی صاف ہوئی ہے۔ رشمی نے مزید بتایا کہ اے ایم یو میری دوسری ماں ہے۔ اور میں اس بات کی وضاحت کرتے ہوئے واضح طور پر تجربہ کے ساتھ یہ کہہ رہی ہوں کہ یہ صرف ایک یونیورسٹی ہی نہیں بلکہ تعلیم کا ایک مندر ہے۔ واضح رہے کہ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے کامیاب کل سات طلباء میں چار طالبات بھی شامل ہیں۔ جنھوں نے اتر پردیش جوڈیشل سروس سول سٹی (جونیئر ڈویژن) امتحان 2022 میں کامیابی حاصل کی ہے، جو اتر پردیش پبلک سروس کمیشن (UPPSC) کے ذریعہ منعقد کیا گیا تھا۔

# بدھوڑی کی بدزبانی، حکومت کی خاموشی اور دانش علی کا کرب

## وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے معاملے کی سنگینی کا احساس کرتے ہوئے اظہار افسوس کیا۔ حالانکہ اظہار افسوس بھی لولا لنگڑا تھا۔ ان کا یہ کہنا کہ اگر کسی کے جذبات کو ٹھیس پہنچی ہو تو وہ معذرت خواہ ہیں!

سہیل انجم

بی جے پی کے ایم پی رمیش بدھوڑی نے پارلیمنٹ کے اندر بی ایس پی کے ایم پی ڈینش علی کی شان میں جو گستاخی کی ہے اگر انھوں نے ایوان کے باہر ایسی حرکت کی ہوتی تو اب تک ان کے خلاف پولیس کیس ہو چکا ہوتا لیکن چونکہ ایوان میں دیے گئے بیان کے خلاف ایوان کے باہر قانونی چارہ جوئی نہیں ہو سکتی اس لیے وہ اب بھی آزاد ہیں۔ البتہ پارٹی نے انھیں وجہ بتاؤ نوٹس جاری کر کے چند روز کے اندر جواب مانگا ہے۔ یقیناً یہ کوئی کارروائی نہیں ہے۔ اس سے تو ان کے حوصلے اور بلند ہو گئے ہوں گے۔ اب اگر آگے چل کر وہ پھر کسی کی شان میں ایسی گستاخی کریں تو کوئی تعجب نہیں ہوگا۔ دانش علی نے لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا سے اس کی تحریری شکایت کی ہے اور اوم برلا نے بدھوڑی کو یہ وارننگ دے کر چھوڑ دیا ہے کہ آئندہ بار ایسی حرکت کی تو سخت کارروائی ہوگی۔ اوم برلا لوک سبھا کے اسپیکر ہیں۔ اس عہدے پر رہتے ہوئے وہ کسی پارٹی کے ایم پی نہیں ہیں۔ ایک اسپیکر کو تمام ارکان کے ساتھ یکساں سلوک کرنا چاہیے۔ اسے کسی کے خلاف تعصب سے کام نہیں لینا چاہیے اور نہ ہی کسی کے ساتھ جانبدار رعایت کرنی چاہیے۔ اب تک بیشتر اسپیکروں کا کم و بیش یہی کردار رہا ہے۔ لیکن موجودہ اسپیکر کا رویہ بظاہر غیر جانبدارانہ نہیں لگتا۔ کیونکہ اس سے قبل انھوں نے ایوان کے باہر ایسی حرکت کی ہوتی تو اب تک ان کے خلاف پولیس کیس ہو چکا ہوتا لیکن چونکہ ایوان میں دیے گئے بیان کے خلاف ایوان کے باہر قانونی چارہ جوئی نہیں ہو سکتی اس لیے وہ اب بھی آزاد ہیں۔ البتہ پارٹی نے انھیں وجہ بتاؤ نوٹس جاری کر کے چند روز کے اندر جواب مانگا ہے۔ یقیناً یہ کوئی کارروائی نہیں ہے۔ اس سے تو ان کے حوصلے اور بلند ہو گئے ہوں گے۔ اب اگر آگے چل کر وہ پھر کسی کی شان میں ایسی گستاخی کریں تو کوئی تعجب نہیں ہوگا۔ دانش علی نے لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا سے اس کی تحریری شکایت کی ہے اور اوم برلا نے بدھوڑی کو یہ وارننگ دے کر چھوڑ دیا ہے کہ آئندہ بار ایسی حرکت کی تو سخت کارروائی ہوگی۔ اوم برلا لوک سبھا کے اسپیکر ہیں۔ اس عہدے پر رہتے ہوئے وہ کسی پارٹی کے ایم پی نہیں ہیں۔ ایک اسپیکر کو تمام ارکان کے ساتھ یکساں سلوک کرنا چاہیے۔ اسے کسی کے خلاف تعصب سے کام نہیں لینا چاہیے اور نہ ہی کسی کے ساتھ جانبدار رعایت کرنی چاہیے۔ اب تک بیشتر اسپیکروں کا کم و بیش یہی کردار رہا ہے۔ لیکن موجودہ اسپیکر کا رویہ بظاہر غیر جانبدارانہ نہیں لگتا۔ کیونکہ اس سے قبل انھوں نے ایوان کے اندر ہوا بازی کرنے کی وجہ سے عام آدمی پارٹی کے ارکان سنجے سنگھ اور راگھو چڈھا کو ایوان سے معطل کر دیا ہے۔ حالانکہ ایوان کے اندر ہمیشہ نعرہ بازی ہوتی رہی ہے۔ ممبران ایوان کے وسط میں پہنچتے رہے ہیں اور یہاں تک کہ اسپیکر کے اوپر کاغذ پھاڑ کر پھینکتے بھی رہے ہیں۔ ایسے مواقع پر ان کو وارننگ دے کر چھوڑ دیا جاتا رہا ہے۔

مبصرین کہتے ہیں کہ جس زبان کا استعمال رمیش بدھوڑی نے دانش علی کے لیے کیا ہے اگر اس زبان کا استعمال کسی دوسری پارٹی کے رکن نے کسی اور سے پی ایم پی کے خلاف کیا ہوتا تو فوری طور پر اس کو نہ صرف معطل کر دیا گیا ہوتا بلکہ اور بھی کارروائی کی گئی ہوتی۔ لیکن اپوزیشن کے شدید احتجاج کے باوجود حکومت اور حکمراں جماعت نے خاموشی کی ایسی چادر اوڑھ رکھی ہے کہ جیسے کسی نے کچھ کہا نہیں اور کسی نے کچھ سنا نہیں۔ یہ کتنی افسوسناک بات ہے کہ جس وقت بدھوڑی بدمذاقی کر رہے تھے ان کے پیچھے بیٹھے ہوئے دو سینئر کابینہ وزیر وی شنکر پرساد اور ڈاکٹر ہرش وردھن مزے لے رہے تھے اور ہنس رہے تھے۔ ان دونوں کو تو بدھوڑی کی گستاخی قابل اعتراض لگی اور نہ ہی اپنا ردعمل ظاہر کرنا لگا۔ البتہ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے معاملے کی سنگینی کا احساس کرتے ہوئے اظہار افسوس کیا۔ حالانکہ اظہار افسوس بھی لولا لنگڑا تھا۔ ان کا یہ کہنا کہ اگر کسی کے جذبات کو ٹھیس پہنچی ہو تو وہ معذرت خواہ ہیں۔ یعنی بات تو یہ کہ ان کو معذرت کرنے کی ضرورت نہیں۔ معذرت تو بدھوڑی کو کرنی چاہیے تھی۔ دوسری بات یہ کہ چلو راج ناتھ سنگھ نے معذرت کی لیکن اس میں اگر مگر کی کہاں گنجائش ہے۔ ٹھیس نہ صرف دانش علی کے جذبات پر پہنچی ہے بلکہ پورے ایوان کو پہنچی ہے، پورے ملک کو پہنچی ہے اور ملک کے تمام مسلمانوں کو پہنچی ہے۔

ڈاکٹر ہرش وردھن نے بدھوڑی کے بیان پر کچھ اظہار خیال کرنے کے بجائے اپنی صفائی پیش کی ہے اور یہ بتانے اور جتانے کی کوشش کی ہے کہ وہ پرانی دہلی کے باشندہ ہیں اور وہاں کے مسلمانوں کے ساتھ ان کا بچپن اور جوانی گزری ہے۔ تو کیا اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ مسلمانوں کو دی جانے والی گالیاں برداشت کر لیں گے۔ ایسی صورت میں جبکہ بہت سے مسلمان ان کے دوست ہیں انھیں تو بدھوڑی کے بیان کی مذمت کرنی چاہیے۔ ان کو یہ بتانا چاہیے تھا کہ آگر وہ مذمت نہیں کریں گے تو اپنے مسلم دوستوں کو کیا منہ دکھائیں گے۔ انھوں نے یہ غلط بیانی بھی کی ہے کہ شور شرابے میں وہ کچھ سن نہیں سکے۔ جبکہ وہ بالکل ان کے پیچھے تھے اور وہ شور رہے تھے۔ بہت سے مبصرین اور آر ایس ایس اور بی جے پی کی سیاست پر نظر رکھنے والوں کا کہنا ہے کہ بدھوڑی نے جو کچھ کہا ہے وہ کوئی نئی بات نہیں ہے۔ وہ تو اس قسم کی زبان پہلے بھی استعمال کرتے رہے ہیں۔ ہاں نئی بات یہ ہوئی کہ انھوں نے اس زبان کا استعمال ایوان کے اندر کیا اور وہ بھی پارلیمنٹ کی نئی عمارت میں ہونے والے پہلے اجلاس کے دوران کیا۔ مبصرین کے مطابق اس میں کسی کو حیران ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ یہی بی جے پی کا کلچر ہے، یہی اس کی تہذیب ہے۔

وہ اس سلسلے میں ماضی کی مثالیں پیش کرتے ہیں اور بتاتے ہیں کہ بی جے پی یا کوئی لیڈر اگر کسی کو اور خاص طور پر مسلمانوں اور بی جے پی مخالفین کو گالیاں دیتا ہے تو اس کو اس کا انعام ملتا ہے۔ اس کی ترقی ہوتی ہے۔ اور اگر کسی طرح کی مثال سامنے آتی ہے۔ انھوں نے جب دہلی انتخابات کے موقع پر گولی مارنے کا نعرہ لگایا تھا تو اس وقت وہ وزیر مملکت تھے۔ لیکن گالیوں والا نعرہ لگوانے کے بعد انھیں کابینہ وزیر بنا دیا گیا۔ کرناٹک کی راج سنگھ بھی مسلمانوں اور بی جے پی مخالفین کو گالیاں دیتے دیتے پہلے جونیئر وزیر ہوئے اور پھر کابینہ وزیر ہو گئے۔ پرگیہ ٹھاکر نے مسلمانوں اور بی جے پی مخالفین کو مغلظات سنائیں تو انھیں ایم پی بنا دیا گیا۔ یوگی آدتیہ ناتھ نے بسوا سرما مسلمانوں کو گالیاں دیتے دیتے وزیر اعلیٰ بن گئے۔ مبصرین کہتے ہیں کہ بی جے پی میں ترقی کا آسان فارمولہ یہ ہے کہ مخالفوں کو گالیاں دو اور انعام پاؤ۔ کوئی تعجب نہیں کہ رمیش بدھوڑی کو اب ان کے کارنامے کی وجہ سے دہلی بی جے پی کا صدر بنا دیا جائے۔ اگر ایسا ہوتا ہے تو حیرت نہیں ہوگی۔ کیونکہ وہ وزیر اعظم مودی اور وزیر داخلہ شاہ کے چہیتے ہیں۔ وہ مودی کے استقبال کے لیے بھیڑ جٹاتے اور ان کی شان میں نعرے لگانے والوں کا مجمع اکٹھا کرتے ہیں۔ اب بھلا ایسے کام کے لیڈر کے خلاف کوئی کارروائی کی جائے گی؟ اب تک حکومت اور پارٹی کا جو رویہ ہے اس کے پیش نظر بدھوڑی کی ترقی صاف دکھائی دے رہی ہے۔ ہاں اگر مسلم ملکوں کی جانب سے اس پر احتجاج ہو تو ممکن ہے کہ ان کے خلاف کوئی کارروائی ہو جائے۔

دراصل گزشتہ تقریباً دس برسوں کے درمیان سیاست کے معیار کو انتہائی پست کر دیا گیا ہے۔ پہلے سیاست میں کچھ مریادائیں ہوتی تھیں، کچھ آدرش ہوتے تھے، کچھ وقار ہوتا تھا، کچھ سنجیدگی ہوتی تھی اور کچھ اصول ہوتے تھے۔ لیکن اب سیاست میں ان چیزوں کے لیے کوئی گنجائش نہیں رہ گئی۔ اب بدزبانی کا نام شائستگی پڑ گیا ہے۔ بیہودگی کا نام تہذیب رکھ دیا گیا ہے۔ گالی گلوچ کو قصیدہ خوانی کہا جانے لگا ہے۔ اصول شکنی کو اصول پرستی بتایا جا رہا ہے۔ اب قدروں کے لیے کوئی جگہ نہیں رہ گئی۔ اصولوں کا جنازہ نکل چکا ہے۔ اب سیاسی حلقوں کو بدتریں دشمن اور اختلاف رائے کرنے والوں کو ملک کا غدار بتایا جاتا ہے۔ اب تک تم دیکھتے تھے کہ عوامی جلسوں، ریلیوں اور پروگراموں میں مسلمانوں کے خلاف ہیٹ اسپیچ دی جاتی تھی۔ ان کو دہشت گرد اور انتہا پسند کہا جاتا تھا۔ ان کی نسل کشی کی کال دی جاتی تھی۔ ان کو دیکھ لینے کی دھمکی دی جاتی تھی۔ ان کے ساجی و معاشی بائیکاٹ کی اپیل کی جاتی تھی۔ لیکن اب پارلیمنٹ کے اندر دیکھ لینے کی دھمکی دی جاتی ہے۔ ایک مسلم ایم پی کو دہشت گرد کہا جاتا ہے۔ کوئی شریف اور تعلیم یافتہ شخص کہہ کر ان کی استعمال کیا گیا ہے۔ اب ایوان کے اندر ہونے لگا ہے۔

گویا اسپیکر نے رمیش بدھوڑی کے قابل اعتراض الفاظ کو ایوان کی کارروائی سے نکال دیا ہے لیکن وہ الفاظ بیرونی دنیا میں پہنچ گئے ہیں۔ سوشل میڈیا پر ان کی صدائے بازگشت گونج رہی ہے۔ عالمی میڈیا ان الفاظ کا ذکر کر کے ہندوستان کے معزز رکن پارلیمنٹ کے کارنامہ کو پوری دنیا میں عام کر رہا ہے۔ کیا اس سے ملک کے لوگوں کو ہندوستان کی بدنامی نہیں ہوتی۔ ممکن ہے کہ حکومت اور بی جے پی کے لوگوں کو ایسا لگتا ہو کہ اس واقعے سے ہندوستان کی نیک نامی ہو رہی ہے۔ لیکن دنیا اور انصاف پسند طبقہ اس طرح نہیں سوچ سمجھ سکتے کہ وہ لوگ سوتے ہیں۔ ☆☆

# دانش علی کو گالیاں دینے کا مطلب اور مقصد کیا ہے؟

شکیل رشید

گذشتہ چند دنوں کے اندر اس ملک میں 'اسلاموفوبیا' کے کئی بدترین واقعات دیکھنے میں آئے، اور سننے کو ملے ہیں لیکن دنیا کی اس سب سے بڑی جمہوریت میں پارلیمنٹ۔ جمہوریت کا مندر۔ کے اندر جمعرات کی شب 'اسلاموفوبیا' کا جو شرم ناک اور الم ناک واقعہ پیش آیا، لوگوں نے نہ کبھی دیکھا ہوگا، اور نہ ہی سنا ہوگا۔ اس موضوع پر میں کچھ لکھنا چاہوں، لیکن جی چاہتا ہے کہ اس پر بار بار لکھوں! ایک مسلم رکن پارلیمنٹ کنور دانش علی کو لوک سبھا کے اندر، دیگر اراکین پارلیمنٹ کی موجودگی میں، نہ صرف ذلیل کیا گیا، بلکہ رکن پارلیمنٹ کے مذہب، سماجی حیثیت، اور ذات کو بنیاد بنا کر مغلظات بکے گئے، گالیاں دی گئیں، اور اس موقع پر بی جے پی کے اکثر اراکین پارلیمنٹ ہنس رہے تھے، جن میں دو چہرے بہت ہی نمایاں تھے؛ ڈاکٹر ہرش وردھن کا چہرہ اور روی شنکر پرساد کا چہرہ۔ گالیاں بی جے پی رکن پارلیمنٹ رمیش بدھوڑی کی زبان سے یوں اُبل رہی تھیں جیسے کسی گٹر کا ڈھکن کھل گیا ہو۔ گالیاں صرف دانش علی کو نہیں، ان کے مذہب کو، اور اُس مذہب سے تعلق رکھنے والے تمام لوگوں کو، یعنی پوری مسلم قوم کو دی گئی ہیں۔ یہ صرف دانش علی کو ذلیل کرنا نہیں ہے، اور نہ ہی صرف دانش علی کی توہین ہے، یہ ایک پوری قوم کی توہین ہے۔ یہ پارلیمنٹ کی بھی توہین ہے، اور اراکین پارلیمنٹ کی بھی، کیونکہ 'دانش علی ایک ایم پی ہیں، اور پارلیمنٹ ہی کے ایک ایوان لوک سبھا میں امروہہ کے باشندوں کی نمائندگی کرتے ہیں۔ اور یہ ملک کے شہریوں کی بھی توہین ہے کیونکہ دانش علی شہریوں کی ایک بڑی تعداد کے نمائندے ہیں۔ بدھوڑی کا جرم کوئی معمولی جرم نہیں ہے

سوالات کیے ہیں: ایک سوال یہ ہے کہ کیا بی جے پی اور آر ایس ایس میں یہی تربیت دی جاتی ہے؟ اور کیا بی جے پی ایس ایس ہی کی تربیت یافتہ ہے؟ سچ یہی ہے کہ ان کے دونوں ہی سوالوں کے جواب 'ہاں' میں ہیں۔ پارلیمنٹ کی نئی عمارت میں بدھوڑی نے جس زبان کا استعمال کیا، وہ فتنوں میں اضافی گیووں ہی کی زبان ہے، اور یقین کریں کہ آج بی جے پی میں ایسے لوگوں کی بھرمار ہے، بلکہ ایسے ہی لوگوں کو بڑھاوا دیا جاتا ہے۔ بدھوڑی جیسی نگلت مثالیں سامنے ہیں کلدیپ سنگھ سینگر، برج بھوشن شرن، سوامی جتیمانند، سادھوی پرگیا سنگھ ٹھاکر، جو ماتا گاندھی کے قاتل گوڈسے کی پجارن ہے، اور ایسے ہی مزید بھاجپائی۔ یہ بھاجپائی آر ایس ایس ہی سے آئے ہیں۔ یہ سنگھ کی نرسنگھ ذہنی تنظیم سے جڑے رہے ہیں؛ بدھوڑی اے ایم یو ہی میں تھے، کالج اور یونیورسٹی کی سیاست میں گندگی پھیلائی، پھر نہرو پار ایم ایل اے ہے، اور اب دو دفعہ سے ایم پی ہیں۔ اور واضح رہے کہ جیسی بدتیزی انہوں نے پارلیمنٹ میں کی ویسی ہی بدتیزی یہ جہاں رہے وہاں کرتے رہے ہیں۔ انہوں نے کبھی لوگوں کو گالیاں دیں، اندرا گاندھی اور پنڈت نہرو کو گالیاں دیں، اور جہاں بھی جاتے ہیں، چاہے وہ کوئی تقریب ہی کیوں نہ ہو، ان کے منھ سے گالیاں نکلتی ہیں۔ اگر آر ایس ایس کے ڈھانچے پر نظر ڈالی جائے تو یہ دلچسپ سچائی سامنے آتی ہے کہ اُس کی اعلیٰ قیادت کو چھوڑ کر اکثر کمان، اور چھوٹے درجے کے عہدیداران میں جاہلوں اور سماج کے لیے مضر بات ہونے والوں کی بھرمار ہی ہے، اور نہوز ہے۔

کیونکہ ایسے لوگ آسانی کے ساتھ 'استعمال' کیے جا سکتے ہیں۔ بدھوڑی کی ترقی کا سبب ان کی بدتمیزی ہی ہے۔ کیا دنیا کی کوئی مہذب سیاسی پارٹی کسی بھی بدتیز شخص کو رکن پارلیمنٹ بنا سکتی ہے؟ نہیں لیکن بی جے پی نے تو سادھوی پرگیا جیسی بم بلاسٹ کی قصوروار کو بھی اپنی بنا رکھا ہے، اور دل سے بھی معاف نہیں کروں گا' کہنے والے وزیر اعظم نریندر مودی سادھوی کے لیے دامن پھیلائے نظر آتے ہیں۔ بدھوڑی بھی بی ایم مودی کو عزیز ہیں، اسی لیے اس سارے معاملہ پر ان کی زبان نہیں کھلی ہے، اور شاید کھلے گی بھی نہیں۔ یہ سب خاص 'منصوبے' کا حصہ ہے۔ کنور دانش علی نے ایک بات کہی ہے کہ جب ایک ایم پی کے ساتھ ایسی ذلالت کی جا سکتی ہے تو عام لوگوں کے ساتھ کیا نہیں کیا جاتا ہوگا! 'عام لوگوں' سے ان کی مراد مسلمان ہیں۔ اور سچ یہی ہے کہ اب اس نئے بھارت میں کیا عام اور کیا خاص سب مسلمان ایک ہی زمرے میں لا کر کھڑے کر دیے گئے ہیں۔ سنگھ کے بانیان نے جاتی جرنگی کے آمر ہٹلر سے، اور اٹلی کے آمر مسولینی سے جو کچھ سیکھا ہے، اُسی کو مسلمانوں کے خلاف استعمال کیا جا رہا ہے۔ سنگھ کے بانیان ہیڈ گیوار، گولوالکر، ایم ڈی دیورس، رجو بھیا، سدرشن اور آج کے موہن بھاگوت ان سب نے مسلمانوں کو ذلیل کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی ہے۔ ذلیل کرنا ان کے 'منصوبے' کا ایک حصہ ہے، جیسے مظہر کاٹھ کا کہ نہ بیویوں کو ذلیل کرو، اتنا ذلیل کرو کہ یہ خود ہی ملک چھوڑ دیں۔ تو جان لیں کہ اسی 'منصوبے' پر عمل کیا جا رہا ہے۔ سنگھ کے بانیان تو لکھوں بچے ہیں کہ اس ملک میں 'ہندو' کی راہ میں بس تین رکاوٹیں ہیں، ایک کمیونسٹ، دوسرے عیسائی اور تیسرے مسلمان۔ کمیونسٹ تو تھک ہار کر بیٹھ گئے ہیں، عیسائی قلیل تعداد میں ہیں، ان سے نمٹا جا رہا ہے، مسلمان سب سے بڑی اقلیت ہیں ان سے نمٹنے کے منصوبے بنے ہیں، اور مزید منصوبے بن رہے ہیں۔ ذلیل کرنا اور توہین آمیز رویہ اپنانا ان ہی منصوبوں کا حصہ ہے، اور یہ جو دانش علی کے ساتھ کیا گیا ہے، وہ انسانیت کو گیا ہے، ذلیل کرنے کے لیے کیا گیا ہے، تاکہ اس ملک کے مسلمان سمجھ لیں کہ ان کے سامنے کیا مشکلات آنے والی ہیں۔ دیکھ ہی لیں کہ دانش علی کہہ رہے ہیں کہ وہ پارلیمنٹ چھوڑ دیں گے! چھوڑ دیں، کیا نقصان ہوگا بی جے پی اور سنگھ کا؟ بی ایم مودی کل ہی تو پارلیمنٹ میں مکمل اکثریت کی بات کر چکے ہیں؛ مکمل اکثریت کا مطلب ہوا بی جے پی کے اور کسی ساتھی پارٹی کا پارلیمنٹ میں نہ ہونا ہے۔ لہٰذا جو دانش علی کے ساتھ آج ہوا ہے وہ کل کو کسی دوسرے مسلم ایم پی کے ساتھ ہوگا، اور عام مسلمانوں کے ساتھ تو ہو ہی رہا ہے۔ اس کا ایک ہی حل ہے برداشت اور صبر، اور سیاسی سوجھ بوجھ۔ تو جن سے ذکر کیا ذلت سے گھبرا کر دانش علی کی طرح نہیں سوچنا کہ 'ملک چھوڑ دیں'۔ ملک ہم سب کا بھی ہے۔ چلیے چلتے ہیں ایک اہم بات: آر ایس ایس کے سرسنگھ چالکوں نے 'شمول موہن بھاگوت بار بار کہا ہے کہ وہ ہندو مذہب کی بات نہیں کرتے' کلچر یعنی تہذیب کی بات کرتے ہیں، تو کیا بدھوڑی نے جو کیا وہی وہ 'کلچر' تہذیب ہے جس کی بات آر ایس ایس کرتا ہے؟ اگر یہی وہ 'کلچر' ہے تو بھیا تمہیں ہی مبارک ہو!

(ایڈیٹر روزنامہ ممبئی اردو نیوز)

# ہندستانی پارلیمنٹ میں گفتار کے اُسلوب پر قابو رکھنے کے لیے کون سا قانون الگ سے بنایا جائے؟

## گذشتہ دِنوں ایک رکنِ پارلیمنٹ کی تقریر کا مضمون اور اُس کے اُسلوبِ بیان میں کچھ ایسی اُڑان تھی کہ جمہوریت کے سب سے بڑے ادارے پر دنیا بھر میں لعنت کی صدائیں بلند ہو رہی ہیں

صفدر امام قادری

پہلا سوال یہی ہے کہ جس ایوان کو قانون بنانے کا اختیار حاصل ہے، کیا اُس کی رفتار اور سمت میں بدعقلیت آ جانے تو اب کے اور کس قانون سے اُس کی تکمیل کی جائے؟ جمہوریت کے بارے میں یہ عام بات کہی جاتی ہے کہ اس تنظیم میں اپنی اصلاح اور ترقی کے لیے بہترین مواقع ہوتے ہیں مگر سیاسی مصلحت اندیشی اور دوڑوں کے نفع نقصان کے کھیل نے دنیا کے سب سے بڑے جمہوریہ کو اس معیار تک پہنچا دیا ہے جہاں سے چند اُنھیں اصلاح کی کوششیں شروع بھی ہوں تو کتنا عرصہ اُس کی درستی میں لگے گا۔

معاملہ پورے ملک اور دنیا کو معلوم ہے۔ دو سیاسی جماعتوں کے افراد جو پارلیمنٹ کے منتخب ارکان ہیں اور ہندستان کے کاٹھوں لوگوں نے اُنھیں ووٹ دے کر اُس ایوان تک پہنچایا ہے مگر حذبِ اقتدار کے ایک رکن نے اشتعال انگیز انداز میں گفتگو کرتے ہوئے تہذیبی طبقے کے ایک ممبر کو طرح طرح کی سیاسی اور عوامی دشنام طرازیوں کا شکار بنایا۔ جس جوش اور جذبے میں حضور گرم تقریر تھے ایسا لگ رہا تھا کہ وہ اُس رُکن پارلیمنٹ اور اُس قوم کو صفحۂ ہستی سے مٹا دینا چاہتے ہیں۔ صرف اُن کے الفاظ غیر پارلیمانی، غیر دانش مندانہ اور غیر انسانی نہیں تھے بلکہ اُن کا لہجہ یہ بتا رہا تھا کہ آدابِ پارلیمنٹ سے ہر گز وہ واقف نہیں۔ سب سے کمال کی بات یہ ہے کہ جب وہ اپنی تقریر فرما رہے تھے، اُنھیں کئی نامور اور سینئر رُکنِ پارلیمنٹ مسکراہٹوں کی شہنائی بھی بل رہی تھی۔

ہندستان کا پارلیمنٹ اکثر نازیبا کلمات کی اونگلی پر سخت رُخ اپناتے ہوئے دیکھا گیا ہے۔ پارلیمنٹ کے مالک و مختار اسپیکر ہوتے ہیں اور اُن کی اہمیت اس وجہ سے بڑھ کر ہوتی ہے کہ وہ ہندستان کے گوشے گوشے سے چُن کر آئے نمائندوں کی قیادت کرتے ہیں۔ اُنھی دو جہات سے پرونڈکال کے معاملے میں اُن کی حیثیت دوسروں سے بڑھ کر ہے۔ پارلیمنٹ میں مختلف جماعتوں اور مکاتبِ خیال کے افراد ہوتے ہیں۔ یہ بات کون نہیں جانتا کہ اُن کے بیچ شدید اختلافات اور سیاسی یا فلسفیانہ اُمور میں بعد مشرقین ہوتا ہے۔ جمہوریت کی یہی خوبی ہے کہ مختلف خیالات کے افراد بھی ایک مجلس میں جمع ہو کر ملک و قوم کے فائدے اور ترقی کے لیے غور و فکر کر سکتے ہیں مگر شاید ہی یہ کہہ سکتے ہیں کہ ہمارے دونوں ایوانوں میں سیکڑوں کی تعداد میں ایسے افراد ہر بار بھیجے جاتے ہیں جن کا فضل اور کردار اُس طور پر اس لائق نہیں کہ وہ یہاں بیٹھ کر اپنی قوم کی تقدیر لکھیں۔ رہ رہ کر ایسے اعداد و شمار شائع ہوتے رہتے ہیں کہ تین سو سے زیادہ افراد پر سیکڑوں دیوانی اور فوج داری مقدمات چل رہے ہیں۔ ڈکیتی چوری سے لے کر زنا کاری کے اُلزامات میں مبتلا لوگوں کی ایک الگ صف بندی ہے۔ ابھی کچھ مہینوں پہلے خاتون پہلوانوں کی تنظیم کے صدر جواب بھی لوک سبھا کے رُکن ہیں، اُن پر جنسی استحصال کے اُلزامات لگے۔ کشمیر سے کنیا کماری تک ایسے اوصاف سے مزین دو چار سارے لیڈران ہیں جو کسی نہ کسی پارٹی کا ٹکٹ لے کر لاکھوں لوگوں کی آنکھوں میں دھول جھونک کر پارلیمنٹ کا الیکشن جیت لیتے ہیں اور پھر اپنے کردار و گفتار سے پوری قوم کو رسوائی کا ذائقہ لگاتے ہیں۔

اکثر سیاست داں اور بڑے سیاست داں معافی مانگتے رہتے ہیں۔ اس واقعے پر بھی راج ناتھ سنگھ کی طرف سے ابتدائی معافی آئی۔ عین ممکن ہے اُن سے بڑے قد کی لیڈروں سے بھی معافی مانگی جائے۔ بات کو گھما پھرا کر بھی پیش کرنے کی کوشش ہوگی۔ اس سے پہلے بھی ہزاروں بار ایسے واقعات صوبوں سے لے کر لوک سبھا اور راجیہ سبھا تک ہم نے دیکھا کیے ہیں۔ دشواری یہ ہے کہ ہمارے وزیرِ اعظم، وزیرِ داخلہ اور خاص طور سے اتر پردیش حکومت کے سربراہ کی زبان اتنی بار پھسلی ہے کہ اب وہ لوگ معذرت بھی کرتے ہیں تو ایسا لگتا ہے کہ یہ نئے قصور کی تیاری میں کیا جا رہا ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ پارلیمنٹ میں کون سے الفاظ بولے جائیں اور کون سے الفاظ نہیں بولے جائیں، اس کے بارے میں تحریری اور غیر تحریری اُصول و ضوابط پہلے سے مقرر نہیں ہیں۔ پورے ملک یا دنیا میں گالیوں کے لیے 'اُن پارلیمنٹری' کی اصطلاح عام ہے۔ مطلب یہ ہے کہ ضابطے سے جو بات کی جائے وہ پارلیمانی اور ضابطے سے جو نہ ہو وہ غیر پارلیمانی۔ منظر یہ ہے کہ سب کی آنکھوں کے سامنے ایسے تماشے بار بار ہو رہے ہیں اور کسی کے چہرے پر ندامت نہیں ہے۔ اب یہ ایسا ہی ہو گیا ہے کہ کوئی جرائم پیشہ بھری گاڑیوں میں اسلحوں کے ساتھ آئے اور دو چار دس کو مار گرائے۔ وہ چار عینی شاہدین ہوں بھی مگر پولیس اور سرکاری محکمے گواہی سے غائب رہیں گے۔ ہر صوبے کی اسمبلی اور پارلیمنٹ میں ایسے پھپھاتی چلانے والے چہرے موجود ہیں جو کبھی اپنی طرف سے یا کبھی حکومت کی طرف سے اشارہ ملنے پر ایسی حرکتیں کرتے ہیں اور پوری قوم ذلیل و رسوا ہوتی ہے۔ ایک دشواری یہ بھی ہے کہ اس کی مذمت کرتے ہوئے ہم صرف ایک چہرے یا ایک نام کو سامنے رکھتے ہیں یا یا تازہ مثال پیش نظر ہوتی ہے جب کہ حقیقت یہ ہے کہ ہر سیاسی پارٹی کا فریضہ ہے کہ وہ ان چہروں یا جمہوری اداروں کا کھلواڑ بنانے والوں کو ابتدائی مرحلے میں ہی روک دے۔ سیاسی پارٹی اگر انھیں اپنا اُمیدوار نہ بنائے تو وہ کس طرح پارلیمنٹ یا اسمبلی تک پہنچ پائیں گے۔ بھارتیہ جنتا پارٹی ہی آخری پارٹی نہیں ہے، ہر سیاسی پارٹی میں ایسے بدتمیز، عاقبت نااندیش اور غیر جمہوری مزاج کے افراد بھرے پڑے ہیں۔ آخیر یہ اسمبلی اور پارلیمنٹ میں اپنے آپ نہیں پہنچ جاتے ہیں۔ انھیں وہ پارٹیاں الیکشن میں میدان میں اتارتی ہیں اور وہ جیت کر وہاں پہنچانے کے لیے جمہوریت کے سب سے بڑے مسجد مندر میں پہنچ جاتے ہیں۔

ملک میں ہر طرح کی ملازمت یا کاروگری کے لیے تربیت دینے کے ادارے ہیں۔ ایک کلرک اور چپراسی کو بھی اُس کے کام کاج سکھانے کے لیے ہر ادارے میں کچھ نہ کچھ تربیت کا اہتمام ہے۔ صرف قانون بنانے کے سیب سے اعلا ادارے ہی ایسے ہیں جن کے افراد کی آزادانہ تربیت کا کوئی باضابطہ ادارہ یا کوئی اُسٹی ٹیوٹ نہیں ہے۔ ہندستان کی آئین کو سی سامنے رکھ کر اگر اسمبلی اور پارلیمنٹ کے ارکان کا ایک معروضی امتحان کا ٹیسٹ لے لیا جائے تو دس سے پندرہ فیصد افراد ہی کامیاب ہو سکیں گے۔ اس کا یہ مطلب ہے کہ اہل ڈیپارٹمنٹ کے بچکانوں کے اس ڈھر میں ہر ارکانِ ایوان ہی ایسے ہیں جو بہت کم بہت سے اعلا تربیت یافتہ ہیں۔

آج ہندستانی سیاست میں کوئی گالی ہی یا جواہر لعل نہرو بھی نہیں کہ وہ اپنے جو شیلے بدزبان دوستوں کو اخلاقیات کا درس دیتے۔ پارلیمنٹ میں جب رام منوہر لوہیا نے ٹینٹ میں جواہر لعل نہرو کو 'نیک فقیر' کہا تو کانگریسیوں میں ہنگامہ کرنے کا مزاج پیدا ہو گیا تھا مگر جواہر لعل نہرو نے اُنھیں ڈانٹ پلائی اور احساس دلایا کہ لوہیا کے مرتبے کی وہ قدر کریں۔ ۱۹۵۷ء میں جب ڈاکٹر ذاکر حسین نے راجیہ سبھا میں بجٹ پر بولتے ہوئے کانگریسی پالیسیوں کی دھجیاں اُڑا دی تھیں، اُس وقت بھی لوگوں نے ہنگامہ مچانے کی کوشش کی تھی مگر جواہر لعل نہرو نے لوگوں کو روکا اور ڈاکٹر ذاکر حسین کی مالیات کے تعلق سے علم سے فائدہ اُٹھانے کی بات کی۔ دشواری یہ ہے کہ جواہر لعل نہرو کی بات آتے ہی بعض سیاسی حلقوں میں آگ لگ جاتی ہے۔ گذشتہ دنوں پارلیمنٹ کی آگ بھی کہیں نہ کہیں جواہر لعل نہرو کا نام آنے سے ہی کئی مگر اقتداری سیاست اور پارلیمنٹ کی اخلاقیات کی بات کرنے والا کوئی نہیں ہے۔

دشواری یہ ہے کہ رمیش بھدوری کی بات کے الفاظ لکھ سکتے ہیں، جوش بیان میں اشارات نازیبا ہو سکتے ہیں مگر حقیقت یہ ہے کہ ہندستانی سیاست بالخصوص وزیر اعظم کی سیاست اُسی راستے پر گامزن ہے۔ یہی وجہ ہے کہ پارلیمنٹ کا اسپیکر بھی خاموش تماشائی ہے ورنہ اب تک باہوس سے برخواستگی کا پروانہ کسی دوسری پارٹی کے لیے اُسی روز جاری ہو جاتا مگر قول شاعر:

وہی قتل بھی کرے ہے، وہی لے ثواب اُلٹا

[مقالہ نگار کالج آف کامرس، آرٹس اینڈ سائنس، پٹنہ میں اردو کے استاذ ہیں]

مالک، پبلشر و پرنٹر و ایڈیٹر تقدیس فاطمہ رضوی نے گروپ 5 پبلی کیشن 55 بی۔ وزیر حسن روڈ لکھنؤ سے چھپوا کر پہلی منزل مسجد نور محل ساکیت پلی نرہی لکھنؤ سے شائع کیا۔ ایڈیٹوریل ایڈوائزر پروفیسر شارب ردولوی، ریزیڈنٹ ایڈیٹر ڈاکٹر ہارون رشید
Proprietor, Publisher, Printer and Editor, Taqdees Fatima Rizvi printed at Group 5 Publication, 55B, Wazir Hasan Road, Lucknow, and published from Masjid

# کمر اور ہاتھ پیروں کا درد اور اس کا علاج

**کمر کا آپریشن ایک محفوظ آپریشن ہے اور اس کے نتائج کافی اچھے ہوتے ہیں، بیماری کا علاج نہ کرنا آپریشن نہ کرنے سے زیادہ خطرناک ہے کیونکہ اس سے نہ صرف چلنے پھرنے میں رکاوٹ ہوسکتی ہے بلکہ پیشاب اور پاخانے کا کنٹرول بھی ختم ہوسکتا ہے۔ کمر درد کا علاج اسی وقت شروع ہوجانا چاہئے جب مریض کو دیکھا جائے**

ڈاکٹر رضوان مسعود

2 انسان چوبیس گھنٹے سیدھا کھڑے ہوکر چلتا ہے۔ اس لئے انسانی کمر پر جو بوجھ زیادہ پڑتا ہے اسی کے دوسرے چوپاؤں کے مقابلے میں جو کہ چاروں ٹانگوں پر چلتے ہیں۔ انسانوں میں ریڑھ کی ہڈیوں کی بیماریاں بہت عام ہیں۔ دیکھا گیا ہے کہ جن لوگوں میں وزن مناسب حد سے کم یا زیادہ ہو، جسمانی مشقت یا ورزش ایک خاص حد سے زیادہ یا کم ہو ان لوگوں میں ریڑھ کی ہڈی کی بیماریاں عام ہیں۔

کمر درد کا علاج، آپریشن کتنا کامیاب ہوتا ہے؟: کمر کا آپریشن ایک محفوظ آپریشن ہے اور اس کے نتائج کافی اچھے ہوتے ہیں، بیماری کا علاج نہ کرنا آپریشن نہ کرنے سے زیادہ خطرناک ہے کیونکہ اس سے نہ صرف چلنے پھرنے میں رکاوٹ ہوسکتی ہے بلکہ پیشاب اور پاخانے کا کنٹرول بھی ختم ہوسکتا ہے۔ کمر درد کا علاج اسی وقت شروع ہو جانا چاہئے جب مریض کو دیکھا جائے۔

سب سے پہلے اٹھنے بیٹھنے کے طریقے اختیار ضروری ہے۔ کام کے دوران کمر کیسے سیدھی رکھنا ہوگی، جھکنے میں کیسے احتیاط کرنی ہے۔ یہ سب بتایا جاتا ہے۔ کمر پر لگانے کے لئے بیلٹ ایک اچھی چیز ہے جو کمر کو سہارا دیتی ہے۔ اس کے بعد مختلف قسم کی ورزشیں اور فزیوتھراپی کی پالنگ کی جاتی ہے۔ فزیوتھراپی میں ضروری ہے کہ ہر مریض کے لئے سپیشل excercises اور طریقہ علیحدہ کیا جائے۔ پچھلے 2 سال میں نئی تکنیک کے ذریعے epidural اور highly selective intrafacet injections استعمال کیے جارہے ہیں۔ ساری دنیا میں ان کے رزلٹ اچھے ہیں۔

آجکل endoscopic disc surgery ایک کارآمد طریقہ ہے۔ بڑے آپریشن جسے decompression and disc excision کہا جاتا ہے میں بھی بہت ریسرچ کی گئی ہے۔ جدید ترین تکنیک کے ذریعے مریض آپریشن کے بعد 8 گھنٹے میں چلنے کے قابل ہوجاتا ہے اور 24 گھنٹوں میں گھر چلا جاتا ہے۔ اس طرح سے دن بعد اپنے کام پر جانے کے قابل ہوجاتا ہے۔

گردن کا درد کیوں ہوتا ہے؟: گردن کا درد بھی عام طور پر کمر درد سے منسلک ہوتا ہے۔ یہ عموماً ایسے افراد میں ہوتا ہے جو زیادہ وقت گردن جھکا کر کام کریں اور بھاری وزن اٹھائیں اور جسمانی کام کرتے وقت گردن کو جھکائے رکھیں۔ یہ زیادہ ورزش کے شوقین لوگوں میں بھی ہوسکتا ہے۔ اور پیشہ ور مشقت کرنے والوں میں بھی لاحق ہوسکتا ہے۔

گردن کے محروں کی بیماری کیا ہے؟ اس کا علاج کیا ہے؟: گردن جھکا کر زیادہ دیر رکھنے سے، وزن اٹھانے سے، جسمانی مشقت کرنے سے گردن کے مہرے آہستہ آہستہ اپنی شکل تبدیل کر لیتے ہیں اور ان ہڈیوں میں چونچیں سی بن جاتی ہیں انہیں ہم Osteophyte کہتے ہیں۔ ان تبدیلیوں کی وجہ سے حرام مغز یا مہروں سے نکلنے والے اعصاب پر دباؤ پڑتا ہے۔ اس سے گردن میں درد ہوتی ہے۔ ہاتھوں اور انگلیوں میں جھنجھناہٹ اور ہاتھوں میں کمزوری ہو جاتی ہے۔ سب سے پہلے تو مریض کو ایسی احتیاط بتائی جاتی ہے کہ یہ بیماری رک جائے اور مزید نہ بگڑے۔

دوسرے نمبر پر کھولنی ورزشیں بتائی جاتی ہیں جن سے ایک حد تک اعصاب اور حرام مغز پر دباؤ کم ہو سکے۔ تیسرے نمبر پر ایسی ادویات استعمال کی جاتی ہیں جن سے مہروں کی سوزش کم ہو جائے ان تمام طریقوں کے ناکام ہونے پر آپریشن کے ذریعے مہروں کو اپنی اصل حالت میں واپس لایا جاتا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ intervertebral disc تھوڑا کافی بڑھ گیا ہے یا بڑھ کی ہڈی میں فی ایل اور یا کوئی رسولی ہے۔ ان حالات میں آپریشن یہ صرف لازمی ہے بلکہ فوری طور پر ہونا چاہیے۔

ہاتھ یا پاؤں میں درد کی کیا وجوہات ہیں؟ اور ان کا کیا علاج ہے؟: جو افراد اپنے وزن کا خیال نہیں رکھتے اور ان کا وزن غیر ضروری طور پر بڑھ جاتا ہے۔ وہ لوگ مختلف قسم کی بیماریوں کا شکار ہو جاتے ہیں۔ ان بیماریوں میں ذیابیطس اور کولیسٹرول کی زیادتی سرفہرست ہیں۔ آہستہ آہستہ جسم میں چکنائی جمع ہونا شروع ہوجاتی ہے۔ جب ہاتھوں کلائی میں موٹاپے کے اثرات برتیں تو پیاں سے گذرنے والے اعصاب پر دباؤ بڑھ جاتا ہے اگر تکلیف مزید بڑھے تو انگلیوں میں درد، انگلیوں کا سن ہو جانا اور کمزور ہوجانا شروع ہوجاتا ہے۔

ا ے ہم (Carpal Tunnel Syndrome) کہتے ہیں ایسے مریضوں میں سب سے پہلے ادویات کے ذریعے اعصاب پر دباؤ کم کیا جاتا ہے۔ پھر مریضوں میں کلائی میں ایک خاص نقشہ لگایا جاتا ہے۔ یہ نقشہ باتوں کو سیکڑ دیتے ہے اور اعصاب پر دباؤ کم ہو جاتا ہے۔ یہ بیماری اُن لوگوں میں زیادہ ہوتی ہے جو قلم قسم کے جوڑوں کے درد کا شکار ہوں، کبھی کلائی پر چوٹ لگی ہو، گردوں کی پاول کی تکلیف ہو۔ چند مریض ایسے ہوتے ہیں جنہیں دنو دوائیاں سے آرام ملتا ہے اور نہ انجکشن سے شفا ملتی ہے۔ ان حالات میں ہم آپریشن کے ذریعے اعصاب پر دباؤ کم کر دیتے ہیں اور مریض مکمل طور پر صحت یاب ہوجاتا ہے۔

کمر اور حرام مغز کی چوٹ اور اس کا علاج: کمر اور حرام مغز کی چوٹ آج کل کے دور میں نہایت بگڑا ہوا مسئلہ بن چکا ہے۔ نوجوان اس کا شکار ہوتے ہیں۔ تقاضا اعداد و کے مطابق پنجاب میں ہر سال 12 ہزار افراد اس مسئلہ کا شکار ہوتے ہیں۔ یعنی اتنے خاندان اپنے مستقبل سے محروم ہو جاتے ہیں۔ ان خاندانوں میں کام کے لئے اپنا چھوٹے بچے رہ جاتے ہیں اور یا بوڑھے ماں باپ۔ ان حالات میں بڑی وجہ موٹر سائیکل چلانے میں بے احتیاطی ہے۔ اسی طرح کمر کی چوٹ کے ہر مریض کو یہ سمجھا جاتا ہے کہ حرام مغز کی چوٹ بھی موجود ہے۔

جب بھی کسی ڈاکٹر کے پاس حادثے میں زخمی کمر کی چوٹ کا مریض آئے تو اسے بالکل سیدھا سٹریچر لٹا کر سر اور گردن کو بالکل حرکت نہ دیں۔ مریض کے منہ کا معائنہ کریں۔ سانس کی نالی کو کھلا رکھیں اور اس کی صفائی Suction کے ساتھ کریں تاکہ یہ طرح کی رطوبت، خون، ٹوٹے ہوئے دانت وغیرہ نگل جائیں۔ نچلا جبڑا آگے کی طرف کھینچ کر رکھیں تاکہ زبان پیچھے کی طرف ہو کر سانس کی نالی میں رکاوٹ نہ کرے۔ مریض کی سانس کی رفتار اور چھاتی کا پھیلنا دیکھ کر اگر ضرورت ہے تو آکسیجن لگائیں اور مصنوعی سانس شروع کردیں۔

کسی بھی خون کی شریان میں ڈرپ لگا دیں تاکہ مزید انجکشن دیئے جاسکیں۔ سب سے پہلے مریض کا بلڈ پریشر نارمل کریں۔ پھر ایسی دوائیاں دی جاسکتی ہیں جیسے کہ methylprednisolone تاکہ spinal cord کے اندر سوزش کم ہو جائے۔ پھر کسی سپیشلسٹ سے کر کے مریض کو پنچک اسپتال میں شفٹ کر دیا جائے۔ بہت سے لوگ کمر کی چوٹ سے مکمل طور ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ بہت سے مریض ٹھیک ہونے میں کئی مہینے لگاتے ہیں۔ فزیوتھراپی اور مختلف ورزشوں کے ذریعے مریض بہتر ہوتا رہتا ہے۔ تمام تر علاج کے باوجود تقریباً 30 فیصد مریض اس میں جان کی بازی ہار جاتے ہیں۔ عموماً جتنا زیادہ مریض ابتدائی حالت میں مضبوط ہوگا اتنا ہی اس کے بچنے کے امکانات کم ہوں گے۔ ☆☆☆

# ننھے بچے ماحول سے بہت تیزی سے متاثر ہوتے ہیں

چھوٹے بچے بڑوں کے مقابلے میں زیادہ تیز حواس کے مالک ہوتے ہیں۔ ان میں کوئی بھی چیز پہچاننے کی صلاحیت فطری طور پر زیادہ ہوتی ہے۔ جدید ٹیکنالوجی اور انٹرنیٹ کی دنیا میں آنے والی نسلیں گزشتہ لوگوں سے زیادہ ذہین ہوتی ہیں۔

ایک بچہ جب پیدا ہوتا ہے تو وہ اپنے اردگرد کے لوگوں اور ماحول سے آشنا نہیں ہوتا۔ وہ اپنے رشتے داروں کو جانتا ہے اور نہ اچھے بروں کو۔ بس ماں کو دیکھتا ہے اور اس سے آشنائی حاصل کرتا ہے اور فطرت میں دوسرے لوگوں کے پاس جاتے ہی رونا شروع کر دیتا ہے۔ لیکن آہستہ آہستہ وہ اپنے قریب کے لوگوں کو پہچاننا شروع کر دیتا ہے۔ ان کے چہروں اور آواز وغیرہ کو شناخت کر لیتا ہے۔ اُن میں محل مل جاتا ہے۔ اسی بات کو سمجھتے ہوئے مختلف سائنس دانوں نے اس امر پر تحقیق کی کہ آخر اتنا چھوٹا سا بچہ اتنی جلدی سب کو کیسے پہچاننے لگتا ہے۔

حال ہی میں نیویارک میں کی جانے والی ایک تحقیق سے یہ بات معلوم ہوئی ہے کہ چھوٹے بچے بڑوں کے مقابلے میں زیادہ تیز حواس کے مالک ہوتے ہیں۔ اس میں کوئی بھی چیز پہچاننے کی صلاحیت فطری طور پر زیادہ ہوتی ہے۔ جدید ٹیکنالوجی اور انٹرنیٹ کی دنیا میں آنے والی نسلیں گزشتہ لوگوں سے زیادہ ذہین اور تیز ہیں۔ تحقیق میں یہ بتایا گیا ہے کہ تین سے چار ماہ کا بچہ تصویروں میں ایسے باریک فرق بھی سمجھ لیتا ہے جنہیں عام طور پر بڑے لوگ محسوس نہیں کر پاتے۔

اس تحقیق کے لیے تین سے آٹھ ماہ کے بچوں کا مشاہدہ کیا گیا کہ وہ کسی بھی تصویر کو کتنی دیر تک دیکھتے ہیں، جس سے یہ بات سامنے آئی کہ بچے ایسی تصویریں جن کو وہ پہلے دیکھ چکے ہوتے ہیں یا پھر ان سے ملتی جلتی تصویروں کو بچے کم وقت کے لیے دیکھتے ہیں۔ جب کہ نئی یا مختلف تصویروں کو زیادہ غور اور زیادہ دیر تک دیکھتے ہیں۔

محققین کا کہنا ہے کہ کم عمر بچے تصویر کو عمر بھر باریک بینی سے دیکھتے ہیں اور تصویروں کا انتہائی اور باریک پہلوؤں سے جائزہ لیتے ہیں، جب کہ بچے زیادہ چوکنے اور مدھم تصاویر کو بھی زیادہ بہتر انداز میں سمجھ لیتے ہیں۔

بچوں کی اس صلاحیت کو ان کے جھکاؤ کے نظام سے تشبیہ دی جاسکتی ہے۔ جیسے ایک بچہ اندھیرے اور تاریک غار سے باہر روشنی کی جانب سفر کرے۔ امریکی سائنس میگزین میں شائع ہونے والی تحقیق میں مزید کہا گیا ہے کہ اسی طرح تصویروں کو سمجھنے کی یہ صلاحیت آنکھوں اور دماغ کے درمیان تعلق اور بصری دھوکے کو بہتر انداز میں دیکھنے کی وجہ سے ہوتی ہے۔ اس لیے بچے چھوٹی عمر میں ہر فرق کو واضح طور پر سمجھنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔ دو فرق والدین، دشتے اور ماحول یا کسی لفظ کو دہرانے میں بچے بہت اچھی طرح جان جاتے ہیں کہ اب ہم کس کی گود میں موجود ہیں۔ اسی لئے بچوں کے دماغ بڑوں کے مقابلے میں زیادہ تیزی سے کام کرتے ہیں۔ وہ کسی بھی گہری چیز کو بہتر اور جلدی سمجھ لیتے ہیں۔

والدین کے لیے ضروری ہے کہ وہ کم سن بچوں کے سامنے بھی اچھے رویوں کا مظاہرہ کیا کریں، یہ نہ سوچیں کہ یہ بچے ہیں، اسے الفاظ کے معنی چاہے سمجھ میں نہ آئیں، لیکن اونچی آواز اور غلط الجہاں اس کی شخصیت کے اندر بہت سے مسائل کا باعث بن سکتا ہے۔ یہ چیزیں اس کے مزاج میں بھی شامل ہوسکتی ہیں، یا پھر اس کا کوئی برا رول سامنے آسکتا ہے۔ اس کے بعد والدین بھی شکوہ کرتے نظر آتے ہیں کہ ہم نے تو اپنے بچوں کی بہت اچھی تربیت کی ہے، یہ پتا نہیں اس کو کہاں کی ہوا لگ گئی، جب کہ دراصل عدم توجہ سنی میں والدین سے ہی سیکھنے کی ساری تربیت کا نتیجہ ہوتا ہے۔ ☆☆☆☆

# وٹامن ای کا روزانہ استعمال نمونیہ سے بچاتا ہے

فن لینڈ کے سلمی ماہرین کا کہنا ہے کہ تمباکو نوشی نہ کرنے والے عمر رسیدہ افراد اگر ہیلتی روزمرہ غذا میں وٹامن ای کی صرف 50 گرام مقدار شامل کرلیں تو انہیں نمونیہ ہونے کے امکانات 72 فیصد تک کم ہوجاتے ہیں۔ یہ مطالعہ یونیورسٹی آف ایسٹرن فن لینڈ کے ڈاکٹر ہیری ہیملا کی سربراہی میں کیا گیا جس کے دوران سائنسدانوں کی ٹیم نے 1985 سے 1993 کے دوران فن لینڈ میں 50 سے 69 سال عمر کے سگریٹ نوش افراد پر کی گئی تحقیق کا سروے جاری رکھا۔ اس تحقیق میں 469,7 مرد شامل تھے جنہیں لیے عرصے تک روزانہ وٹامن ای کی 50 ملی گرام مقدار استعمال کروائی گئی تھی۔ ان تحقیق کے اعداد و شمار کا ایک بار پھر زیادہ باریک بینی سے جائزہ لینے کے بعد وہ اس نتیجے پر پہنچے کہ اوجیز عمری سوزش کم ہو جانے ان تمام طریقوں کے ناکام ہونے پر آپریشن کے ذریعے مہروں کو اپنی اصل حالت میں واپس لایا جاتا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ intervertebral بڑھاپے کے دوران وٹامن ای کا روزانہ استعمال سب سے زیادہ دائیں افراد کو دوا جنہوں نے 65 عمر کے دوران سگریٹ نوشی بالکل چھوڑ دی تھی۔ اس میں نمونیہ سے متاثر ہونے کی شرح 72 فیصد تک کم ہوگئی تھی۔ وہ افراد جنہوں نے 21 سال یا اس سے کچھ زیادہ عمر میں سگریٹ نوشی شروع کی تھی، انہیں بھی روزانہ وٹامن ای استعمال کرنے پر بڑی عمر میں فائدہ اور انکشاف ان میں نمونیہ کا خطرہ صرف 35 فیصد ہی کم ہوسکا۔ کم تمباکو نوشی سے ساتھ روزانہ وٹامن ای کے استعمال سے نمونیہ کا خطرہ 69 فیصد تک کم ہوگیا۔ سگریٹ نوشی میں وٹامن ای کا سب سے کم فائدہ ان لوگوں کو ہوا جو بہت زیادہ سگریٹ پیتے تھے اور ورزش کرنے سے بھی چراتے تھے۔ وٹامن ای کے استعمال سے اس کو نمونیہ کا خطرہ صرف 9.12 فیصد تک ہی کم ہوسکا۔ "نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ہیلتھ" ہی نے یہ کہا کہ اس مرتبہ یہ بھی بتایا ہے کہ بادام، مونگ پھلی، سبزیوں کے تیل، سورج مکھی اور سویابین کے تیل، گندم اور مکئی میں بھی وافر موجود ہوتا ہے۔

# آواز سے ہائی بلڈ پریشر اور میگرین کا علاج ممکن

دو دن اور تین جب بائی بلڈ پریشر اور میگرین جیسی تکلیف دہ بیماریوں کا علاج آواز کی لہروں سے کیا جائے گا۔ امریکن ہارٹ ایسوسی ایشن کی "کونسل آف بائیو پریشن" کے حالیہ اجلاس میں پیش کی گئی دو الگ الگ ریسرچ رپورٹس میں ماہرین نے بتایا کہ انہوں نے مختلف فریکوئنسی والی آوازوں کی لہریں استعمال کرتے ہوئے ہائی بلڈ پریشر (ہائپرٹینشن) اور میگرین (آدھے سر کا درد) کی علامات ختم کرنے میں کامیابی حاصل کرلی ہے۔ اس کام کے لئے ان دونوں ٹیموں نے "ہائی آئی آر آر ای ایم" (HIRREM) یا "ہائی ریزولیوشن، ریجیشن میڈ، ریسپونس میڈ، ایکسٹروا سسٹولک مرنگ" نامی تکنیک استعمال کی تھی۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ جب ہم صحت مند ہوتے ہیں تو ہمارے دماغ کے دائیں اور بائیں حصوں میں خون کا بہاؤ ایک دوسرے کے ساتھ توازن کی کیفیت میں ہوتا ہے لیکن اگر یہ بہاؤ توازن کی حالت میں نہ رہے تو اس کے طویل مدتی منفی اثر کے طور پر مختلف دماغی، اعصابی اور نفسیاتی بیماریاں پیدا ہوجاتی ہیں جن میں ہائی بلڈ پریشر، میگرین، نیند کا آنا اور ڈپریشن وغیرہ شامل ہیں۔ ہائیپر یم تکنیک کے تحت متاثرہ شخص کے سر پر ہیلمٹ پہنایا جاتا ہے جس دماغ کے مختلف حصوں میں جاری برقی سرگرمی نوٹ کرتے رہتے ہیں۔ ان برقی سرگرمیوں کی شکل/ شدت نوٹ کرنے کے ساتھ ساتھ تحقیق کے تحت متاثرہ شخص کے سر پر بیسٹر زپہنائے جاتے ہیں جو دماغ کے مختلف حصوں میں جاری برقی سرگرمی کو تبدیل کر کے ان کا زمان ساعت صوتی سگنلوں (یعنی آواز کی لہروں) کو واپس دماغ تک نشر کیا جارہا ہوتا ہے۔ دماغ تک پہنچنے والی یہ صوتی لہریں ظاہری علامات تقریباً ختم ہوجاتی ہیں اور مریض خود کو بہتر محسوس کرتا ہے۔ دونوں مطالعات کے دوران یا ہیپر یم تکنیک کو 62 افراد پر آزمایا گیا جن میں سے 10 کو ہائی بلڈ پریشر بلکہ 52 کو میگرین کی شکایت تھی۔ ہائپر یم کے 16 سے 18 سیشنز (مصالحاتی نشستوں) کے اوسطاً دس دن بعد ہیشتر مریضوں میں میگرین اور ہائی بلڈ پریشر کی تکالیف تقریباً ختم ہوگئیں۔ ان کامیابیوں کے باوجود ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ اس مرحلے پر ہائپر یم کو دماغی بیماریوں کا علاج بتانا اس سے بچانے کی کوئی تدبیر ہرگز خیال نہ کیا جائے کیونکہ ان دونوں مطالعات میں شریک رضا کاروں کی تعداد بہت کم تھی۔ زیادہ دبا یہ باریک بینی سے نتیجہ کرنے کے لیے دو ایک اور وسیع پیمانہ تحقیق شروع کر چکے ہیں جس میں اب تک 400 سے زائد رضا کار رجسٹر کر چکے ہیں۔

# ذہنی صحت اور ہمارے حالات

**سہولتوں کی کمی اور غربت کے علاوہ، لوگوں میں تعلیم کی کمی، مختلف ثقافتی اقدار، دوستوں اور گھر والوں کی غیر متفقانہ رائے اور شعور کی کمی نے مریض کا کسی ذہنی ادارے یا ماہر نفسیات سے رجوع کرنا بہت مشکل بنا دیا ہے۔ ایسا شخص پھر معاشرے میں عجیب مشکوک نگاہ سے دیکھا جاتا ہے اور اسے زندگی کے مراحل میں بڑی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ خواتین خاص طور پر ان حالات سے زیادہ متاثر ہوتی ہیں۔**

ڈاکٹر انعم حیدر

میں ماہر نفسیات ہونے کی حیثیت سے World mental health day کے موقع پر خصوصی طور پر یہ مضمون لکھ رہی ہوں۔ پوری دنیا میں 10 اکتوبر کو ذہنی صحت کا عالمی دن منایا جاتا ہے۔

کتنی عجیب بات ہے کہ باقی تمام دن بیماری یا اعضاء کے نام پر رکھے گئے جیسے heart, AIDS day, world hepatitis day, kidney day, day وغیرہ تو وہ اعضا عالمی دن ہے جو صحت کے نام کے ساتھ رکھا گیا ہے۔ مگر پھر بھی mental نام آتے ہی زیادہ تر لوگوں کی سوچ اس ایک طرف جاتی ہے۔

ذہنی امراض کے شکار لوگوں کو پاگل کہنا قطعاً صحیح نہیں ہے mental کا اصل مطلب ہے ذہن۔ مکمل صحت وہ صرف جسمانی طور کو ذہنی آسودگی کے ساتھ حاصل ہوتی ہے مگر افسوس ہم ایسے معاشرے میں رہتے ہیں جہاں بیشتر افراد ذہنی صحت کے صحیح تصور سے واقف نہیں ہیں تو معاشرے میں ذہنی بیماریوں سے آگاہی ہونا کافی مشکل بات معلوم ہوتی ہے، جس کے نتیجے میں ذہنی صحت کے اصولوں سے واقفیت حاصل کرنے پر رجحان دیا جاتا ہے اور نہ ہی ذہنی امراض کی صحیح اور وقت تشخیص ہو پاتی ہے۔

یوں مریض کو تعلیم یافتہ معالج کو دکھانے کے بجائے نیم حکیم، پیر بابا اور جھاڑ پھونک کو دکھایا جاتا ہے۔ اس طرح صحیح علاج نہ ملنے پر مریض ٹھیک نہیں ہو پاتا اور اپنی ذمہ داریاں نہیں نبھا پاتا اور معاشرے میں کم زوری اور محرومی کا شکار ہوجاتا ہے۔ وہ اکثر ان تمام حقوق سے بھی محروم ہوجاتا ہے جو ایک باشعور شہری ہونے کے ناتے اسے ملنے چاہئیں، جیسے اچھی ملازمت، شادی، معاشرے میں عزت اور لوگوں کے ساتھ میل جول۔

ان تمام حالات سے بے صرف وہ بیمار خود تو ہوتا ہے بلکہ اس کے گھر والے بھی اکثر ان اثرات سے متاثر ہوتے ہیں اور پورا معاشرہ بھی اکثر شکار ہوجاتا ہے۔

اب ان عوامل کا ذکر کرنا نہایت ضروری ہے جن کے باعث یہ بیماری منظر وجود میں آیا۔ پاکستان کی آبادی تقریباً 190 ملین ہے جس میں مختلف ذہنی بیماریاں کا تناسب 16-20 فی صد ہے، جو مستقبل میں مزید بڑھنے کا امکان ہے۔

مریض کو تعلیم یافتہ معالج کو دکھانے کے بجائے نیم حکیم، پیر بابا اور جھاڑ پھونک کی نظر کیا جاتا ہے۔ اس طرح صحیح علاج نہ ملنے پر مریض ٹھیک نہیں ہو پاتا اور اپنی ذمہ داریاں نہیں نبھا پاتا اور معاشرے میں کم زوری اور محرومی کا شکار ہوجاتا ہے۔ وہ اکثر ان تمام حقوق سے بھی محروم ہوجاتا ہے جو ایک باشعور شہری ہونے کے ناتے اسے ملنے چاہئیں، جیسے اچھی ملازمت، شادی، معاشرے میں عزت اور لوگوں کے ساتھ میل جول۔

کراچی کی 15 ملین آبادی میں سے تقریباً 2 ملین افراد ذہنی امراض میں مبتلا ہیں۔ Depression اور Anxiety ان بیماریوں میں سرفہرست ہیں۔ پاکستان کی کل آبادی میں صرف 500 مکمل تعلیم یافتہ Psychiatrists یعنی ماہر نفسیات ہیں۔ بہت کم ڈاکٹر نفسیات میں اسپیشلائزیشن کرنا پسند کرتے ہیں، جس کی بنیادی وجہ معاشرے میں پذیرائی اور تعریف نہیں ملتی۔ مستقبل کا خوف ہے۔ باقی ماہرین کی تعداد بھی بہت کم تصور کی جاتی ہے۔ حکومت صحت کے بجٹ میں سے صرف دس فی صد حصہ ذہنی صحت کو دیتی ہے۔

اس کے علاوہ غربت، بے روزگاری، مہنگائی، دہشت گردی، خواتین پر گھریلو تشدد، غیر مستقل نامناسب رہائی اور یکی حالات ذہنی صحت کو متاثر کرنے اور مختلف بیماریوں کے وجود میں لانے میں قابل ذکر ہیں۔ پاکستان میں ذہنی امراض کے حوالے سے درست یا اب اعداد و شمار سے یہ حقیقت سامنے آتی ہے کہ پاکستان میں علاج معالجے بالخصوص ذہنی صحت کا نظام بہت پاقص ہے۔ نہ ہمارے پاس سرمایہ ہے اور نہ ہی دیندار تعلیم یافتہ افراد موجود ہیں جو اس نظام کو بہتر طور پر سنبھال سکیں۔ نتیجہ واضح ہے کہ ذہنی بیماریوں میں روز بہ روز اضافہ ہو رہا ہے۔ شہر کے مقابلے میں دیہی علاقے تو اور زیادہ ذہنی امراض کا شکار ہیں۔ زیادہ تر اسپتال اور شفاخانے شہر میں موجود ہیں مگر وہ بھی بڑھتی آبادی کے حساب سے بہت کم ہیں۔ علاج کا تقریباً مکمل طور پر مریض کے گھر والوں کو اٹھانا پڑتا ہے۔ سماجی ادارے اور حکومت کی کوئی خاطر خواہ مدد حاصل نہیں ہے۔ علاج اور دوائیاں مہنگی ہونے کی وجہ سے ذہنی امراض کا علاج کرانا عام شہری کے بس سے باہر ہے۔

کسانوں کی کمی اور غربت کے علاوہ، لوگوں میں تعلیم کی کمی، مختلف ثقافتی اقدار، دوستوں اور گھر والوں کی غیر متفقانہ رائے اور شعور کی کمی نے مریض کا کسی ذہنی ادارے یا ماہر نفسیات سے رجوع کرنا بہت مشکل بنا دیا ہے۔ ایسا شخص پھر معاشرے میں عجیب مشکوک نگاہ سے دیکھا جاتا ہے اور اسے زندگی کے مراحل میں بڑی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ خواتین خاص طور پر ان حالات سے زیادہ متاثر ہوتی ہیں۔

ذہنی بیماریوں کے وجود میں آنے کی مختلف وجوہات ہیں جن میں: موروثی، سماجی، کھیل اور شخصیت سے متعلق مختلف عوامل کا فرما ہوتے ہیں مگر بنیادی طور پر ان تمام عوامل کے اثر انداز ہونے سے دماغ میں کچھ کیمیائی رطوبتوں (neurotransmitters) کی آمیزش اور توازن میں رکاوٹ کی بنا پر ذہنی علامات اور بیماریوں کا وجود عمل میں آتا ہے۔

ان بیماریوں کا علاج جتنی جلدی شروع کیا جائے اتنے ہی بہتر نتائج سامنے آتے ہیں۔ علاج کے لیے بہترین دوائیں ایجاد ہو چکی ہیں، جو قدیم دواؤں سے قدرے مختلف ہیں۔ یہ دوائیں نہ تو نشہ آور ہوتی ہیں اور نہ ہی عادی بناتی ہیں۔ وہ اکثر کے مشورے کے مطابق باقاعدہ استعمال کرنا ضروری ہوتا ہے۔ ایسی سوچ سراسر غلط ہے جس کے مطابق یہ سمجھا جاتا ہے کہ ذہنی بیماری، انسان کی خود اپنی کم زوریوں کے باعث پیدا ہوتی ہے یا پھر انسان پاگل تصور کیا جاتا ہے یا ذہنی بیماری کو لاعلاج سمجھا جاتا ہے۔

جس طرح معمولی بخار سے کوئی بھی متاثر ہوسکتا ہے ایسے ہی زندگی کے مختلف مراحل میں انسان ذہنی پریشانیوں کا شکار بھی ہوسکتا ہے اور جیسے بخار مریض کے چاہنے یا کوشش کرنے سے ٹھیک نہیں ہوتا بلکہ اس کے لیے دوا اور آرام کی ضرورت ہوتی ہے، ایسے ہی یہ ذہنی بیماریاں بھی ہیں۔ انہیں بھی باقاعدہ علاج کی ضرورت ہوتی ہے، جیسے شوگر اور بلڈ پریشر کے مریضوں کو لمبے عرصے تک دوائی ہوتی ہے ایسے ہی کچھ ذہنی بیماریوں میں بھی دیرپا علاج کی ضرورت ہوتی ہے۔

دوا کے علاوہ بھی علاج کے مختلف طریقے ہیں جیسا کہ Talk (counseling or psychotherapy) وہاں میں مریض کی بیماری کی نوعیت کو دیکھتے ہوئے بات چیت کے ذریعے علاج کیا جاتا ہے۔ شکنی علاج (ECT) ان مریضوں کے لیے بہت پُرثمر علاج ہے جن کا مرض شدید نوعیت کا ہو۔ اس کے علاوہ ورزش، صحت بخش غذا، نشے پر پرہیز، گھر والوں کا مناسب تسلی بخش اور ہم دردانہ رویہ مریض کی بیماری کا متقابلہ کرنے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔

اگر بات موجودہ حالات کو بدلنے کی ہو تو پاکستان میں اس میں حکومت اور باشعور افراد کو مل کر کام کرنا ہوگا۔ ذہنی صحت کے بجٹ میں بھرپور اضافے کی ضرورت ہے تاکہ بہتر طریقے سے آسانی سہولیات فراہم کی جاسکیں۔ زیادہ سے زیادہ ذہنی صحت سے آگاہی اور ذہنی بیماریوں سے بچاؤ اور ان کے جلد تشخیص کرنے پر کام کیا جائے۔ اس کے لیے سب سے پہلے لوگوں کے ذہنوں سے اس غلط سوچ کو ختم کرنے کی ضرورت ہے کہ ذہنی بیماری، پاگل پن کا نام ہے، ہرگز نہیں بلکہ یہ عام جسمانی بیماریوں کی طرح ہی ایک بیماری ہے جس کی علامتیں باقی بیماریوں سے ذرا مختلف ہوسکتی ہیں، ہم یہ قابل علاج ہے۔

اگر ان بیماریوں سے متاثر ہونے والے افراد کا صحیح علاج کرایا جائے، انہیں بہتر زندگی کے مواقع فراہم کیے جائیں، ان کے حقوق کا احترام کیا جائے اور ان کو مکمل تحفظ فراہم کیا جائے تو یہ مریض بہت جلد اپنے مرض سے نجات پاکر نارمل زندگی گزار سکتے ہیں۔ ☆☆☆☆

# عالمی تجارت کی بنیاد بنے گا بھارت مغربی ایشیا یورپ اقتصادی راہداری: مودی

## جی-20 کے کامیاب انعقاد سے دنیا بھر کی ہندوستان کے تئیں بڑھتی دلچسپی، پی ایم مودی نے لوگوں سے ملک کے تنوع کو دیکھنے کی اپیل کی، جرمنی کی کیسمی کومن کی بات میں جگہ ملی

نئی دہلی، 24 ستمبر (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے اتوار کو کہا کہ ہندوستان جب بہت خوشحال تھا، سلک روٹ ملک اور دنیا میں تجارت کا ایک بڑا ذریعہ تھا اور اب جدید دور میں بھارت مغربی ایشیا یورپ اقتصادی راہداری کے ذریعہ ایک بار پھر آل انڈیا ریڈیو پر اپنے ماہانہ پروگرام من کی بات کے 105 ویں ایپی سوڈ میں قوم سے خطاب کرتے ہوئے سمنسرمودی نے کہا کہ جی-20 کی شاندار تقریب نے ہر ہندوستانی کی خوشی کو دوبالا کر دیا۔ بھارت منڈپم اپنے آپ میں ایک سائبیریئن کی طرح بن گیا ہے۔ لوگ اس کے ساتھ سیلفیاں لے رہے ہیں اور فخر سے بھی محسوس بھی کر رہے ہیں۔ ہندوستان نے افریقی یونین کو جی-20 کا مکمل رکن بنا کر اس سربراہی اجلاس میں اپنی قیادت ثابت کر دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اقتصادی راہداری کی تجویز کی نافرنس میں دی گئی ہے اور تاریخ ہمیشہ یاد رکھے گی کہ یہ راہداری ہندوستان کی سرزمین پر شروع کی گئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ جی-20 کے دوران اس طرح سے ہندوستان کے نوجوان اس تقریب میں شامل ہوئے، آج خصوصی بحث ضروری ہے۔ سال بھر میں ملک کی کئی یونیورسٹیوں میں جی-20 سے متعلق پروگرام منعقد ہوئے۔ اب اسی سلسلے میں ایک اور پروگرام ہے۔ 20 یونیورسٹی کنکٹیو پروگرام دہلی میں منعقد ہونے جا رہا ہے۔ اس کے ذریعے ملک بھر کی یونیورسٹیوں کے لاکھوں طلبہ ایک دوسرے سے جڑیں گے۔ آئی آئی ٹی، آئی آئی ایم، این آئی ٹی اور میڈیکل کالج جیسے کئی ماہر ادارے بھی اس میں حصہ لیں گے۔ وزیر اعظم نے کالج کے طلباء سے 26 ستمبر کو یہ پروگرام دیکھنے کی اپیل کی اور کہا کہ اس میں ہندوستان کے مستقبل اور نوجوانوں کے مستقبل پر بہت سی دلچسپ چیزیں ہونے والی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں خود اس پروگرام میں شرکت کروں گا۔ میں اپنے کالج کے طلباء کے ساتھ بات چیت کرنے کا بھی منتظر ہوں۔"

وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ جی 20 کے کامیاب انعقاد سے دنیا بھر میں ہندوستان کے تئیں دلچسپی بڑھی ہے اور سیاحت کے فروغ سے روزگار کے مواقعوں میں اضافہ ہوتا ہے اور آج کل انڈیا ریڈیو پر نشر ہونے والے اپنے ماہانہ پروگرام من کی بات کے 105 ویں ایپی سوڈ میں قوم سے خطاب کرتے ہوئے سمنسرمودی نے کہا کہ کچھ لوگ سیاحت کو صرف سیر و تفریح کے طور پر دیکھتے ہیں، لیکن سیاحت کا ایک بہت بڑا پہلو روزگار سے جڑا ہوا ہے۔ سب سے کم از کم سرمایہ لگا کر سب سے زیادہ روزگار کا گر کوئی شعبہ پیدا کرتا ہے تو وہ سیاحت کا شعبہ ہے۔ سیاحت کے شعبے کو بڑھانے میں کسی بھی ملک کے لیے خیر سگالی کا جذبہ اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ کچھ برسوں میں ہندوستان کے تئیں کشش میں بہت اضافہ ہوا ہے اور ہی 20 کامیاب انعقاد کے بعد ہندوستان میں دنیا کے لوگوں کی دلچسپی مزید بڑھی ہے۔ جی 20 کے لیے ایک لاکھ سے زیادہ مندوبین ہندوستان آئے۔ وہ یہاں کے تنوع، مختلف روایات، مختلف قسم کے کھانوں اور رہنے سے آشنا ہوئے۔

وزیر اعظم نے کہا کہ دور کے رہنے والے مندوبین اپنے ساتھ جو خاندانی تجربات لائے اس سے سیاحت میں مزید وسعت آئے گی۔ ہندوستان میں ایک سے زیادہ عالمی ثقافتی ورثہ بھی ہیں اور ان کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ ابھی کچھ دن پہلے ہی شاتی نیکیتن اور کرناٹک کے مقدس بوسیدہ امرسومنا کو عالمی ثقافتی ورثہ قرار دیا گیا ہے۔ کرناٹک کے ہوکسرا مندر، جنہیں یونیسکو عالمی ثقافتی ورثہ کی فہرست میں شامل کیا گیا ہے، 13 ویں صدی کے اپنے شاندار فن تعمیر کے لیے جانا جاتا ہے۔ ان مندروں کی پیچیدہ مندر کی تعمیر کی ہندوستانی روایت کا بھی احترام ہے۔ ہندوستان میں عالمی ثقافتی ورثہ کی کل تعداد اب 42 تک پہنچ گئی ہے۔ ہندوستان کی کوشش یہ ہے کہ ہمارے زیادہ سے زیادہ تاریخی اور ثقافتی مقامات کو عالمی ثقافتی ورثہ کے طور پر تسلیم کیا جائے۔ انہوں نے کہا "جب بھی آپ کہیں سفر کرنے کا ارادہ کریں، ہندوستان کے تنوع کو دیکھنے کی کوشش کریں۔ آپ الگ الگ ریاستوں کی ثقافت کو سمجھیں، ثقافتی مقامات کو دیکھیں۔ اس سے آپ کو اپنے ملک کی شاندار تاریخ کے بارے میں جرمنے میں مدد ملے گی، ہی اس کے ساتھ آپ مقامی لوگوں کی آمدنی بڑھانے کا ایک اہم ذریعہ بھی بن جائیں گے۔

وزیر اعظم نریندر مودی نے اتوار کو اپنے ماہانہ پروگرام من کی بات میں جرمنی کی ایک لڑکی کیسمی کا ذکر کیا جو ہندوستانی گلوکاری میں ماہر ہے۔ آل انڈیا ریڈیو پر اپنے ماہانہ پروگرام کے 105 ویں ایڈیشن میں قوم سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا کہ ہندوستانی ثقافت اور ہندوستانی موسیقی اب عالمی ہو چکی ہے۔ دنیا بھر کے لوگوں کا ان سے لگاؤ دن بدن بڑھتا جا رہا ہے۔ انہوں نے جرمنی سے تعلق رکھنے والی ایک لڑکی کیسمی کا آڈیو کلپ چلایا اور کہا کہ یہ سن کر آپ بھی حیران رہ گئے ہوں گے کہ ان کی آواز کتنی پیاری ہے اور ہر لفظ میں جذبات جھلکتے ہیں، اس میں ہم ایشور سے ان کی محبت کو محسوس کر سکتے ہیں۔ اگر میں یہ کہوں کہ یہ سریلی آواز جرمنی کی ایک بیٹی کی ہے تو شاید آپ اور بھی حیران ہوں گے، اس میں کام کیسمی ہے۔

وزیر اعظم نریندر مودی نے اتوار کے روز لوگوں سے ہندوستان کے تنوع کو دیکھنے کی اپیل کی اور کہا کہ اس سے نہ صرف لوگ شاندار تاریخ سے واقف ہوں گے بلکہ ان کی آمدنی میں اضافہ کرنے کا ایک ذریعہ بھی ہوں گے۔ آل انڈیا ریڈیو پر اپنے ماہانہ پروگرام من کی بات کے 105 ویں ایپی سوڈ میں قوم سے خطاب کرتے ہوئے سمنسرمودی نے کہا کہ کرناٹک کے ہوبلی اندامندروں کو یونیسکو کی عالمی ثقافتی ورثہ کی فہرست میں شامل کیا گیا ہے، وہ 13 ویں صدی کے اپنے شاندار فن تعمیر کے لیے جانے جاتے ہیں۔ ان مندروں کو یونیسکو پہچان ملنا کئی مندر کی تعمیر کی ہندوستانی روایت کا اعزاز ہے۔ اب ہندوستان میں عالمی ثقافتی ورثہ کے وسائل کی کل تعداد 42 ہو گئی ہے۔ ہندوستان کی کوشش یہ ہے کہ ہمارے زیادہ سے زیادہ تاریخی اور ثقافتی مقامات کو یونیسکو کے ذریعہ تسلیم کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ جب بھی آپ کہیں سفر کرنے کا ارادہ کریں، ہندوستان کے تنوع کو دیکھنے کی کوشش کریں۔ آپ مختلف ریاستوں کی ثقافت کو سمجھیں، ورثے کے مقامات دیکھیں۔ اس کے ذریعے آپ نہ صرف اپنے ملک کی شاندار تاریخ سے واقف ہوں گے بلکہ آپ مقامی لوگوں کی آمدنی بڑھانے کا ایک اہم ذریعہ بھی بن جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے دیہاتوں کی زیادہ تر گاڑیاں جانور سے پر ہوتی ہیں۔ بہت سے لوگ مندروں میں جگہوں کو درشن کرنے جاتے ہیں، لیکن وہ ان جانوروں پر زیادہ تر توجہ نہیں دیتے جو ان پر سوار ہوتے ہیں۔ یہ جانور نہ صرف ہمارے عقیدے کے مرکز میں رہیں، ہمیں ان کی ہر ممکن حفاظت بھی کرنی چاہیے۔ گزشتہ چند سالوں میں ملک میں شیروں، چیتے اور ہاتھیوں کی تعداد میں حوصلہ افزا اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ بہت سی دوسری کوششیں بھی مسلسل جاری ہیں، تاکہ اس زمین پر رہنے والے دوسرے جانوروں کو بچایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ راجستھان کے پشکر میں بھی ایسی ہی منڈو کوشش کی جا رہی ہے۔ یہاں سکھ دیو جیت اور ان کی ٹیم جنگلی جانوروں کو بچانے کے لیے مل کر کام کر رہی ہے اور ان کی ٹیم کا نام گورا ہے۔ یہ خطرناک نام اس لیے ہے کہ ان کی ٹیم اس علاقے میں خطرناک سانپوں کو بچانے کا کام بھی کرتی ہے۔ اس ٹیم میں لوگوں کی بڑی تعداد شامل ہے، جو صرف ایک کال پر موقع پر پہنچ کر اپنے مشن میں لگ جاتے ہیں۔ سکھ دیو جی کی ٹیم نے اب تک 30 ہزار سے زیادہ زہریلے سانپوں کی جان بچائی ہے۔

## نفرت انگیز تقریر معاملہ

# آسام مہیلا کانگریس نے بسوا سرما کے خلاف پولیس میں شکایت درج کرائی

گوہاٹی: آسام پردیش مہیلا کانگریس نے ہفتہ کے روز وزیر اعلیٰ ہیمنتا بسوا سرما کے خلاف مدھیہ پردیش میں حالیہ انتخابی مہم کے دوران نفرت انگیز تقریر کرنے پر پولیس میں شکایت درج کرائی ہے۔ مہیلا کانگریس کی صدر میرا برہمگوہائی کو سوامی کی طرف سے دسپور پولیس اسٹیشن میں درج کرائی گئی شکایت کے مطابق، سرما نے مدھیہ پردیش کے سابق وزیر اعلیٰ اور کانگریس کے سینئر لیڈر کمل ناتھ کو دولی میں 10 جن پتھ کو آگ لگانے کا چیلنج دیا جس طرح نومبن نے لنکا میں آگ لگائی تھی انجیال نے کہا کہ 10 جن پتھ کانگریس لیڈر سونیا گاندھی کی رہائش گاہ ہے۔ مدھیہ پردیش کے ودیشا ضلع میں 19 ستمبر کو ریلی کے دوران کانگریس کے ارکان نے ہندومت (سناتن دھرم) کو ملیریا سے تشبیہ دینے والے بیانات دیے ہیں۔ سرما نے کہا تھا: "میں کمل ناتھ کو چیلنج کرنا چاہتا ہوں، جو چے ہندوستان کے عقیدت مند ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں۔ ہنومان نے لنکا کو جلایا تھا، آپ کمل 10 جن پتھ کو جلا دیں۔ جو لوگ ہندو مذہب کے خلاف بیانات دے رہے ہیں، آپ اپنے لوگوں کو بتا دیں، ورنہ آپ 10 جن پتھ کو جلا دیں۔" میرا برہمگوہائی نے ہفتہ کے روز دعویٰ کیا کہ 10 جن پتھ کو جلانے کی تجویز عوام کو ہندو مذہبی جذبات کا استعمال کرتے ہوئے آتش زنی اور فسادات میں ملوث ہونے کی کھلی دعوت تھی۔ انہوں نے کہا، "اگر چہ یہ بیان مدھیہ پردیش میں دیا گیا تھا لیکن اسے آسام میں پرنٹ، الیکٹرانک اور سوشل میڈیا پر پڑھے بیانے پر پھیلایا گیا۔" شکایت میں کہا گیا ہے کہ گفتگو، ارادتاً نفرت اور تشدد کو بھڑکانے کا شرمناک طور پر آسام کے لوگوں کے جذبات کو مجروح کرنے کا اور مذہب کے نام پر ریاست کے ساتھ پورے ملک کے پرامن ماحول کو متاثر کرنے کا۔" میرا برہمگوہائی نے ہفتہ کے روز دعویٰ کیا کہ 10 جن پتھ کو جلانے کی تجویز عوام کو ہندو مذہبی جذبات کا استعمال کرتے ہوئے آتش زنی اور فسادات میں ملوث ہونے کی کھلی دعوت تھی۔ انہوں نے کہا، "اگر چہ یہ بیان مدھیہ پردیش میں دیا گیا تھا لیکن اسے آسام میں پرنٹ، الیکٹرانک اور سوشل میڈیا پر پڑھے بیانے پر پھیلایا گیا۔" شکایت میں کہا گیا ہے کہ گفتگو، ارادتاً نفرت اور تشدد کو بھڑکانے کا شرمناک طور پر آسام کے لوگوں کے جذبات کو مجروح کرنے کا اور مذہب کے نام پر ریاست کے ساتھ پورے ملک کے پرامن ماحول کو متاثر کرنے کا۔" دریں اثناء دسپور پولیس اسٹیشن کے انچارج رو پم ہزاریکا نے کہا کہ پولیس نے تحقیقات شروع کر دی ہے اور وہ بعد میں فیصلہ کریں گے کہ ایف آئی آر درج کی جائے یا نہیں۔ آسام اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر کانگریس کے دیبابرتا سائکیا نے بھی جھارپرا، بوہاٹی کے خلاف شیو سا آر ضلع کے ناظر یہ پولیس اسٹیشن میں 10 جن پتھ پر تھروں کے خلاف شکایت درج کروائی تھی لیکن پولیس نے تا حال ایف آئی آر درج نہیں کی ہے۔

## چندرابابو سے دوسرے دن بھی سی آئی ڈی کی پوچھ گچھ

حیدرآباد 24 ستمبر (یو این آئی) اسکل ڈیولپمنٹ اسکام میں آندھرا پردیش کے سابق وزیر اعلیٰ وتلگو دیشم پارٹی کے قومی صدر این چندرابابو نائیڈو سے دوسرے دن بھی سی آئی ڈی کے عہدیداروں نے پوچھ گچھ کی۔ سی آئی ڈی عہدیداروں کی ایک ٹیم راجمندری سنٹرل جیل پہنچی جہاں چندرابابو نیلی جیل کے ڈرائیور ہال میں پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔ چندرابابو سے پوچھ گچھ کے دوسرے دن کے پیش نظر راجمندری سنٹرل جیل کے اطراف سیکورٹی کے سخت انتظامات کئے گئے ہیں۔

# ملک کے سامنے بی جے پی کا اصل چہرہ بے نقاب کرنے کیلئے بدھوڑی کا شکریہ: مولانا سجاد نعمانی

نئی دہلی، 24 ستمبر (یو این آئی) ممتاز عالم دین مولانا خلیل الرحمن سجاد نعمانی نے کہا کہ میں بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ رمیش بدھوری جی کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے بی جے پی کا چہرہ بے نقاب کیا ہے۔ یہ بات انہوں نے آج یہاں جاری بیان میں کہی۔ انہوں نے کہا کہ انہوں نے پورے ملک کو دکھا دیا ہے کہ ہم کون ہیں، ہماری تعلیم، ہماری تربیت، ہماری زبان اور تہذیبوں کے لیے ہماری سوچ کیا ہے۔ بی جے پی آئی پی رمیش بدھوری کی زبان نے ملک کو دکھایا ہے کہ ہم انسانی حقوق اور پارلیمنٹ کی سختی پر وہ کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ جمہوریت کا مرکز کہلانے والی جگہ پر ایسی گفتگو اور گھٹیا زبان استعمال ہوگا۔ انہوں نے مزید کہا کہ میں پھر بھی بی جے پی آئی پی رمیش بدھوری کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آر ایس ایس اور بی جے پی کی تعلیم و تربیت کیا ہے؟ آپ کی تقریر سے پورے ملک کو معلوم ہو گیا ہے۔ اب جمہوریت کے مرکز میں ایسی زبان استعمال کر کے آپ نے مسلمانوں کے خلاف ایک طرح سے لائسنس دے دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں اپوزیشن کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے اجتماعی ضمیر پر ایوان سے معطلی اور اس گھناؤنے فعل کے مرتکب شخص پر تاحیات سیاسی پابندی کا مطالبہ کیا ہے۔ بی ایس پی ایم پی انور دانش علی کو استعفیٰ دینے کی ضرورت نہیں ہے۔ آپ اس دہشت گردی اور انتہا پسندی کا مقابلہ کریں۔ میں چاہتا ہوں کہ جن لوگوں نے آپ کو اپنا قیمتی ووٹ دے کر ایوان میں بھیجا تھا وہ اس بار دوگنا ووٹ دے کر ایوان میں بھیجیں۔ مولانا سجاد نعمانی نے سخت لہجے میں کہا کہ ایسے مسلمانوں کا ضمیر کہاں سے جو رام شریعہ مسلم متحج کا داخل پیننے رہتے ہیں۔ وہ مسلمان جو آر ایس ایس اور بی جے پی کی تعریف کرتے ہیں اور ان سے جڑنے کی بات کرتے ہیں۔ آپ یہ بتلائیں کہیں نہیں کرتے کہ اب ہم مسلمان نہیں ہے۔ رمیش بدھوری نے جو کچھ کہا ہے وہ آر ایس ایس اور بی جے پی کے ثابت میں آخری کیل ثابت ہوگی۔ مولانا نعمانی نے کہا کہ میں کہتا ہوں، بیسائی، بدھ، دلت اور قبائلی برادریوں کے لوگوں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ تمام باتوں کو بھول جائیں اور آنے والے ہر الیکشن میں بی جے پی کو سبق سکھانے کا کام کریں۔ جنہوں نے گولوالکر اور ساورکر کو پڑھا ہے وہ حیران نہیں ہوں گے کیونکہ یہ ان کی تعلیمات کا حصہ ہے۔ خواتین نے بی جے پی کو ووٹ دے کر اس مقام تک پہنچانے میں مدد کی لیکن اس بار خواتین نہیں دیں گی کیونکہ آپ کی ذہنیت عمل کر سب کے سامنے آگئی ہے۔ ہم دوست کے ذریعے بی جے پی کو جواب دیں گے۔ ہمیں امید ہے کہ انڈیا الائنس کنور دانش علی کی مکمل حمایت کرے گا۔

# دانش علی اور مسلمانوں کی توہین کرنے والے بدھوڑی کو فوراً برخاست کیا جائے: مولانا عرفی قاسمی

نئی دہلی، 24 ستمبر (یو این آئی) پارلیمنٹ کی نئی عمارت میں چندیران 3 پر بحث کے دوران بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے رکن پارلیمنٹ رمیش بدھوڑی کے ایک مسلم رکن پارلیمنٹ کنور دانش علی اور ان کے مذہب کے خلاف توہین آمیز رویے کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے مولانا الیاس عرفی قاسمی نے مطالبہ کیا کہ اس رکن پارلیمنٹ کو فوراً برخاست کیا جائے۔ گزشتہ رات یہاں آل انڈیا تنظیم علمائے حق کے دفتر میں منعقدہ ایک مختصر میٹنگ میں انہوں نے کہا کہ اب تک فرقہ پرست عناصر ہر ذلیل زبان سے اس طرح کے الفاظ کا استعمال کرتے تھے لیکن اب جمہوریت کے مندر میں ایک رکن پارلیمنٹ نے ایسی زبان استعمال کرتے ہوئے اور اس کے خلاف اب تک کوئی کارروائی نہیں کی گئی ہے بلکہ استعفا جاری کیا ہے اور نوٹس جاری کر کے اس سے جواب طلب کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب کہ اس سے بہت سے چھوٹے دیگر معاملات میں ایجنسی نے فوراً کارروائی کر کے مطلع کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ہندوستانی جمہوریت، ہندوستانی آئین اور ہندوستانی پارلیمنٹ پر ایک بدنما داغ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سے پوری دنیا میں ملک کی شبیہ خراب ہوئی ہے اور بی جے پی پارلیمان نے صرف دانش علی کی توہین نہیں کی ہے بلکہ ملک کے ہر ایک مسلمان کی توہین کی ہے اور یہ معاملہ غیر پارلیمانی الفاظ کا نہیں ہے بلکہ بہت افسوسناک کا ہے۔ انہوں نے اس پر بھی افسوس کا اظہار کیا کہ تھرانی طریقہ سے کسی وزیر کا کارروائی بیان تو دور مذمتی بیان تک نہیں آیا ہے۔

اتر پردیش کانگریس کمیٹی کے جنرل سکریٹری عبدالہد ابن قریشی نے کہا کہ جس طرح کنور دانش علی کے بارے میں رکن پارلیمنٹ رمیش بدھوری نے توہین آمیز الفاظ کا استعمال کیا ہے اس سے نہ صرف دانش علی کی توہین ہوئی ہے بلکہ پورے مسلمانوں کی توہین ہوئی ہے اور اس کی ہر طرف کی طرف سے مخالفت کی جانی چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ اگر اور بی جے پی رکن پارلیمان نے صرف دانش علی کی توہین نہیں کی ہے بلکہ ملک کے ہر ایک مسلمان کی توہین کی ہے اور یہ معاملہ غیر پارلیمانی الفاظ کا نہیں ہے بلکہ بہت افسوسناک کا ہے۔ انہوں نے اس پر بھی افسوس کا اظہار کیا کہ تھرانی طریقہ سے کسی وزیر کا کارروائی بیان تو دور مذمتی بیان تک نہیں آیا ہے۔

## لوک سبھا میں توہین آمیز زبان استعمال کرنے والے کو نااہل قرار دیا جائے: جماعت اسلامی

نئی دہلی، 24 ستمبر (یو این آئی) لوک سبھا میں بی ایس پی کے رکن پارلیمنٹ کنور دانش علی کے خلاف بی جے پی کے ایک ایم پی رمیش بدھوری نے لوک سبھا میں جو جارحانہ اور توہین آمیز زبان کا استعمال کیا ہے اس سے ملک کا ہر مہذب شہری ناراض ہے۔ اس ناشائستہ طرز گفتگو اور نازیبا الفاظ کے استعمال نے پارلیمنٹ کے وقار کو مجروح کیا ہے۔ یہ انتہائی مذموم عمل ہے۔ یہ باتیں جماعت اسلامی ہند کے میڈیا سکریٹری کے ایک بیان میں کہی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ "ایک مسلم رکن پارلیمنٹ کو نسلی گالیاں دینا اور اس کی مذہبی شناخت کو نشانہ بنا کر بدزبانی کرنا پوری مسلم کمیونٹی کی تذلیل اور اس کے تئیں نفرت کو ہوا دینے کی کوشش کرنا ہے۔ کیا ہم ایسے ہندوستان کی توقع کر سکتے ہیں جہاں ہم ایک دوسرے کے خلاف نفرت کو ہوا دیں اور ایسے ماحول می

# مجھ میں جو کچھ ہے اُن کے نور کا ہے ☆ میرا سب کچھ مرے حضورؐ کا ہے

## مسلم کمیٹی کی جانب سے نعتیہ محفل منعقد

امروہہ۔ ماہ ربیع الاول کی ۱۷ روزہ تقریبات کے تحت ایک نعتیہ محفل مسلم کمیٹی امروہہ کے بینر تلے سجے گلوبند باغ ہال چاپی پیٹرز میں منعقد ہوئی۔ جس کی صدارت معروف شاعر جاوید اکرم فاروقی نے فرمائی جبکہ مہمان ذی وقار کے طور پر مسلم کمیٹی کے صدر سرتاج عالم منصوری، عبدالمجید خان پرنسپل طیبہ کالج علی گڑھ نے بصیرت افروز تقریر فرمائی۔ پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے مولانا راغب الحسن نے کیا۔ نظامت نوجوان شاعر سید شیبان قادری نے کی۔ محفل میں شہر کے منتخب شعراء حضرت نے نعتیہ کلام پیش کرتے ہوئے خوب داد و تحسین حاصل کی۔ شعراء کے منتخب اشعار پیش خدمت ہیں۔

مجھ میں جو کچھ ہے اُن کے نور کا ہے
میرا سب کچھ مرے حضورؐ کا ہے
(جاوید اکرم فاروقی)

مجھے سونے چاندی کی خواہش نہیں ہے
میں خاک در مصطفیٰ چاہتا ہوں
(حافظ شمیم)

اس سے بڑھ کر زندگی میں اور پھر کیا چاہئے
سعد تم کہلا رہے ہو نعت خوانِ مصطفیٰ
(سعد امروہوی)

سارے جہاں کو درس مساوات دے گیا
وہ بوریہ نشین وہ سلطانِ کائنات
(زبیر بہن سنیفی)

قرآن کے کلام بلاغت نظام میں
مضمون سب خدا کے ہیں لہجہ نبیؐ کا ہے
(سید شیبان قادری)

ہجر طیبہ کی گھنی رات کوئی لمحہ اور
دل ہے تاب سنبھل جا کہ سحر آتی ہے
(ڈاکٹر اصرار امروہوی)

دین حق کے واسطے پیدا کیا رب نے انہیں
دین پر قربان ہوا ہے خاندانِ مصطفیٰ
(حبیب احمد ادیب ڈیکٹ)

جوتے پاس ہے ناداں اسی میزان میں رکھ دے
چراغِ دل شہہ ابرار کے دالان میں رکھ دے
(انیس احمد)

پہنچی آقا کو جہاں سے خوشبوئیں ایمان کی
وہ میرا پیارا وطن ہے، میرا ہندوستان ہے
(نازش مصطفیٰ)

وہ ہیں راضی تو رب راضی راضی سارا عالم ہے
وہ روٹھیں تو رب کو منانا مشکل کیا ناممکن ہے
(مرزا محمد انس)

ان کے علاوہ ناظم حسین ساحل فاروقی و دیگر شعراء نے بھی کلام پیش کیا۔ محفل میں حافی خورشید انور، منصور احمد ایڈوکیٹ، قمر نقوی، عبد الوہاب سیفی، اکرام زیدی، عادل عباسی، یامین فاروقی، سرکار عالم، رینو منصوری، صادق سیفی، فیصل ظفر، عظیم ایڈوکیٹ، شمیم الدین، نازیان قریشی، اقبال خاں، ڈاکٹر شمم البی، محمد انس، مختار عباسی وغیرہ کے علاوہ بڑی تعداد میں لوگ موجود رہے۔ پروگرام کے اختتام پر ملک میں امن و امان کی دعا کرائی۔ اور مرغوب صدیقی نے سبھی کا شکریہ ادا کیا۔

## سیرت کمیٹی کے تحت جلسہ سیرت النبی وسیرت صحابہ کا انعقاد 9 ربیع الاول کو پرانی مچھلی بازار میں ہوگا

فیض آباد (ایودھیا) 24 ستمبر سیرت کمیٹی کے تحت گزشتہ سال کی طرح اس سال بھی 9 ربیع الاول کو پرانی مچھلی بازار چوک میں جلسہ سیرت النبی وسیرت صحابہ بعد نماز عشاء منعقد ہوگا جس میں مہمان خصوصی مولانا توحید عالم ندوی ہونگے مقرر خصوصی کے طور پر مولانا محمد احمد سنوی، مولانا محمد عثمان سلطان پوری، ہونگے محمد اشتیاق بہرائچی، قاری عبدالباطن فیضی اور قاری محمد ندیم فیضی حمد و نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کا نذرانہ پیش کریں گے جلسے کا آغاز قاری محمد معاذ کے تلاوت کلام پاک سے ہوگا جلسہ کی صدارت مفتی محمد ضیاء ملک قاسمی امام وخطیب مرکزی جامع مسجد سرائے پتنہ چوک تکیا مٹھی کریں گے اور نظامت قاری محمد اعظمی خان احمد علیمی کریں گے جلسہ کامیاب بنانے کے لیے مفتی حسب اللہ، بشیر خان، مفتی محمد افضل، ماسٹر ارشاد ربانی، مولانا تنویر عباس ندوی، مولانا عبدالقیوم، مفتی عبدالمنان، مولانا محمد سلمان، قاری محمد توصیف، مولانا محمد شفاق، حافظ محمد جاوید بہرائچی، مولانا عبدالواجد، حافظ محمد شارق، مولوی محمد بلال، حاجی اخلاق افغان، محمد تبین جونپور، محمد ریاض محمد ایڈوکیٹ، محمد امین، حاجی لاہور، محمد حنیف، محمد یعقوب اور محمد احسان دن رات محنت کر رہے ہیں

## جشن میلاد اور جلوس کا اہتمام مستحسن اور باعث اجر وثواب عمل: علامہ غلام عبدالقادر علوی

### جلوس ومیلاد کے تقدس کو ہر حال میں برقرار رکھا جائے: مفتی محمد آصف علوی

سدھارتھ نگر/ایاسی ملک کی مشہور دینی مرکزی درسگاہ دارالعلوم فیض الرسول خانقاہ فیض الرسول براؤن شریف میں جشن عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم وجلوس محمدی کے سلسلے میں ایک اہم نشست کا انعقاد بین الاقوامی شہرت یافتہ اسلامی اسکالر بین علامہ غلام عبدالقادر علوی سجادہ نشین خانقاہ فیض الرسول کی سرپرستی وزیر شعیب الاولیاء پیر مفتی محمد آصف علوی ازہری نائب سجادہ نشین خانقاہ فیض الرسول ومہتمم دارالعلوم کی صدارت اور علامہ طارق علی حسن علوی ازہری پرنسپل دارالعلوم کی قیادت میں ہوئی نشست کا آغاز قاری محمد نور رضا نے تلاوت قرآن پاک سے کیا طلبہ نے نعت رسول کا نذرانہ عقیدت پیش کیا نشست سے خطاب کرتے ہوئے فکر اسلام علامہ غلام عبدالقادر علوی نے کہا کہ جشن میلاد النبی کا اہتمام کرنا یقیناً مستحسن اور باعث اجر وثواب عمل ہے لیکن اس موقع پر اگر انعقاد میلاد کے بعض قابل اعتراض پہلوؤں سے صرف نظر کرتے ہوئے انہیں برقرار رہنے دیا جائے تو ہم میلاد النبی کے فیوض وبرکات سے محروم ہیں کہ جب تک اس پاکیزہ جشن میں طہارت نفاست اور کمال درجہ کی پاکیزگی کا خیال نہیں رکھا جائے گا سب کچھ مطلوبہ ثمرات سمیٹنا تو درکنار ہم اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول مکرم کی ناراضی مول لیں گے۔ مفتی محمد آصف علوی ازہری نے کہا کہ محفل میلاد ہو یا جلوس میلاد یہ سارا اہتمام چونکہ حضور کی ولادت کی خوشی کے سلسلہ میں ہوتا ہے لہٰذا اس کا تقدس برقرار رکھنا اسی طرح ضروری ہے جس طرح حضور نبی اکرم کی ظاہری حیات مقدسہ میں آپ کی مجلس کے آداب ملحوظ رکھے جاتے تھے پوری کوشش ہونی چاہیے کہ ماحول کی پاکیزگی کو خرافات اور خلاف شرع ہر وجود کا سوں سے آلودہ نہ ہونے دیں۔ اس موقع پر دارالعلوم کے جملہ اساتذہ کرام بطلبہ موجود رہے نشست کا اختتام صلوۃ وسلام اور علامہ علوی صاحب کی دعا پر ہوا۔

## غیر شرعی رسومات امت محمدیؐ کی شناخت مٹانے لگی ہیں: مفتی مسیح الدین قاسمی

کانپور۔ آج شہری بحیثیت علماء کانپور کے زیر اہتمام ہر سال کی طرح اس سال بھی "رحمت عالم عشرۂ" کا انعقاد کیا جا رہا ہے، قاضی شہر کانپور حافظ وقاری عبدالقدیر ہادی کی سرپرستی میں چلائے جا رہے "رحمت عالم عشرۂ" کے کنوینر مولانا ابوبکر ہادی قاسمی نے بتایا کہ ان جلسوں کے انعقاد کا مقصد یہ ہے کہ ہم اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے بارے میں جانیں اور اس پر عمل کریں تاکہ ہم دنیا وآخرت میں کامیابی حاصل کریں آج "رحمت عالم عشرۂ" کا آٹھواں جلسہ سجو مولی شکتی مسلمان روڈ میں بعد نماز مغرب منعقد ہوا جس کو خطاب کرتے ہوئے استاذ جامعہ عربیہ اشاعت العلوم مفتی مسیح الدین قاسمی کہا کہ اس ماہ میں اللہ تبارک وتعالیٰ نے اپنے محبوب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو سماری دنیا کیلئے رحمت بنا کر بھیجا۔ آپ کی پیدائش سے عظمت کا اندھیرا چھٹ گیا، عرب میں رائج تمام شرافتانی رسم ورواج کا خاتمہ آپ کی ولادت کے بعد سے ہی ہونے لگا، بلکہ آپ کی ولادت وموقات کی تاریخوں میں ناانصافیاں پیدا کر کے تمام طرح کی شرافتانی رسومات کو اجاگر ہا جانا آپ کی اطاعت وآپ کے محبت کا تقاضہ نہیں ہوسکتا۔ تمام امت مسلمہ کو چاہئے کہ ایسے تمام رسومات سے پرہیز کریں کہ جس سے دین میں بگاڑ کی شکل پیدا ہو، جو بدعت میں شمار کئے جائیں۔ جن سے اسلام کی شان میں کمی آئے، البتہ میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات مبارکہ کو اپنی زندگی میں سنت کی طرح اتارنا چاہئے اور آپ کی ہر ایک چھوٹی بڑی سنتوں پر عمل کرتے ہوئے زندگی بسر کرنی چاہئے تاکہ آپ کی اطاعت کے ساتھ اللہ رب اکبر کی خوشنودی حاصل ہوسکے۔ ہم نے نبی کریم کے درس کو بھلا دیا، ہم نے حسن و اخلاق کو ترک کر دیا، ہم نے زم گوئی چھوڑ دی، ہم نے عاجزی و انکساری کو خود سے نکال پھینکا، ہم نے شرم وحیا کا دامن چھوڑ دیا، جس سے ہماری امت محمدیؐ ہونے کی شناخت مٹنے لگی ہے۔ جان لیں اللہ کے احکامات کی پابندی اور نبی کریم کی سنتوں پر عمل کرتے ہوئے زندگی گزارنے میں ہی دنیا وآخرت کے تمام انعامات ہیں۔ مفتی مسیح الدین قاسمی نے مزید کہا کہ ہر مذہب اسلام ایک ایسا مذہب ہے جس کی فطرت میں قدرت نے یہ بخشش رکھی ہے کہ انسان اگر تنہیدی اور منصفانہ مزاج سے غور کرے تو وہ ضرور اس کا معترف ہوجاتا ہے گویا کہ حق ایک ایسی چیز ہے جو قلب سلیم اور منصف دل کو دستک دئے بغیر نہیں رہتی۔ یہی وجہ ہے کہ اسلام کی حقانیت کا اعتراف نہ یہ کہ صرف اس کے ماننے والوں نے تسلیم کیا بلکہ اس کی واضح ہدایات اور دوٹن تعلیمات سے محروم رہنے والوں نے بھی ان کی خوبیوں کے گن گائے ہیں۔ اگر ہم تاریخ کے جھروکے میں جھانکیں تو معلوم ہوگا کہ پیغمبر اسلام، ہادی عالم، رہبر کامل، فخر کائنات، نبی آخر الزماں، حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو اسلام کے بدترین دشمنوں نے بھی پرتپاک انداز میں خراج تحسین پیش کیا ہے۔

## پوری شان وشوکت کے ساتھ نکالا جائے گا عید میلاد النبی کا جلوس

### سنبھل مرکزی مدرسہ اہل سنت اجمل العلوم کی میٹنگ میں علماء کرام کا اظہار خیال

سنبھل (سعد نعمانی) مرکزی مدرسہ اہل سنت اجمل العلوم میں جلوس محمدی کے حوالے سے ایک میٹنگ کا انعقاد کیا گیا جس میں شہر کے علمائے کرام اور دانشوروں نے شرکت کی۔ شہر مفتی قاری علاؤالدین اجملی نے بتایا کہ ہر سال کی طرح 28 ستمبر کو عید میلاد النبی کا جلوس نکالا جائے گا جو 9 بجے مرکزی مدرسہ اہل سنت اجمل العلوم سے قاری تنظیم اشرف اجملی کی قیادت میں شروع ہوگا اور یہ جلوس اپنی ساتھ روایات کے انداز پوری شان وشوکت اور ادب و احترام کو ملحوظ رکھتے ہوئے نکالا جائیگا علماء کرام نے میٹنگ میں مسلمانوں سے اپیل کہ کہ اس موقع اپنے کسی بھی عمل سے دوسروں کو تکلیف نہ پہونچائیں اور جلوس کو پوری روایات کے ساتھ برپا کریں۔ مفتی عالم نوری نے کہا کہ سب اپنے گھروں پر جھنڈے لگائیں میلاد کی محفلیں سجائیں، لنگر کا خیال رکھیں۔ خود عظیم اشرف سنبھلی نے جلوس کی ترتیب بتاتے ہوئے کہا کہ سب لوگ جلوس میں شامل ہوں اور اس بات کا خیال رکھیں کہ کسی کو تکلیف نہ ہو۔ قاری وسی اشرف نے کہا کہ مسلمان کو چاہیے کہ وہ اذن و سکون کے ساتھ جلوس نکالیں، جلوس میں سروں پر ٹوپیاں ڈالیں اور درود شریف کا ورد کرتے ہوئے چلیں۔ تقی اشرف ایڈوکیٹ کو جلوس کے انتظامات کی ذمہ داری دی گئی۔ اس موقع پر مدرسہ کمیٹی کے قانونی مشیر فرید احمد ایڈوکیٹ، قاری تنظیم اشرف اجملی، مفتی احمد رضا، مفتی حسیب اختر، مولانا شاہد، مولانا عمران منظری، قاری غلام ربانی، قاری عبدالواجد، حاجی احتشام، کنوٹر راغب، محمد لطیف، محمد ساجد، ماسٹر اسماعیل وغیرہ موجود تھے۔

## پیغمبر اسلام کی حیات طیبہ انسانی زندگی کیلئے مشعل راہ ہے: قاضی شہر

اناؤ 24 ستمبر (پی این ایس) کائنات رسول رحمت اور فرزند امت محمدیہ سے متعلق قاضی شہر وامام عیدگاہ بڑا گنج مولانا قاضی سید ضیاء المالک رفیق قادری نے ایک پریس بیان میں کہا کہ ربیع الاول کا مہینہ چل رہا ہے جس میں وہ مہینہ ہے جس کے اندر میں سرور کائنات کی ولادت کی سعادت بھی آئی ہے۔ اس ماہ ربیع الاول کا پیغام آج کے مسلمان کیلئے اگر کوئی ہوسکتا ہے تو یہ ہے کہ وہ اپنے معاملات اور طرز حیات میں سرکار دو عالمؐ کی روش زندگی کو شامل کر کے جنت کا حقدار بن جائیں۔ اس دین حق میں منکر سے بچنا جب کہ آپ کے جنتم کا بندہ بن بننے سے بچیں۔ اللہ ہمارا حافظ ونگہبان ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس ماہ میں ہم سب کو چاہئے کہ بیکار سے آقا کی سیرت طیبہ کا مطالعہ کرنا چاہئے۔ آپ کے کوٹے کو اختیار کریں اور آپ کی سنتوں کو اپنی زندگیوں میں داخل کریں۔ انہوں نے بتایا کہ اس روز غرباء و مساکین کو صدقہ وخیرات کے زیادہ سے زیادہ ادا کریں۔ اپنی مساجد ومدارس کا خاص خیال رکھیں۔ اور تجدید کریں کہ اب سے ہم جدا ہو کر اللہ کے پاس جانا تھا اس لئے اپنی آنکھیں موندنے سے پہلے وہ اللہ کا گھر دیکھ آئے اور گنبد خضرا کی زیارت کا شرف حاصل کر کے لوٹے اور پھر وہ اللہ کی حقیقی سے جا ملے انہوں نے بارہ بنکی۔ شہر وسخن کی اقلیم کی پاک دور سنبھالتے ہوئے نصف صدی تک اردو شہر وسخن کی آبیاری کرنے والے استاد اشہر جناب رہبر تابانی کی رحلت پر سوگوار وادب کے جانب سے آج مدرسہ شیخ فرزند علی سیمور مل اسکول کے ہال میں بزم اشہر خدمات عزیز اور بزم عزیز کے زیر اہتمام ایک تعزیتی نشست کا انعقاد ہوا جس کی صدارت نصیر انصاری نے اور نظامت صفیر نوری نے کی جبکہ طارق جمیلی اور جمیلی احسن نے بہ حیثیت مہمان خصوصی شرکت کی۔ اس موقع پر جہاں محترم ہم رہبر تابانی کو خراج عقیدت پیش کیا گیا وہیں ان کی ادبی خدمات اور ان کی شخصی شخصیت پر روشنی ڈالی گئی اس موقع پر امیر حمزہ عظمی نے ان کے عمرہ کے سفر کے متاثر میں کہا کہ انھیں ہم سے جدا ہو کر اللہ کے پاس جانا تھا اس لئے اپنی آنکھیں موندنے سے پہلے وہ اللہ کا گھر دیکھ آئے اور گنبد خضرا کی زیارت کا شرف حاصل کر کے لوٹے اور پھر وہ اللہ کی حقیقی سے جا ملے انہوں نے اپنی طویل عرصہ تک اردو ادب کی بے لوث خدمت کی اور مبتدیوں کی پذیرائی اور حوصلہ افزائی کو اپنا شیوہ بنائے رکھا وہ اب ہمارے درمیان نہیں رہے اب ہماری ذمہ داری ہے کہ ان کے ادبی اثاثے کا تحفظ کرتے ہوئے اسے فروغ دیتے رہیں یہی ان کے لئے سچا خراج عقیدت ہے۔ اپنی تعزیت کے دوران خلیل احسن نے کہا کہ رہبر صاحب نے اپنے کو ضائع نہیں کیا اکثر دیکھا گیا ہے کہ اساتذہ شاگردوں کی تربیت میں اپنے کو ضائع کر دیتے ہیں لیکن رہبر صاحب نے دونوں کام بہ خوبی انجام دیے حقوق العباد، حقوق اللہ اور حقوق الادب سبھی میں اعتدال اور توازن کو اپنا شیوہ بنائے رکھا پروردگار ان کی مغفرت فرمائے۔ صفیر نوری نے جناب رہبر تابانی کی تصانیف پر اجمالاً روشنی ڈالی اور بتایا کہ ان کی حیات میں ہی ان کی خدمات کے اعتراف میں ایک کتاب مختلف قلمکاروں کے مضامین پر مبنی شائع ہوچکی ہے جبکہ ان کی کلیات بھی مکمل طور پر ترتیب دی جا چکی ہے اور جلد ہی منظر عام پر آنے والی ہے۔ رہبر صاحب ان شفیق ہستیوں میں تھے جن کی زندگی قابل رشک رہی۔ رہبر تابانی ایک ملنسار، نیک دل، عبادت گزار اور مخلص انسان ہونے کے ساتھ ہی ماہر عروض و بلاغت و قادر الکلام شاعر تھے۔ طارق جمیلانی نے مرحوم رہبر تابانی کے کچھ اشعار کے حوالے سے اپنے تاثرات پیش کرتے ہوئے ان کی فنی عبور پر اور ان سے اپنے تعلق کا ذکر بھی کیا۔ اس دوران صدر محفل نصیر انصاری کے علاوہ محسن قدوائی، وقار بارہ بنکوی، ماسٹر عرفان بارہ بنکوی، شاعر ہاشم، نبیل اعظمی پوری، منیر فیضی رام نگری، نہال رضوی وغیرہ کی جانب سے تعزیتی قطعات پیش کئے گئے جبکہ اس دوران بزم اشہر کے جنرل سکریٹری ارشاد بارہ بنکوی، نعیس بارہ بنکوی، ڈاکٹر ایس۔ ایم۔ رضیہ، اشہد محمد میاں، محمد رضوان، جاوید شہر کے علاوہ دیگر سوگواران ادب نے شرکت کی عبید اشہر نے حاضرین کا شکریہ ادا کرتے ہوئے رہبر صاحب کی محبتوں اور شفقتوں کو یاد دلایا اور آنکھیں خراج عقیدت پیش کیا۔

## رہبر تابانی کی رحلت پر سوگوارانِ ادب کی جانب سے تعزیتی نشست

## اعظم گڑھ: ساتھ میں رہنے والی خاتون کی بیٹی کی عصمت دری کی، گرفتار

اعظم گڑھ 24 ستمبر (پی این ایس) ایک خاتون نے نئی پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرتی ہوئی کہا کہ پریاگ راج کے گڈنگ رے رہنے والے ایم پرکاش جیسوال نے اس کی بیٹی کے ساتھ کی بار عصمت دری کی۔ جب وجہ طلب ہوئی تو اسے دھمکی دی گئی اور معاملہ قابل بھی کرایا گیا۔ مدعی مقدمہ نے کہا کہ وہ گزشتہ تین سالوں سے ایم پرکاش کے ساتھ میاں بیوی کی طرح رہ رہی تھی۔ اس دوران اس نے اپنی بیٹی کے ساتھ بھی غلط کام کیا۔ پولیس نے شکایت کی بنیاد پر مقدمہ درج کیا اور ہفتہ کے روز ملزم ایم پرکاش جیسوال کو شہر کے متعرج کیس سے گرفتار کر کے چالان جاری کیا۔

## دیوبند کے عجب ایس ڈی ایم کا غضب کارنامہ

دیوبند 24 ستمبر (ایچ ایف خان) آگر ہم اپنے ملک کی صورت حال دیکھیں تو تقریباً ہمارے ہر ادارے کی کارکردگی غیر تسلی بخش نظر آئے گی۔ ریاست میں لا اینڈ آرڈر کی صورت حال دن بدن خراب ہوتی جا رہی ہے۔ پولیس پر الزام ہے کہ وہ جرائم پیشہ افراد کی سامنے دن بھی ہے۔ لیف آئی آر سے لے کر فائل تک پہنچنے میں کئی سال لگ جاتے ہیں۔ انصاف کی دہائیاں کھیری جاتی ہیں۔ عدالتوں میں ہر مقدمہ پوائنٹ مقدمہ بن جاتا ہے جس میں مقدمہ دائر کرنے والے کے پاس شل ہو جاتے ہیں۔ کبھی کبھار کوئی مقدمہ دائر کرنے والا بھی بھول جاتا ہے کہ اس کا کوئی کیس چل رہا تھا۔ اگر دیکھا جائے تو تحقیق دو نمبری، دھوکہ دہی، لوٹ کھسوٹ، ملاوٹ اور کرپشن میں تو ہماری کارکردگی مثالی ہے مگر جہاں ہر جگہ کارکردگی صفر ہے۔ دیوبند میں ایس ڈی ایم کے عہدہ پر تعینات رہے سنجیو کمار کی بھی ایسی ہی ایک کارکردگی سامنے آئی ہے جس میں انہوں نے تین سال پہلے وقت پاچکے متوفی شخص کو زندہ دکھا کر اس کے وارثان جن کے لئے اور فرضی متوفی کی بنیاد پر اس کی بیوی اور بیٹے سے ان کا ناکارہ تنق بھی چھین لیا۔ معاملہ کمشنر کی عدالت میں پہنچا تو عجب ایس ڈی ایم کا غذ کارنامہ سامنے آیا۔ ان دنوں کانپور میں ایس ڈی ایم عہدہ پر تعینات سنجیو کمار کے خلاف حکومت کو رپورٹ ارسال کرنے کی تیاری کی جا رہی کیا۔ ریسٹوریشن میں بلجام کی موت کے بعد اس کی زمین میں بیٹے سنوں، پورن سنگھ اور اس کی اہلیہ کشمیری کا نام درج ہونے پر اعتراض کیا گیا۔ مرکوزہ معاملہ میں سنوفائی کرتے ہوئے اس وقت کے ایس ڈی ایم سنجیو کمار نے اپنے فیصلے میں لکھا ہے کہ 13 اگست 2022 کو پورن سنگھ ان کے سامنے حاضر ہوا اور اپنے داخل پیش کیے۔ سماعت کے بعد ایس ڈی ایم نے دلوں بیٹوں اور ان کی والدہ کو نامزدگی والے سال 2018 کے اندکات کے مطابق 2023 کو خارج کر دیا جس کی اپیل پورن سنگھ کے بھائی سنوں کمار نے ایڈیشنل کمشنر بریلی کی عدالت میں داخل کر دی، سماعت کے دوران کمشنر نے پایا کہ ایس ڈی ایم کے ذریعہ جس پورن سنگھ کے بیان 13 اگست 2022 کو درج کئے گئے بتائے جا رہے ہیں اس موت کو سال 2019 میں ہوچکی ہے۔ ایسے میں کس طرح کوئی مردہ شخص ایس ڈی ایم کی عدالت میں جاسکتا ہے۔ مذکورہ معاملہ میں ایڈیشنل کمشنر سریندر رام نے ایس ڈی ایم دیوبند کے حکم کو منسوخ کرتے ہوئے معاملہ کو دیوبند کے موجودہ ایس ڈی ایم کی عدالت میں واپس بھیج دیا اور ہدایت دی کہ وہ معاملہ کی دوبارہ سنوائی کریں۔ ایڈیشنل کمشنر سریندر رام نے بتایا کہ مذکورہ معاملہ میں اس وقت کے ایس ڈی ایم سنجیو کمار کے خلاف حکومت کو رپورٹ بھیجی جائے گی۔

## نبی اکرمؐ سے محبت دین حق کی شرط اول ہے: مفتی امجد علی وارثی مصباحی

ایودھیا۔: اللہ تبارک وتعالیٰ نے انسانوں کی ہدایت وراہنمائی کے لیے کم وبیش ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء کرام علیہم السلام کو اس خاک دان گیتی پر مبعوث فرمایا جنہوں نے خلق خدا کے سامنے پیغام حق سنایا، بھلائی کا حکم دیا اور برائی سے منع فرمایا، اللہ تبارک وتعالیٰ کا پیغام دوسروں تک پہنچانے میں ذرہ برابر بھی کوتاہی نہیں کی۔ اور سب سے اخیر میں ہم سب کے آقا ومولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو بھیجا یہ اعلان فرماتے ہوئے کہ یہ آخری نبی اور رسول ہیں۔ ان کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا اور قیامت تک آنے والے لوگوں کے لیے یہ لازم کر دیا گیا کہ ان کی اتباع اور پیروی کریں۔ ان سے محبت والفت رکھیں۔ ان کے اسوہ حسنہ کے مطابق زندگی گزاریں۔ ان ہی چیزوں کی بنیاد پر آدمی پکا مسلمان اور کامل مومن ہوتا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا تمام انسانوں پر احسانات واکرامات اظہر من الشمس ہیں۔ کیونکہ آپ نے انسانیت کی فلاح و بہبود کے لیے بے مثال کوششیں فرمائیں۔ انہیں جنت میں داخل کرنے اور عذاب دوزخ سے بچانے کے لیے عمدہ تدابیر اختیار فرمائیں۔ ان سب چیزوں کو قرآن کریم نے کھلے طور پر بیان فرمایا۔ ان خیالات کا اظہار جامعہ چشتیہ کے استاد اور ماہر تعلیمات مفتی امجد علی وارثی مصباحی نے کیا۔ آپ نے اللہ تبارک وتعالیٰ اور اس کے رسول کی محبت کی اہمیت واقادیت کو بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ اگر تمہارے باپ اور بیٹے اور بھائی اور بیویاں اور برادری اور مال جو تم نے کمائے ہیں اور وہ تجارت جس کے نقصان سے تم ڈرتے ہو اور مکانات جنہیں تم پسند کرتے ہو تمہیں اللہ اور اس کے رسول اور اس کی راہ میں لڑنے سے زیادہ پیارے ہیں تو انتظار کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم بھیجے، اور اللہ نافرمانوں کو راستہ نہیں دکھاتا۔ (توبہ، ۲۴) اس آیت کریمہ کے آخری الفاظ اس بات کی گواہی دے رہے ہیں کہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کے بغیر ایمان و اسلام کے دعویٰ کرنے والوں کو بارگاہ الٰہی سے ہدایت نصیب نہیں ہوتی ہے اور یہ لوگ بظاہر مسلمان ہونے کے باوجود فاسق وگمراہ ہیں۔ مختلف احادیث میں یہ موجود ہے کہ ایمان اور اسلام اسی وقت مکمل ہوگا جب آپ کے قلوب میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت زندہ ہو۔ مثلاً حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تین خصلتیں ایسی ہیں کہ جس میں یہ پیدا ہو جائیں اس نے ایمان کی مٹھاس کو پالیا۔ اول یہ کہ اللہ اور اس کا رسول اس کے نزدیک سب سے زیادہ محبوب بن جائیں، دوسرے یہ

## گریبان پکڑا، بال کھینچے اور پھر..... نوئیڈا کے سوسائٹی میں کتے پر لڑائی، خاتون کا ویڈیو وائرل

نوئیڈا 24 ستمبر (پی این ایس) سوشل میڈیا پر آئے روز طرح طرح کی ویڈیو وائرل ہوتی رہتی ہیں۔ دارالحکومت دہلی سے متصل اتر پردیش کے نوئیڈا کا ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہونے میں بہت آگے ہے۔ یہاں کے کسی نہ کسی سوسائٹی میں اکثر ہنگامہ ہوتا رہتا ہے اور اس کا ویڈیو سوشل میڈیا پر بھی وائرل ہوتا ہے۔ ایسا ہی ایک ویڈیو ان دنوں وائرل ہو رہا ہے جس میں نوئیڈا کی ایک خاتون ایک مرد کے ساتھ ہاتھا پائی کرتی نظر آرہی ہے۔ دراصل نوئیڈا کی ایک ہاؤسنگ سوسائٹی میں اپنے کتے کے پھوکر ہٹانے پر ایک مرد اور عورت کے درمیان جھگڑا ہوا تھا۔ ویڈیو میں خاتون کو گالی گلوچ کرتے ہوئے سنا جاسکتا ہے۔ ویڈیو میں واضح طور پر دیکھا جاسکتا ہے کہ خاتون مرد کا کالر پکڑ کر اس کے بال کھینچ رہی ہے۔ ویڈیو میں، خاتون مرد سے چیختی ہے کہ اپنا پٹرنٹ اوفز (ایسوسی ایشن (AOA) سپریم کورٹ سے بڑی ہوگئی ہے؟ آدمی کی جانب سے اسے پرسکون کرنے کی کوششوں کے باوجود، وہ اسے جھٹکتی رہتی ہے، اس کے بال کھینچتی ہے اور بالآخر اسے تھپڑ مارنے کی کوشش کرتی ہے۔ وائرل ہونے والے ویڈیو پر ردعمل دیتے ہوئے نوئیڈا پولیس نے ٹویٹر پر کہا، اس واقعہ کے سلسلے میں نوئیڈا سیکٹر-113 پولیس اسٹیشن میں ایک کیس درج کیا گیا ہے۔ یہ لڑائی انکرالف ایونیو کے چیئرمین اور اس کے ایک رہائشی کے درمیان ہوئی۔

## فل پینٹ اور شرٹ پہن کر اسکول آئیں گے طلبہ وطالبات

دیوبند 24 ستمبر (ایچ ایف خان) حکومت کی جانب سے ڈینگو، ملیریا اور چکن گنیا کے بڑھتے اثرات دیکھتے ہوئے سرکاری پرائیری اسکولوں میں زیر تعلیم طلبہ وطالبات کو فل پینٹ اور شرٹ پہن کر آنے اور اسکول احاطہ میں گندے پانی کے جمع ہونے کے ہوا کو روکنے کے لیے اقدامات بڑے پیمانے پر کئے جانے کے احکامات جاری کئے گئے ہیں، واضح ہو کہ دیابت ضلع بلند شہر میں پرورڈ ڈینگو ملیریا کے کیس کیا گیا ہے تاثر مریضوں کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے جس کے پیش نظر حکومت کی جانب سے بلاک تعلیمی افسر کو ارسال کردہ مکتوب میں کہا گیا ہے کہ اسکولوں کے آس پاس کھلی نالیوں اور تھلوں وغیرہ میں بارہ پانی جمع نہ ہونے دیا جائے۔

## حجاب کے خلاف سویزرلینڈ کی احمقانہ حرکت ناقابل برداشت

بریلی 24 ستمبر (پی این ایس) آل انڈیا مسلم جماعت نے اپنے جاری بیان میں کہا کہ سوئزرلینڈ کے حکمرانوں نے اسلام کے خلاف ہم بھائی کے ہاں پرمٹن لگایا ہے جو کسی بھی حال میں برداشت کے لائق نہیں۔ مذکورہ خیالات کا اظہار کرتے ہوئے آل انڈیا مسلم جماعت کے قومی صدر مفتی شہاب الدین رضوی نے کہا کہ سوئزرلینڈ کے حکموں کا رویہ مسلم مخالف ہے جس کی ہم مذمت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ جواب ہمارا نقطہ نظر یہ ہے کہ سوئزرلینڈ سرکار ہماری مذہبی آزادی چھیننا چاہتی ہے وہاں ہماری مستورات کے حجاب پر جو پابندی لگائی ہے جواب پہنچنے پر جرمانہ لگایا ہے وہ دنیا بھر کے مسلمانوں کے دل کو تکلیف پہنچانے کے سوا کچھ بھی نہیں ہے۔ ہم بھارت سرکار سے گذارش کرتے ہیں کہ وہ دیر کیے بغیر سوئزرلینڈ کی اس نازیبا حرکت کو روکنے کے لیے کوئی سخت قدم اٹھائیں بھارت میں رہنے والے 35 کروڑ مسلمان بھی آپ کی طرف دیکھ رہے ہیں۔ اس دوران آل انڈیا مسلم جماعت کے قومی جنرل سکریٹری حافظ وارث احمد زہری نے کہا کہ مسلم دشمن طاقتیں ہمیشہ سے اسلام کی حقانیت کو للکارتی رہی ہیں مگر ہر دور میں انہیں ذلیل وخوار ہونا پڑا ہے۔ ہم بھارت کے وزیر اعظم سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ اس پر پابندی لگانا احتمالہ حرکت ہے جو ناقابل برداشت ہے۔

## انڈیا الائنس:

# یوپی میں سپا کے رحم وکرم پر منحصر نہیں رہے گی کانگریس

## بی ایس پی کی حمایت نہ ملنے پر بھی اکیلے لڑے گی الیکشن

لکھنؤ:24 ستمبر(پی این ایس) سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو نے کہا ہے کہ بی جے پی کی حکومت میں اتر پردیش میں جنگل راج ہے۔ اقتدار کو بچانے کے لیے بی جے پی کے غنڈے اور مافیا انتشار پھیلا رہے ہیں۔ بی جے پی لیڈروں نے ریاست کا امن وامان برباد کردیا ہے۔ ڈاکٹر گھنشیام مہترپالچی کو سلطان پور میں بی جے پی لیڈر کے بھتیجے نے سے بدردی سے پیٹا۔ ڈاکٹر گھنشیام مہترپالچی سلطان پور کے پالی اسپتال کے ہند پور میں تعینات تھے۔ اسی طرح کانپور میں بی جے پی لیڈر کی دھوکہ دہی سے کسان بابو سنگھ نے خودکشی کرلی۔ بی جے پی لیڈر نے دھوکہ دہی سے کسان کی زمین کا رجسٹریشن کروایا۔ کسان کے اہل خانہ بی جے پی لیڈر کی گرفتاری کا مطالبہ کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ سے انصاف کا مطالبہ کررہے ہیں لیکن متاثرین کو انصاف نہیں مل رہا ہے۔ کلنا ہے وزیر اعلیٰ اخلاقی چھٹی پر چلے گئے ہیں۔ کانپور میں ہی بی جے پی کونسلر کے شوہر نے طاقت کا گھمنڈ اور غرور دکھاتے ہوئے ایک نوجوان کی بری طرح پٹائی کی۔ مسٹر اکھلیش یادو نے کہا کہ وزیر اعلیٰ کو بتانا چاہئے کہ ستاشو خاندان کی بات کیوں نہیں سنی جارہی ہے۔ یوپی ریاست میں غریبوں اور محروموں کے ساتھ ناانصافی ہو رہی ہے۔ کسی کو انصاف نہیں مل رہا۔ بی جے پی حکومت میں غنڈوں کو اقتدار کا تحفظ حاصل ہے۔ خواتین اور بچیوں کی عصمت دری اور قتل کے واقعات میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ ریاست میں غازی پور سے غازی آباد اور وارانسی سے سہارنپور تک جرائم کے واقعات میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے۔ بدمعاشوں نے منچکی شام جون پور میں ایک میڈیکل اسٹور پر فائرنگ کرکے لوٹ مار کی۔ گزشتہ دھمرات کو سہارنپور کے گنگوہ کے ایک گاؤں سے ایک لڑکی کو اغوا کرکے اس کی عصمت دری کی گئی۔ بی جے پی حکومت میں امن وامان تباہ ہوچکا ہے۔ بی جے پی اور وزیر اعلیٰ کا زیر دفاتس کا نعرہ جھوٹا ہے۔ بی جے پی کے طاقتور اور مجرم لیڈروں کی حفاظت کرتا ہے۔ بے گناہوں کو جھوٹے مقدمات میں پھنساتے ہیں۔

لکھنؤ:24 ستمبر(پی این ایس) انڈیا الائنس نے اب سیٹ شیئرنگ کی سمع پر بات چیت شروع کردی ہے۔ اس گفتگو میں سب سے زیادہ مسائل یوپی میں پیدا ہونے والے ہیں۔ یہاں ایس پی کانگریس کو پانچ سے سات سیٹیں دینے کے موڈ میں ہے۔ اگر ایسا ہوتا ہے تو ریاست میں یہ اتحاد ٹوٹ سکتا ہے اور کانگریس اکیلے انتخابات میں اتر سکتی ہے۔

اکھلیش یادو نے حال ہی میں ایک بیان دیا تھا کہ ان کی پارٹی انڈیا الائنس سے سیٹیں نہیں مانگے گی بلکہ انہیں دے گی۔ ان کے بیان کو کانگریس کے ساتھ سیٹ شیئرنگ سے جوڑا جارہا ہے۔ قومی اور اپگیشر سیٹوں کے انتخابی نتائج سے متعلق یوپی کانگریس کے صدر اجے رائے کے بیان کے بعد ریاستی سطح پر دونوں پارٹیوں کے درمیان خاموش اختلاف ہے۔ تاہم کانگریس کی اعلیٰ قیادت اس معاملے میں مکمل طور پر خاموش ہے۔ ایس پی کانگریس کے ساتھ اتحاد چاہتی ہے لیکن وہ 2019 کے لوک سبھا انتخابات کے مطابق کانگریس کے سیاسی اثر ورسوخ کا فیصلہ کرنا چاہتی ہے۔ جہاں رائے بریلی کی واحد سیٹ کانگریس کو ملی۔ راہل خود اپنی سیٹ ہار گئے۔ کانگریس بھی اتحاد چاہتی ہے لیکن اس کے ڈھنگ میں 2009 کے لوک سبھا انتخابات میں جیتی گئی سیٹیں ہیں۔ جہاں انہوں نے اپنے بل بوتے پر 21 سیٹیں جیتی تھیں۔ کانگریس اس اتحاد میں 15 سے 20 سیٹیں حاصل کرنا چاہتی ہے۔ سارا مسئلہ یہیں ہے۔ سیٹوں کی تقسیم کے معاملے پر دونوں پارٹیاں دو الگ الگ پلوں پر ہیں۔ کانگریس نے پورے یوپی کو تین زمروں میں تقسیم کیا ہے۔ اس نے 30 سیٹوں کا انتخاب کیا ہے جہاں پارٹی پوری طاقت سے لڑنا چاہتی ہے۔ وہ ان کو اے زمرہ کی سیٹوں کے طور پر غور کررہی ہے۔ بی جے پی کی سیٹیں وہ سیٹیں ہیں جہاں پارٹی گزشتہ انتخابات میں باعزت سیٹیں ملی تھیں۔ ان کی تعداد بھی 30 ہے۔ باقی سیٹیں بی کیٹگری کی ہیں۔ جہاں پارٹی کو زیادہ توقعات نہیں ہیں۔ اتحاد بنانے میں ناکامی کی صورت میں بھی کانگریس یوپی کو شکست دینے کے لیے اپنی پارٹنر پارٹیوں کو ذمہ داری اور فراہم کرے گی۔ کانگریس کے ریاستی صدر اجے رائے کا کہنا ہے کہ پارٹی اے اور بی زمرہ کی سیٹوں پر اپنی پوری طاقت لگادے گی۔ ہم اتحاد میں شامل ہونا چاہتے ہیں لیکن اگر ہمیں دو تا سے کم سیٹیں ملیں تو ہمارا متبادل انتخابی لڑنے کا آپشن کھلا ہے۔ ہم نے جن سیٹوں کو اے کیٹگری میں رکھا ہے ان پر سطحی سطح پر بھی الیکشن کی تیاریاں شروع ہوگئی ہیں۔ ان انتخابات میں ہم کسی کے رحم وکرم پر منحصر نہیں ہیں۔ کانگریس ایک قومی پارٹی ہے اور یہ لوک سبھا کا الیکشن ہے نہ کہ اسمبلی کا۔

سیاسی ماہرین کا کہنا ہے کہ کانگریس اور ایس پی دونوں اتحاد سے الیکشن لڑیں گے۔ کانگریس یوپی میں بی جے پی کی سیٹوں کو محدود کرنے کے لیے کسی بھی قسم کا سمجھوتہ قبول کرے گی۔ کانگریس متبادل کو بکھرنے کا الزام نہیں لگنے دے گی۔ نتیش کمار کے ساتھ ابتدائی بات چیت میں راہل گاندھی نے واضح کیا ہے کہ وہ بی جے پی کے خلاف ہر بیٹ پر مشترکہ اپوزیشن سے صرف ایک امیدوار چاہتے ہیں۔ اس کے لیے ان کی پارٹی بڑی ہمت دکھانے کو تیار ہے۔ یوپی کو لے کر جو بیان بازی کی جارہی ہے وہ زیادہ سے زیادہ سیٹیں حاصل کرنے کی کوشش ہے۔ جب ایس پی لیڈر اپنی بات چیت میں کانگریس کو دو سیٹوں تک محدود کرتے ہیں تو کانگریس چالیس سیٹوں کا دعویٰ کرنے لگتی ہے۔ حقیقت ان دونوں کے درمیان کہیں ہے۔ دونوں جماعتیں اس اتحاد میں زیادہ سے زیادہ نشستیں حاصل کرنے کی آخری دم تک کوشش کریں گی۔

کانگریس یوپی کو لے کر فکرمند نظر آرہی ہے۔ وہ ریاست میں اپنی سیٹیں بڑھانا چاہتی ہیں۔ اس نے دو دروازے کھلے چھوڑے ہیں۔ ایک طرف، وہ اکھلیش اور جینت چودھری کے ساتھ انڈیا کے اتحاد میں ہیں، دوسری طرف، پارٹی یہ بھی یقینی بنانے کی کوشش کررہی ہے کہ بی ایس پی بھی اس اتحاد میں شامل ہو۔ اگر بی ایس پی کو ایس پی سے دقت ہے تو کانگریس بی ایس پی کے ساتھ اتحاد کرسکتی ہے اور ایس پی کی مخالف وسائیوں پر ڈی امیدوار کھڑا کرسکتی ہے۔ بی ایس پی سے بات چیت یوپی پردیش کانگریس کی سطح پر نہیں بلکہ قومی سطح پر ہورہی ہے۔ زراع کے مطابق راہل اور پرینکا دونوں بی ایس پی کے ساتھ اتحاد کرنے کی کوشش کررہے ہیں۔ اندر کی خبریں ہیں کہ پرینکا گاندھی نے خود اس سلسلے میں مایاوتی سے براہ راست بات کی ہے۔ تاہم اس بارے میں کانگریس اور بی ایس پی کی طرف سے کوئی سرکاری بیان نہیں آیا ہے۔ مایاوتی مسلسل اس بات کا اعادہ کررہی ہیں کہ کل ہند بی ایس پی اور انڈیا اور این ڈی اے دونوں اتحاد سے دور رہے گی۔

# بھاجپا حکومت میں اتر پردیش میں جنگل راج قائم

## اقتدار کو بچانے کے لیے بی جے پی کے غنڈے اور مافیا انتشار پھیلا رہے ہیں: اکھلیش یادو

# یوپی کے سابق ڈپٹی سی ایم کی بہن کے گھر چوری، زیورات اور رقم لے اڑے

لکھنؤ:24 ستمبر(پی این ایس) سیتا پور کے محمود نگر گاؤں کے مجرا پالھک گنج میں سابق ڈپٹی سی ایم دنیش شرما کی بہن سندھیا پالھک کے گھر سے چوروں نے زیورات اور 10 ہزار روپے چوٹ لے گئے۔ جس کی پی سی آر نے جائے وقوعہ کے ایک بندھکان سے گھر پر مسلمان بھی چھین لیا گیا۔ دونوں واقعات کی وجہ سے پولیس کے ناکہ پٹرولنگ مواید نشان ہے۔ سندھیا پالھک بیٹے کارتیہ پالھک اور بیٹی کے ساتھ رہتی ہیں۔ چوروں نے جمعہ کی رات تقریباً ایک بجے اس کے گھر پر چھاپا مارا اور سونے کی چین، ایک ہیرے کی انگوٹھی اور 10 ہزار روپے نقد لے گئے۔ ہفتہ کی صبح گھر والے بیدار ہوئے تو واقعہ چوری کا علم ہوا۔ جب سی سی ٹی وی کیمرہ چیک کیا گیا تو کرتا اور جینز پہنے ایک چور نظر آیا۔ چور نے منہ میں ٹارچ پکڑی ہوئی تھی۔ اس کے سر پر تولیہ بندھا ہوا تھا۔ متاثرہ کے گھر میں کتے بھی رکھے گئے تھے لیکن وہ چوروں کی آواز محسوس نہیں کرسکے۔ خدشہ ظاہر کیا جارہا ہے کہ فوج میں نظر آنے والے چور کے ہمراہ ساتھی ممکنہ طور پر متاثرہ کے گھر کے باہر بھی موجود تھے۔ اس کے علاوہ قصبہ میں ظہیر خان کے بند گھر پر بھی چور چھاپہ مار کر ٹی وی، انورٹر، گیس سلنڈر اور دیگر سامان لے اڑے۔ ظہیر خان دبئی میں رہتے ہیں۔ گاؤں والوں کے کاموں کے رہنے والے دنیش کی بہن انمول خان کو چوری کی اطلاع دی تو وہ گھر پہنچی۔ پولیس نے دونوں واقعات میں مقدمات درج کرلیے ہیں۔

# خواہشات نفس کو اطاعت رسولؐ پر قربان کرنا ہی سچی محبت کا تقاضہ: عبدالعلیم فاروقی

## مدرسہ ابراہیمیہ میں جلسہ سیرت النبیؐ وتعلیمی مظاہرہ منعقد

لکھنؤ:24 ستمبر(پی این ایس) گزشتہ شب ٹھاکر گنج واقع مدرسہ ابراہیمیہ شاخ جامعۃ الزہرا للبنات الاسلامیہ میں جلسہ سیرت النبی تعلیمی مظاہرے کا انعقاد روحانی ماحول میں کیا گیا جس کی صدارت مولانا عبدالعلیم فاروقی نے کی اور نظامت کے فرائض مولانا شہباز ندوی نے بخوبی انجام دیے۔ جلسے کی سرپرستی عبدالوحید فاروقی صدر صحابہ ایکشن کمیٹی کے ذمہ تھی۔ جلسہ کا آغاز قاری فرحان فرقانی کی تلاوت سے ہوا۔ اس کے بعد قاری فیصل رشیدی، قاری ارقم تھوری، قاری طارق عمر گھیمہ پوری نے بارہ گاہ رسالت میں نذرانہ عقیدت پیش کیا۔ جانشین امام اہل سنت مولانا عبدالعلیم فاروقی نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا اس وقت جبکہ الحاد کی لہریں چل پڑی ہیں، ہر طرف شر وفساد کا بازار گرم ہے سلیم بہن بیٹیوں کا ایمان اس کی عزت داؤ پر لگی ہوئی ہے، انہیں اسلام سے برگشتہ کیا جارہا ہے۔ ہم سب کی یہ ذمہ داری بنتی ہے کہ اپنے بچوں کی صحیح تربیت کی فکر کریں، ان کی تعلیم کا بہتر طریقہ اختیار کریں تاکہ وہ دنیا میں اپنے چہرے تشخصات کے ساتھ زندہ رہیں، ہمارا دین کوئی رسم نہیں ہے بلکہ خوبی کرنگ کے اپنی زندگی گزارنے کے بعد اپنی امت کو بھی عمل کرنے کا حکم دیا ہے۔ لہٰذا ہمیں نبی کریمؐ کی زندگی کو سامنے رکھ کر اپنی زندگی بسر کرنی چاہیے۔ خواہشات نفسانی کو احکام الٰہی اور نبی کی فرمانبرداری پر قربان کردینا ہی رسول اللہ سے سچی محبت کا تقاضہ ہے۔ تعلیمی مظاہرہ میں مدرسہ ابراہیمیہ کے طلباء وطالبات نے اپنا اپنا پروگرام پیش کیا جو کہ: نعت، تقریر، حفظ سورہ، حفظ حدیث، دعاؤں اور مکالمہ پر مشتمل تھا، بچیوں کے مظاہروں نے نہ صرف یہ کہ سامعین محظوظ ہوئے بلکہ مستقبل میں ان بچیوں کی کامیابی کی نوید سنادی گئی۔ مقرر خصوصی مولانا نکیل اشرف نعمونی نے سیرت نبوی کے حوالے سے اپنے خطاب میں کہا تاریخ شاہد ہے کہ دنیا کے اندر جتنے بھی انسان اب تک آئے اور آئیں گے ان میں سب کے سامیاب ہستی آقائے دو جہاں محمد عربیؐ کی ذات ہے۔ آپ کی معجزانہ زندگی اور ہر سنت قیامت تک کے انسانوں کے لیے اسوہ ہے۔ مولانا آفتاب عالم خیرآبادی ندوی نے کہا کہ کریم کریم عظیم کا مظہر ہیں ملت اسلامیہ کیلئے سرمایہ افتخار ہیں، اخلاق عالیہ کے پیکر، امانت دار ودیانت دار ہیں۔ آپؐ نے پورے عالم کے سامنے ایسے عمدہ اخلاق پیش کئے کہ پوری انسانیت اس کی مثال پیش کرنے سے عاجز وقاصر ہے۔ اس تعلیمی مظاہرہ میں صوبہ کے کئی علماء خطباء و شعراء نے شرکت کی جس میں مہمانوں نے اپنے تاثرات کا اور مدرسہ ابراہیمیہ کے تئیں نیک خواہشات کا اظہار فرمایا۔ مولانا شاہزین ندوی ناظم جامعۃ الزہرا للبنات نے تعلیم کے حوالے سے کہا کہ ہمارے بزرگوں نے جو کارنامہ انجام دیا ہے وہ مدارس اسلامیہ کی شکل میں ہے اور یہی مدارس ملت اسلامیہ کے تحفظ وبقا کی ضمانت ہیں۔ جلسہ کا اختتام مولانا عبدالعلیم فاروقی کی دعا پر ہوا۔ جلسہ میں شہر واطراف کے لوگوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔ جس میں عاصم مارشل، الہام اللہ عرف بابو بھائی کارپورٹر بکلب عابد وارث محمد حسن کارپورٹر، مفتی شہباز ندوی، محمد پرویز، محمد ارشد، محمد حاص، بوبھائی، عبدالقیم، محمد شکیل بھائی، مجاہد بھاء، محمد شاکر بھائی، حافظ محمد عیسیٰ بلی احمد محمد رضوان کے علاوہ کثیر تعداد میں لوگ موجود تھے۔(

## دنیا صحابہ کرامؓ کے احسانات کا بدلہ نہیں چکا سکتی: مولانا محمد سفیان نظامی

اسلامک سنٹر آف انڈیا کے زیر اہتمام "۱۲ روزہ جلسہ ہائے سیرت النبیؐ، سیرت صحابہؓ واصلاح معاشرہ" کے آٹھویں جلسے کا انعقاد لکھنؤ، ۲۴ ستمبر۔ اسلامک سنٹر آف انڈیا کے زیر اہتمام "۱۲ روزہ جلسہ ہائے سیرت النبیؐ، سیرت صحابہؓ واصلاح معاشرہ" کا اہتمام کیا گیا۔ جلسے کو خطاب کرتے ہوئے مولانا محمد سفیان نظامی استاد دارالعلوم فرنگی محل نے کہا کہ حضور پاکؐ کی ذات اقدس سراپا نور ہے۔ ایسا نور مجسم جس سے ظلمات کا قلع قمع ہوتا ہے۔ آپؐ کے مبارک نور صحابہ کرامؓ میں منتقل ہوا اور ان کی زندگیاں روشن ہوگئیں۔ صحابہ کرامؓ نے اپنے محبوب خاتم الانبیاء رحمۃ للعالمین کے احکامات، تعلیمات وہدایات کو پوری دنیا میں عام کیا۔ دنیا آج تک صحابہ کرامؓ کے احسانات کا بدلہ نہیں چکا سکی۔ مولانا نے کہا کہ اطاعت الٰہی یہ ہے کہ خدا تعالیٰ نے جو حکم جیسا دیا ہے ویسا ہی اس کو کیا جائے۔ اپنی طرف سے اس میں کچھ بھی کی زیادتی نہ کی جائے۔ صحابہ کرامؓ نے سیرت رسول کا ہر گوشہ ہم تک پہنچا دیا ہے۔ ہمیں اپنے اخروی اور دینی فائدے کے لیے اس کو اپنانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ آج ضرورت اس بات کہ ہے کہ سیرت نبویؐ اور صحابہ کرامؓ کی زندگیوں کا مطالعہ کیا جائے اور تمام انسانوں تک رسول کا پیغام پہنچایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ہم تمام مسلمانوں پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ ہم اپنی زندگیوں کو سیرت نبویؐ سے ہم آہنگ کریں اور دنیا کے سامنے اخلاق نبویؐ کا نمونہ پیش کریں۔ جلسے کا آغاز دارالعلوم کے استاد قاری قمرالدین کی تلاوت قرآن پاک سے ہوا اور نعت پاک کا نذرانہ محمد شمیم نے پیش کیا۔ جلسے کا اختتام مولانا محمد سفیان نظامی کی دعا پر ہوا۔ اس موقع پر دارالعلوم کے تمام اساتذہ مولانا شفیق الرحمن، مولانا عبدالقطیف، مولانا محمد رضوان، قاری محمد ہارون، قاری تنویر عالم، مولانا عبدالمنیف، قاری محمد شمیم، قاری محمد ارشاد اور طلبہ موجود تھے۔

## حضورؐ کی سیرت تمام انسانوں کے لئے مشعل راہ ہے: مولانا حیدر علی ندوی

لکھنؤ:24 ستمبر۔ انجمن غلامان مصطفیٰ تیکی کیپر لکھنؤ کے زیر اہتمام ہونے والے بارہ روزہ جلسہ سیرت النبیؐ وجلسہ سیرت صحابہ کا آٹھواں جلسہ جناب حفیظ الرحمن صاحب کی سرپرستی ونور احمد نور لکھنوی کی صدارت اور قمر الحسن خاں کی نظامت میں مسجد زینب "ہشتاق پورم راجیو پورم میں منعقد ہوا۔ جلسہ کا آغاز تلاوت کلام پاک سے امام سبھجد نے کیا۔ جلسہ کو خطاب کرتے ہوئے مولانا حیدر علی ندوی نے کہا کہ آپؐ کی آمد کا دن تمام انسانوں کے لئے سب سے مبارک اور خوشی کا دن ہے۔ آپؐ کے طفیل میں انسانیت کی زندگی میں جگہ جگہ جلسوں کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ حضورؐ کی سیرت تمام انسانوں کے لئے مشعل راہ ہے۔ صحابہ کرامؓ آپؐ کی عادت شریفہ پر نظر رکھتے تھے اور اس پر عمل کرتے تھے۔ اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لیے سنتوں پر عمل کرنا ضروری ہے۔ بعد تقریر نور احمد نور لکھنوی، قمر الحسن خاں، مجتبیٰ الحسن، محمد رحمت علی، محمد احمد خاں، نے نعت ومنقبت کے اشعار پیش کئے۔ انجمن نظامیہ پیش باغ کے اراکین نے نعت ومنقبت کے ساتھ نعتی صلوٰۃ وسلام کا نذرانہ پیش کیا۔ جلسہ کا اختتام قمر الحسن خاں کی دعا پر ہوا۔

# جشن افتتاح حسینیہ نظام الدولہ وامام صادق تعلیمی سینٹر

لکھنؤ ۲۴ ستمبر نظام الدولہ ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر ٹرسٹ کے زیر اہتمام ایک عالیشان جشن افتتاح حسینیہ نظام الدولہ وامام صادق علیہ السلام تعلیمی سینٹر بمقام مسجد نظام الدولہ زہرا کالونی خمارکنج لکھنؤ میں آج بتاریخ ۵ ستمبر بروز دوشنبہ بوقت ۸ بجے شب منعقد ہوگا۔ جشن کا آغاز قاری فرقان حسین کی تلاوت کلام پاک سے شروع ہوگا جس کی نظامت مولانا سید حیدر عباس رضوی کریں گے۔ جشن کی صدارت حضرت آیت اللہ مہدی مہدوی پور کریں گے۔ مہمان خصوصی میں اتر پردیش شیعہ سینٹر وقف بورڈ کے چیئرمین جناب سید علی زیدی و مولانا سید کلب جواد نقوی ہوں گے۔ شعرائے کرام میں صابر علی عمرانی، وصی حسن چوہدری، ڈاکٹر افہام اتر ولی اپنا نذرانہ عقیدت پیش کریں گے۔ پرنسپل ومدیر ادارہ مولانا کلب عابد خان و ادارہ کے سرپرست پروفیسر ڈاکٹر سید محمد محسن نے تمام مومنین سے شرکت کی اپیل کی ہے۔ اس اطلاع ادارہ کے صدر جناب حسن رضا عابدی وسکریٹری انور حسین نے دی ہے۔

## درگاہ شاہ مینا میں جشن عید میلاد النبیؐ کے جلسہ سے مولانا محمد عظیم ازہری کا خطاب

لکھنؤ:24 ستمبر، درگاہ حضرت مخدوم شاہ مینا شاہ میں بینائی ایجوکیشنل ویلفیئر سوسائٹی کے زیر اہتمام بارہ روزہ جشن عید میلاد النبیؐ پیرزادہ شیخ راشد علی بینائی کی صدارت میں منعقد ہوا۔ پروگرام کی شروعات تلاوت قرآن مجید سے قاری محمد اسلام قادری نے کی۔ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے مولانا محمد عظیم ازہری استاد مدرسہ حنفیہ ضیاء القرآن شاہی مسجد بڑا چوراہا نے کہا کہ حضرت محمد مصطفیٰ کی زندگی ساری کائنات کے لئے نمونۂ عمل ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبر کو بے شمار کمالات وخوبیوں سے نوازا ہے۔ دنیا کا ہر نیک عمل رسول کائنات کی عام زندگی میں شامل تھا۔ آپ کی خوش اخلاقی اور تعلیمات کا نتیجہ تھا کہ مذہب اسلام کا پرچم بلند ہونے میں دیر نہ لگی۔ آپ کی تعلیمات سے آگاہ ہونے کے بعد ہر کسی کو احساس ہوا کہ زندگی گزارنے کا اس سے بہتر طریقہ نہیں ہوسکتا۔ لوگ ذوق وذوق مذہب اسلام میں داخل ہونے لگے۔ مولانا نے کہا حضور کی آمد کے بعد غلاموں کو غلامی سے نجات ملی تو یتیموں، بیٹیوں اور غریبوں کے تئیں لوگوں میں انسانی ہمدردی کا جذبہ پیدا ہوا۔ نسل انسانیت کے ساتھ ہمدردی کا جذبہ رکھنے کے لئے جشن کے تمام ادیبوں کو بھی برداشت کیا۔ اخلاق وکردار کی بنیاد پر ہی آپؐ سے متاثر ہوتے گئے۔ مولانا شاہد نواز قمر بیتا پوری، عقیل غازی پوری، ثبات لکھنوی، اور دارالعلوم شاہ مینا کے طلباء نے نعت پاک پیش کئے۔ نظامت کے فرائض قاری محمد اجمل انجام دے۔ صلوٰۃ وسلام کے بعد مولانا عظیم کی دعا پر پروگرام کا اختتام ہوا۔

# خواجہ معین الدین چشتی لینگویج یونیورسٹی میں این ایس ایس کا یوم تاسیس

لکھنؤ۔ خواجہ معین الدین چشتی لینگویج یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر ابن ہنی کلیم کی زیر نگرانی اس سال میں چھٹی سروس اسکیم کے یوم تاسیس کے موقع پر ایک پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ اس خصوصی موقع پر یونیورسٹی کی این این ایس کی پانچ اکائیوں کی طرف سے گود لیے گئے گاؤں کے بچوں کو پروگرام میں مدعو کیا گیا۔ اس اہم پروگرام میں یونیورسٹی کے وائس چانسلر نے این ایس ایس کی اہمیت اور اس کی افادیت پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ این ایس ایس کے رضا کار سماجی اہمیت کے مسائل پر باقاعدہ اور خصوصی کیمپنگ سرگرمیوں کے ذریعے کام کرتے ہیں جو ہندوستانی سماج کے مطابق سامنے آتے رہتے ہیں۔ این ایس ایس رضا کار سماج کے اندر خانگی اور تعلیم بہجت خاندانی بہبود اور غذائیت ماحولیات کا تحفظ اور سماجی خدمت کے پروگرام کے ذریعے بیداری پیدا کرنے کا اہتمام کرتے ہیں۔ مذہن اکادمی پروفیسر ثریان سعید نے یونیورسٹی کی این ایس ایس اکائیوں کے ذریعے کے جارہے مختلف پروگرام کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ این ایس ایس کی اکائیاں یونیورسٹی کیمپس اور گود لے گاؤں میں بیداری کیا یک ایسی مہم جاری رکھے ہوئے ہیں جس کے ذریعے سماج کی سمع پر نمایاں اور مثبت تبدیلیاں ہونے کے امکانات موجود ہیں۔ این ایس ایس کوآرڈینیٹر ڈاکٹر طلی مشرا نے اس موقع این ایس ایس کے ذریعے کے گئے کاموں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ہم نے کیمپس اور گود لئے گاؤں میں مختلف پروگرام کا انعقاد کیا ہے اور مختلف سطحوں پر این ایس ایس رضا کاروں اور گود لئے گاؤں کے درمیان باہمی رابطے کے ذریعے گاؤں کے لوگوں کو بیدار کرنے اور جوڑنے کی کامیاب کوشش کی ہے اسی لئے ہم نے گاؤں کے بچوں کے لئے کیمپس میں پڑھنے شاہا کے ذریعے این ایس ایس کے رضا کار تعلیم سے آراستہ کرنے کا بھی اہم کام کیا ہے۔ اس اہم موقع پر بچوں کو بھی بلایا گیا جیسا کہ ان کے اندر تعلیم اور سماج کے تئیں ایک نئی سوچ پیدا کی جاسکے۔ اس پروگرام میں این ایس ایس رضا کاروں اور گود لئے گاؤں کے بچوں نے ثقافتی پروگرام پیش کیا۔ حوصلہ افزائی کے لئے یونیورسٹی کے وائس چانسلر کی طرف سے ان بچوں میں پڑھنے کے لئے کتابیں، پنسل اور دوسری چیزیں کوپی تقسیم کیا گیا۔ اس پروگرام کا اہتمام نیشنل سروس اسکیم کے پروگرام آفیسر ڈاکٹر ابھے کرشنا نے کیا تھا جس میں نیشنل سروس اسکیم کوآرڈینیٹر ڈاکٹر طلی مشرا نے اہم رول ادا کیا۔

# آر ایس ایس کا مساجد، گرودواروں اور گرجا گھروں میں رابطہ مہم چلانے کا اعلان

لکھنؤ:24 ستمبر(پی این ایس) اتر پردیش کی راجدھانی لکھنؤ کے چار روزہ دورے پر پہنچے سنگھ کے سرسنگھ موہن بھاگوت نے صوبہ اودھ کی ایگزیکٹو کے ارکان سے ملاقات کی۔ انہوں نے سکھوں، مسلمانوں، عیسائیوں، بدھ مت کے پیروکاروں اور پارسیوں سمیت دیگر مذاہب کے لوگوں تک پہنچنے کی حکمت عملیوں پر خیال کیا۔ راجدھانی لکھنؤ میں راشٹریہ سویم سیوک سنگھ کی میٹنگ جاری ہے۔ آر ایس ایس کے سرسنگھ موہن بھاگوت بھی چار روزہ دورے پر لکھنؤ پہنچے ہیں۔ سنگھ کے اجلاس میں انہوں نے اتر پردیش کے صوبائی ایگزیکٹو کے ممبران سے ملاقات کی اور ہم اسمہ پر خیال خیال کیا۔ اس میٹنگ میں سماجی ہم آہنگی بڑھانے پر زور دیا گیا ہے۔ اس میٹنگ میں فیصلہ کیا گیا ہے کہ آر ایس ایس کے کارکنان گردوارہ، چرچ اور مساجد میں اقلیتی برادری کے لوگوں سے بھی رابطہ کریں گے۔ مساجد کے علاوہ چرچ کے پادریوں سے بھی ملاقات کریں گے۔ ایک طرف آر ایس ایس سماجی ہم آہنگی کے پروگراموں کے ذریعے ہندوں اور مسلم آبادیوں میں اپنا بنیاد بنانے میں مصروف ہے۔ دوسری جانب سکھ، مسلم، عیسائی، بدھ اور پارسی سمیت دیگر مذاہب کے لوگوں سے رابطہ مہم چلانے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس اہم مسئلے پر سنگھ کے سربراہ موہن بھاگوت برہما نے ہی ایم یوگی آدتیہ ناتھ سے بھی ملاقات کی ہے۔ سنگھ کے سربراہ کی پیر کو ایک بار پھر سے ایم یوگی سے ملاقات کا امکان ہے۔

موہن بھاگوت مسلسل تین دنوں سے لکھنؤ میں ہیں۔ اس دوران سنگھ سربراہ نے ہی ایم یوگی آدتیہ ناتھ سے بھی ملاقات کی ہے۔ سنگھ کے سربراہ کی پیر کو ایک بار پھر سے ایم یوگی سے ملاقات کا امکان ہے۔

## کیشو پرساد کے آنے کے بعد انتظامی نظام عوام کے لیے مسئلہ بن گیا

امروہہ 24 ستمبر(بی این آئی) اتر پردیش کے امروہہ میں آج تاپ ذریعہ کیشو پرساد موریہ کے ڈپٹی آئی پی دورے کے پیش نظر انتظامیہ کی جانب سے سڑکوں کو بلاک کرنے اور راستوں کو تبدیل کرنے کے انتظامات کی وجہ سے لوگوں کو کافی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ دیل لکھنؤ پبلک پی ۔ 09 مرادآباد جیسے راستوں پر جمع سے تی ٹریفک میں خلل پڑنے کی وجہ سے کانٹھ، جوبا روڈ وغیرہ مختلف مقامات پر گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں، وہیں بچے، بوڑھے اور خواتین مسافر بھی بیچارگی وتعجب کی وجہ سے شدید پریشانی کا سامنا کرتا نظر آئے۔ سنبھل چھوا ہے اور جوبا چھوا ہے سے تمام گاڑیوں کا داخلہ ممنوع ہونے کی وجہ سے مقامی باشندوں کے ساتھ ساتھ بچوں، بوڑھوں اور خواتین مسافروں کو زبردست پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اس سلسلے میں بی ایل رائے، اسپیشل کیشو پرساد موریہ کا بیان ہے کہ پارٹی ورکر ہونے کا بہانہ بنا کر جانے کرنے سے کترا رہے۔ آج تاپ ذریعہ کیشو پرساد موریہ کا پارٹی ورکر ہونے کا بہانہ بنا کر جانے کرنے سے کترا رہے کارکنوں نے استقبال کیا جب ان کا ایکی کاپٹر امروہہ کے نیو پیس لائن میں واقع ٹیکی پیڈ پر اترا۔ بھارتیہ جنتا پارٹی کے مقرر میں میٹنگ کے بعد گفتگو کرنے کے امالے میں واقع جیوتی باچھ کے موڑ پر پھول چڑھانے کے بعد مختصر خطاب میں انہوں نے کہا کہ ضلع کے وجود میں آنے کے بعد سے یوپی سماج پارٹی کی حکومت بدلنے کے بعد سماج وادی پارٹی حکومت نے ضلع کا نام بدل کر جیوتی باچھ لے کر امروہہ کر دیا۔

# وزیر اعظم نریندر مودی کے من کی بات پروگرام کا اہتمام محمد انیس کی رہائش گاہ پر

لکھنؤ:24 ستمبر۔ 24 ستمبر 2023 کو وزیر اعظم نریندر مودی کے من کی بات پروگرام کا اہتمام سمنان گارڈن میں لکھنؤ مہانگر جنرل سکریٹری مغربی ضلع انیس کی رہائش گاہ پر کیا گیا۔ اس پروگرام میں سینکڑوں کارکنان موجود تھے۔ اس پروگرام کے مہمان خصوصی بھارتیہ جنتا پارٹی لکھنؤ مہانگر کے سابق صدر وقانون ساز کونسل کے ممبر مسٹر نیش شرما، لکھنؤ ویسٹ اسمبلی کے ڈویژن 2 کے صدر مسٹر مہندر سنگھ راجپوت، ڈویژنل کنوینر سیکل کنوینر، یوتھ صدر اور دیگر عہدیداران تھے۔ یہ پروگرام بھارتیہ جنتا پارٹی اقلیتی مورچہ کے جنرل سکریٹری جناب محمد انیس کی قیادت میں منعقد کیا گیا تھا۔ جس میں جناب ارشاد بیگ ممبر ایگزیکٹو، جناب عزیز بیگ، منڈل نائب صدر مغربی منڈل 1، مصفر احمد، زین العابدین، اتر پردیش مدرسہ بورڈ کے سابق ممبر جناب مصفر خان، ضلع انیس خان بھی موجود تھے۔ اس کے علاوہ من کی بات پروگرام میں مسلم سماج کی کئی خواتین بھی موجود تھیں۔